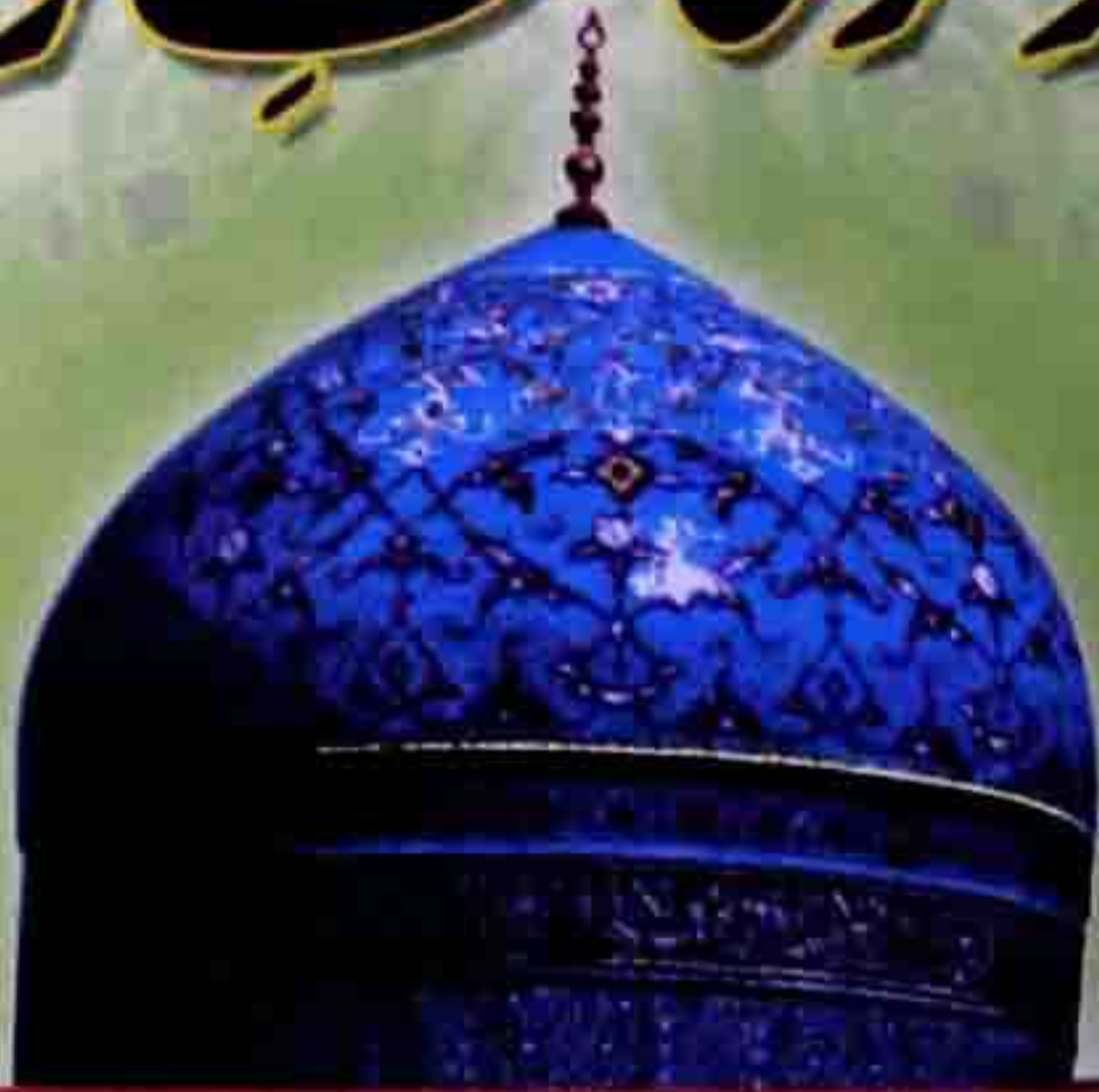


فَوَافِرُ الْحَقِّ فِي الرِّضْوَةِ عَلَى سِيْرِ الْخَلْقِ

عظیم رحمتی اللہ کے آرزو اور وظائف کا مجموعہ
المسئی بہ
اور اللہ الحنیب اللہ الشہید
المعروف بہ

اوراد و وظائف غوثیہ



ترتیب و تدوین

ابوالقاسم سید جلال الدین قادری (جمال پاشاہ)

مترجمین

مفتی سید ضیاء الدین نقشبندی قادری

الحافظ قادری مولانا غلام حسن قادری

اکبر پبلشرز

اوراد الحق فی الصلوٰۃ علی سید الخلق

عظیم عن مشی اللہ کے آئمہ و اولاد و وظائف کا مجموعہ
خانقاہ سنیہ پشاور
المسحی بے
اوراد الحنبلیہ الشریف

المعروف بہ

اوراد وظائف غوثیہ

ترتیب و تدوین

ابوالقاسم سید جلال الدین و قادری (جمال پاشاہ)

مترجمین

مفتی سید ضیاء الدین نقشبندی قادری

اخا فظا قادری مولانا غلام حسن قادری

زینت پبلشرز ۳۰ اردو بازار لاہور

Ph: 37352022

اکبر پبلشرز

(جملہ حقوق محفوظ ہیں)

- نام کتاب : اوراد الحبيب صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بمسالك الرشيد رَحِمَهُ اللهُ
- موضوع : خاندان سیدنا غوث اعظم رَحِمَهُ اللهُ کے آرمودہ اوراد و وظائف
- مؤلفین : شیخ فردوسی رَحِمَهُ اللهُ - شیخ السبوسی رَحِمَهُ اللهُ
- عارف باللہ الشیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمہ اللہ (مصر)
- مترجمین : مفتی سید ضیاء الدین نقشبندی قادری شیخ الفقہ جامعہ نظامیہ حیدرآباد انڈیا
- مفتی غلام حسن قادری دارالعلوم حزب الاحناف لاہور پاکستان
- معاون مترجم ثانی : قاری محمد ریاض مدنی، خادم مسجد نبوی (ریاض الجنۃ)
- تصحیح و نظر ثانی : مولانا محمد عمران اعظمی - سابق صدر صحیح مصحح، دائرۃ المعارف العثمانیہ
- پیشکش : ابوالقاسم سید جلال الدین قادری جمال پاشا
- سن طباعت : ۱۴۳۵ھ م ۲۰۱۴ء
- تعداد اشاعت : 1000

200/- PRICE: \$20

شہزادہ جلالۃ العلم حضرت علامہ مولانا سید شاہ حبیب اللہ قادری رشید پاشا صاحب قبلہ
رحمۃ اللہ علیہ سابق امیر جامعہ نظامیہ و صدر صحیح مصحح دائرۃ المعارف العثمانیہ، حیدرآباد

sjquadri@yahoo.com / sjquadri@gmail.com

ناشر
اکبر پبلشرز
لاہور

ترتیب

6		حمد باری تعالیٰ	✽
7		نعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	✽
8		برائے ایصالِ ثواب	✽
10		تعارفِ کتاب / سید جلال الدین قادری البھیلانی جمال پاشا	✽
19		سورۃ الواقحہ مع دعاء مبارکہ ... سیدی عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ	✽
25		فضائل و فوائد درود شریف	✽
32		بشارت الخیرات پر ایک بصیرت افروز تبصرہ جلالہ العلم حضرت علامہ سید حبیب اللہ قادری البھیلانی (رشید پادشاہ) علیہ الرحمہ	✽
39		طریقہ و آداب تلاوت بشارت الخیرات	✽
40		اسناد و فضائل بشارت الخیرات	✽
43		بشارت الخیرات	✽
49		صلوات المشہودہ	✽
50		صلوات اوصاف النبی صلی اللہ علیہ وسلم - شیخ السنوسی	✽

52		درود شریف کی تلاوت کے آداب	✽
54		سراپائے اقدس صلی اللہ علیہ وسلم	✽
59		صلوات اُحلیہ یعنی درودِ حلیہ مبارک	✽
62		منظومِ حلیہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم	✽
66		درود شریف ”انوار الحق“ اور اس کی کہانی	✽
83	ہفتہ کا ورد	صَلَوَاتُ نُورِ الْيَقِينِ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم پر نورِ یقین کے درود	✽
92	اتوار کا ورد	صَلَوَاتُ الرَّحْمَاتِ الْمُتَوَالِيَاتِ رحمتوں کے پے در پے درود	
105	پیر کا ورد	صَلَوَاتُ الْأَنْوَارِ الْمُتَلَالِيَةِ چمکدار انوار کے درود	✽
117	منگل کا ورد	صَلَوَاتُ النُّورِ الْأَوَّلِ نور اول کے درود	✽
128	چہار شنبہ کا ورد	صَلَوَاتُ الْكَوَاكِبِ النَّيِّرَاتِ چمکدار ستاروں کے درود	✽
143	جمعرات کا ورد	صَلَوَاتُ مَشْرِقِ الْأَنْوَارِ مطلع انوار کے درود	✽
161	جمعہ کا ورد	صَلَوَاتُ مُنَاجَاةِ الْحَضْرَةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ بارگاہِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم میں مناجات کے درود	✽

179		صلوات النسب الشريف کی قبولیت پر دلیل	
179		صلوات النسب الشريف	✽
184		معجزہ لعاب مبارک حضور ﷺ یعنی آب حیات حضرت پروفیسر ڈاکٹر محمد سعید احمد نور اللہ مرقدہ	✽
188		تصویر کا دوسرا رخ: مفتی غلام حسن قادری	✽
199		خاتون جنت سیدہ فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا کی بارگاہ میں ہدیہ سلام	✽
203		Anwar Al Haq	✽



حمد باری تعالیٰ

حریم کعبہ کے اندر ترا احساس ہوتا ہے
 کبھی تو چاہِ زمزم پر ترا احساس ہوتا ہے
 گھروں سے باندھ کر احرام جب بھی جانبِ کعبہ
 چلے جاتے ہیں ننگے سر ترا احساس ہوتا ہے
 سعی کے درمیاں جب بھی نظر آتے ہیں آنکھوں کو
 صفا مروہ کے کچھ پتھر ترا احساس ہوتا ہے
 کئی رنگ و نسل کے لوگ آتے ہیں یہاں حج پر
 کئی اک بولیاں سن کر ترا احساس ہوتا ہے
 زمیں ایسی کہ سبزہ بھی نظر آتا نہیں میلوں
 ثمر تازہ یہاں پا کر ترا احساس ہوتا ہے
 منیٰ میں ابتداء تا انتہاء تیرے ہی جلوے ہیں
 مگر عرفات میں اکثر ترا احساس ہوتا ہے
 ترے احکام کی تعمیل میں شیطان کی خاطر
 چُٹے ہیں جب بھی ہم کنکر ترا احساس ہوتا ہے
 نظر آئے نہ آئے تو اترا یہ شان ہے مالک
 ہمیشہ قلب کے اندر ترا احساس ہوتا ہے
 نویدِ صابری کے پیر نے کیا ذکر بتلایا
 ہوا اُس کا جو میں خوگر ترا احساس ہوتا ہے

نعت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

راحت جان و ایماں تمہارا ہے عشق
یا نبی آپ کا کیا ہی پیارا ہے عشق

زہد و تقویٰ ریاضت پہ تکیہ نہیں
روزِ محشر میں میرا سہارا ہے عشق

گھر بنائیں گے کیا دل میں تاریکیاں
نور کا جگمگاتا منارہ ہے عشق

تھک گئے جب بھی راہِ وفا میں قدم
مجھ کو آواز دے کر پکارا ہے عشق

اپنے محبوب کا ہو گا رُتہ بلند
جن کا آنکھوں کا بن کر ستارا ہے عشق

نارِ دوزخ سے محفوظ ہوں گے وہی
یا نبی جن کے دل میں تمہارا ہے عشق

رکھ دیا سر کو قدموں میں اُن کے نوید
کس قدر مجھ کو اونچا ابھارا ہے عشق

ایصال اجر و ثواب

جلالۃ العلم علامہ شیخ سید حبیب اللہ قادری معروف بہ رشید پاشاہ (از پادشاہ یعنی روحانیت کا بادشاہ متوفی ۱۳۱۹ھ - ۱۹۹۸ء) چشم و چراغ خاندان سیدی شیخ عبدالقادر الجیلانی علیہ الرحمۃ والرضوان کی روح پر فتوح کو اس کا اجر و ثواب نذر ہے۔

- ☆ جو مجلس علماء دکن کے صدر محترم تھے۔
- ☆ جو جامعہ نظامیہ حیدرآباد کے امیر مکرم تھے۔
- ☆ جو مسلم پرسنل لاء بورڈ کے رکن مقرر تھے۔
- ☆ جنہوں نے اپنی تدریس، تقریر، تحریر اور اپنے مواعظ سے شہر حیدرآباد کو فیضیاب کر دیا۔

☆ جنہوں نے علوم معارف و تحقیقات سے مملوء کتابیں یادگار چھوڑیں۔
حضرت ممدوح کی اہلیہ طیبہ سیدہ احمد صاحبزادی خیر النساء قدس سرہا العزیز اور بہو الشریفہ خدیجہ مدفون جنت البقیع کی ارواح کو بھی اجر و ثواب نذر ہے۔

رب تبارک تعالیٰ ان تینوں ہستیوں کے مزارات پر رحمت و انوار کی بارش فرماتا رہے اور ان کو اپنی رحمت و مغفرت و اسعد اور صل و کرم سے ہمہ وقت نوازتا رہے اور جنت الفردوس میں ان کے درجات بلند فرمائے۔ آمین بجاہ شفیع المذنبین و بحق طہ و یسین۔

نذر کنندگان: خوش بخت اولاد جلالۃ العلم۔ حفظہم اللہ تعالیٰ



ايصال الأجر والثواب إلى روح

جلالة العلم العلامة الشيخ

سيد حبيب الله القادري المعروف: — رشيد بادشاه

عليه الرحمة والرضوان المتوفى ١٢١٩ هـ

من سلالة سيدي الشيخ عبدالقادر الجيلاني

☆ الذي كان رئيساً لمجلس علماء الدكن .

☆ وكان أمير الجامعة النظامية في حيدرآباد .

☆ وكان رئيس قسم التصحيح بدائرة المعارف العثمانية .

☆ وكان عضواً في مثبتة الأحوال الشخصية للمسلمين لعموم الهند

☆ الذي أفاض مدينة حيدرآباد بعلمه الكبير وعية العظيم

في ميدان التدريس والخطابة والكتابة وإلقاء المواعظ

☆ الذي ألف كتاباً قيمة نافعة فاخرة بالعلوم والمعارف .

☆ وإلى روح قرينته الطيبة سيدة أحمد صاحبة خيرات النساء

عليها الرحمة والرضوان قدس سرهما العزيز

أنزل الله رحمته الواسعة على قبورهما وغشاهما بمغفرته وكرمه

وفضله ورفع درجاتهما في جنات النعيم .



تعارفِ کتاب

الحمد لله رب العالمین، والصلوة والسلام علی سیدنا ومولانا محمد معلم الکتاب والحکمة ومزکی القلوب وعلی آلہ الطیبین الطاہرین۔ انوار الحق فی الصلوٰۃ علی سید الخلق سیدنا ومولانا محمد ﷺ۔ یہ ایک الہامی دُرود کا مجموعہ ہے جس کو کہ عارف باللہ الشیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمہ اللہ بانی جماعت تلاوت القرآن الکریم جو کہ رسول پاک ﷺ کے سچے عاشق تھے اور اس عشق لازوال میں رسول پاک، اردو احنافدہ علیہ التحیۃ والسلام کی بارگاہ میں شب وروز ہزار ہا مرتبہ دُرود شریف کا نذرانہ عقیدت پیش کرنے کی سعادت سے مشرف ہوتے رہے۔ عشق رسول ﷺ کے کمال کا اثر صاحب موصوف پر یہ ہوا کہ خواب اور بیداری میں سیدنا رسول اکرم ﷺ کا دیدار نصیب ہوتا رہا اور شرف مخاطب سے بھی نوازے جاتے رہے۔ ذلک فضل اللہ یوتیہ من یشاء

محبت الہی و محبت رسول ﷺ ضرورت ایمان ہے

حدیث شریف میں آیا ہے: لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّىٰ أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مَنِ وَالِدِهِ وَوَالِدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ۔

یعنی آپ کی ذات اقدس کو والدین، اولاد اور دوسرے لوگوں سے زیادہ عزیز رکھنا، یہی ایمان ہے۔ رسول پاک ﷺ کی ذات، صفات، آثار و افعال سے محبت لازم اور عین ایمان ہے۔

محبت رسول ﷺ عظمت اسلام ہے، محبت تاج انسانیت ہے، محبت غذائے روح ہے، محبت تپش ذوق ہے، محبت مدار عشق ہے، محبت شمع نور ہے، محبت نظارہ حسن

ازلی ہے، محبت گلشن پر بہار ہے، محبت علم و حکمت کا راز ہے، محبت فروغ لطفِ بندگی ہے، محبت اسرار الہی ہے، محبت گوہر نایاب ہے، محبت متاعِ حیات ہے، محبت رفعت پرواز ہے، محبت تسلیم و رضا ہے، محبت کمالِ صدق ہے، محبت موجب تسکینِ قلب و جان ہے، محبت سکونِ قلب و نظر ہے، محبت دولتِ لازوال ہے، محبت نعمتِ انمول ہے، محبت شوکتِ مسلمانی ہے، محبت شعلہٴ جذب و مستی ہے، محبت آئینہٴ وفا ہے، محبت منزلِ ہستی ہے۔ غرض کہ اللہ تعالیٰ اور اُس کے محبوب رسول اکرم ﷺ کی محبت منازلِ ولایت میں بڑی اعلیٰ اور بلند و بالا ہے بلکہ ولایت کا مقصود بھی اللہ کی محبت ہے، جو اس سے محروم رہا سمجھئے کہ وہ مقصدِ زندگی سے بے خبر رہا۔ قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللَّهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ (آل عمران ۳۱)

محبت کا کمال تو اسی میں ہے کہ محبت اپنا وجود ہی ختم کر دے اور محبوب میں گم ہو جائے اسی کو فنایت تامہ کہتے ہیں۔

حضور اکرم ﷺ کی خاص دعاؤں میں سے ایک دعا

یا الہی! مجھے اپنی محبت عطا فرما اور ان لوگوں کی محبت عطا فرما جنہیں تجھ سے محبت ہے، اور ہر اُس چیز سے محبت کرنا سکھا دے جو مجھے تیری دوستی سے قریب تر کر دے اور اپنی محبت کو مجھ پر اس قدر غالب کر دے کہ مجھے اس میں ایسی لذت محسوس ہو جیسا کہ ایک پیاسے کو پانی ملنے پر لذت نصیب ہوتی ہے۔ (احیاء العلوم، امام غزالی)

انوار الحق فی الصلاة علی سید الخلق ہفتہ بھر کے اوراد کا مجموعہ ہے جو کہ ہفتہ سے شروع ہو کر جمعہ کے دن ختم ہوتا ہے۔ ان الہامی دُرودوں میں جو نادر الفاظ گہرے معانی کو سمیٹے ہوئے ہیں انہیں بغور پڑھنے سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کس طرح حضرت عبدالمقصود محمد سالم ﷺ کے دل میں ان دُرودوں کیلئے نادر الفاظ القاء فرما کر ان مقبول دُرودوں کے نایاب مجموعہ کو ترتیب دینے کا شرف بخشا۔ ان

مرتبہ ذرودوں کے مجموعہ کو جو کہ انوار الحق کے نام سے موسوم ہے بارگاہ بے کس پناہ، شافع روز جزا، رسول اللہ ﷺ سے اس کی نشر و اشاعت کی منظوری حضرت مولف کو مرحمت ہوئی۔ صاحب کتاب انوار الحق مولانا عبدالمقصود محمد سالم رحمہ اللہ ابتدا میں جب دوران امامت قرآن شریف کی تلاوت کر رہے تھے تو ایک مقامی عالم نے ان کو سختی سے منع کر دیا کہ وہ منصب امامت سے دور رہیں جب تک کہ وہ باضابطہ تجوید و قرأت قرآن کا علم حاصل نہ کریں۔ ابتدائی دور میں تو مولانا عبدالمقصود علمی لحاظ سے کم اہلیت کے حامل تھے مگر حضور آقا علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عشق و محبت میں ان کو وہ علمی ملکہ حاصل ہوا کہ نہ صرف انھوں نے نادر ذرودوں کے مجموعہ کی تالیف فرمائی بلکہ ان کی علمی صلاحیتیں اور معرفتیں اتنی اُجاگر ہو گئیں کہ یہ خود علم لدنی کے مظہر بن گئے اور مصر میں جماعت تلاوت القرآن الکریم جو سیدنا امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے مزار شریف کے قریب آج بھی جاری و ساری ہے۔ اس مرکز کے بانی ہوئے اور اسی مرکز سے کلام پاک کی بہت ساری سورتوں کی دلپذیر تفسیر بھی ہوئی اور ان تفاسیر اور ذرودوں کے مجموعہ کی علماء ازہر شریف کی جانب سے پذیرائی بھی کی گئی۔ جس میں خاص طور پر شیخ محمد جابر جو علماء ازہر شریف میں بہت نمایاں مقام رکھتے ہیں اور وہ ہفتش بالمعاملات الدینیہ میں کارگذار ہیں۔ وہ مولف انوار الحق اور ان کی دیگر تالیفات کو سراہتے ہوئے رقمطراز ہیں کہ شیخ محمد عبدالمقصود محمد سالم رحمۃ اللہ علیہ نے علم و عرفان کی حیران کن اور بہت ساری دوسری کتابیں بھی لکھی ہیں۔ ان کے علاوہ مصر سے مجلہ المسلم جو کہ محمد ذکی ابراہیم کی ادارت میں مصر سے نکلتا ہے، اس میں شیخ محمد عبدالمقصود سالم سے اپنی محبت اور ان کے ذرودوں کے سوغات کو پڑھ کر بے حد متاثر ہوتے ہیں۔ انوار الحق کی اشاعت مصر میں مولف کی زندگی میں سولہ مرتبہ ہوئی اور سترہویں مرتبہ مولف کے داماد محمد محمود عبدالحلیم نے اس کتاب کی اشاعت کا کام انجام دیا۔

مولا عزوجل اپنی شان جو دو کرم و عطاء سے اپنے برگزیدہ بندوں کو محض اپنے فضل

و کرم سے ولایت عطاء فرماتا ہے۔ صرف مجاہدہ و ریاضت کا اس میں کوئی دخل نہیں۔ جو شخص نبوت کو کسی یعنی اعمال کے سبب سے مانے وہ کافر ہے اور جو ولایت کو محض کسی جانے وہ بھی راہ راست پہ نہیں ہے۔ غالباً اعمال حسنہ اسی عطیہ الہی یعنی ولایت کے ذریعہ ہوتے ہیں۔ مجاہدہ و ریاضت راہ ولایت کے لئے بمنزل شرط ہے۔ بغیر مجاہدہ یہ دولت نصیب نہیں ہوتی، اور جب یہ مرتبہ نصیب ہوتا ہے تو صرف مجاہدہ اس کا موجب نہیں۔ اصل چیز صرف اور صرف فضل و کرم الہی اور عطاء ربانی سے ہے۔

مجھے انوار الحق ریاض میں ایک کتب فروش کے ہاں پراسرار انداز میں دستیاب ہوئی۔ اس کے فوراً بعد مجھے اس کے ورد کرنے کی سعادت دوران طواف و سعی نصیب ہوئی اور اس درود کی تلاوت سے قلبی و روحانی اثرات سے میں بہرہ ور ہوا۔ تب سے میری دیرینہ خواہش تھی کہ اس نادر کتاب کی طباعت حیدرآباد دکن میں کروا کر اس کی نشر و اشاعت کی سعادت حاصل کروں۔ اس کتاب کے کچھ تراجم پاکستان میں اس سے قبل ہوئے لیکن میری خواہش پر مولانا مفتی سید ضیاء الدین نقشبندی صاحب اور مفتی غلام حسن قادری صاحب نے ان ڈرووں کا تحت اللفظ ترجمہ کیا۔ جبکہ حافظ قاری محمد ریاض (مدنی) مترجم ثانی کے متوازن بنے رہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے علم و عرفان میں وسعت عطا فرمائے۔ ان ڈرووں کا اردو ترجمہ بہت ہی معیاری ہے اور ان ڈرووں کی مع اردو ترجمہ کمپوزنگ کے بعد اس کی تصحیح کی ذمہ داری کا بوجھ مولانا بھی مفتی غلام حسن قادری آف لاہور نے خوب اٹھایا کہ ماشاء اللہ پوری کتاب یعنی عربی متن و اردو ترجمہ لفظ بلفظ مسجد نبوی شریف کے اندر بیٹھ کر پڑھا۔ جس کیلئے میں ان کا بے حد ممنون ہوں۔ (یہ حضرت کی مہربانی ہے کہ آپ نے مجھے یہ سعادت عطا فرمائی۔ حسن)

اس کتاب کی تیاری کے آخری مرحلہ میں مجھ بندہ کترین کو یہ سعادت نصیب ہوئی کہ اس کو لفظ بہ لفظ پڑھا جو کہ مصروفیات کی بناء پر ناممکن تھا، مزید اطمینان کیلئے کے ازباعتقاد دقیق و صحیح والدی معظم (حضرت مولانا رشید پاشاہ صاحب قبلہ رحمہ اللہ) مولانا

محمد عمران اعظمی نے نظر ثانی کرتے ہوئے اس ساری کتاب پر اپنی عالمانہ تدریق و تصحیح فرمائی جس کیلئے میں موصوف کا بے حد ممنون ہوں۔

میں شخصی طور پر اپنے آپ کو بڑا ہی بخت آور و خوش نصیب سمجھتا ہوں کہ بارگاہِ بے کس پناہ سید عالم محمد رسول اللہ ﷺ کی مجھ پر بے پناہ عنایات ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس بندۂ عاجز سے یہ خدمت لی..... اللہ تعالیٰ یہ کام کسی اور سے بھی لے سکتا تھا مگر یہ کام میرے نصیب و مقدر میں تھا۔ ذَلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَن يَّشَاءُ۔

ان نادر دُرودوں کے مجموعہ کی یکجا طباعت جیسے صلوات اوصاف النبی ﷺ، سراپائے اقدس ﷺ اور مجموعہ ”انوار الحق ﷺ“ جس کو پہلی بار پاک و ہند میں متعارف کروا کر اس کی اہمیت و افادیت سے قرآن و حدیث کی روشنی میں قارئین کو روشناس کرانے کی خدمت میرے حصہ میں آئی۔ یقیناً یہ ایک مشکل اور صبر آزما مرحلہ تھا جیسا کہ دُرودوں کی کمپوزنگ، تخریج، تصحیح، طباعت وغیرہ وغیرہ جو بفضلِ ربی اور عزیزِ محمد امان اللہ خان صاحب اور محمد وقار الدین صاحب کے مسلسل تعاون اور انتھک کوششوں سے بحسن و خوبی پایہ تکمیل کو پہنچا۔ والحمد لله على ذلك۔

یہ کام حضور ﷺ کی ستائیتِ خاص اور کرم نوازی سے مجھ جیسے کم مایہ بے بضاعت شخص سے لے لیا گیا یا بس ہو گیا۔ یہ عاشقانِ رسول اللہ ﷺ کی خدمت کا کام ہے اللہ رب العزت جب چاہتا ہے جس سے چاہتا ہے جیسے چاہتا ہے لے لیتا ہے..... وہ چاہے بیت اللہ شریف، کعبہ معظمہ کی حفاظت کی خدمت ابا بیلوں سے لے لے اور چاہے تو مکزی کے ذریعہ سے غارتور میں اپنے حبیب و محبوب محمد رسول اللہ ﷺ اور ان کے رفیق غار حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حفاظت کی خدمت لے لے۔

پیہم رحمت خداوندی کا نزول ہو ان اصحاب کتب پر خاص طور سے صاحب کتاب انوار الحق عارف باللہ الشیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمہ اللہ، صاحب کتاب صلوة

الحلیہ مولانا حکیم ابوالقاسم شاہ محمد مجیب الحق کمالی ابوالحسنی الفردوسی رحمہ اللہ، مؤلف سراپائے اقدس رسول معظم ﷺ شیخ محقق بالتحقیق حضرت مولانا شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمہ اللہ..... اللہ جل مجدہ وغفور ورحیم ان تمام حضرات کے مزارات پر شب وروز رحمت و قبولیت کے متواتر پھول نچھاور فرماتا رہے۔ آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین وآلہ الطیبین الطاہرین۔

شیخ عبدالمقصود محمد سالم رحمہ اللہ کا وصال ۲۶ شعبان المعظم ۱۳۹ھ بمطابق ۱۱ اگست ۱۹۷۱ء لیلۃ جمعہ کو ہوا۔ حضرت امام شافعی رحمہ اللہ، امام کبیر کے قدموں میں مدفون ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی قبر پر بیہم انوار و تجلیات کی بارش فرماتا رہے اور ان درودوں کے مجموعہ کے ساتھ مولانا عبدالمقصود محمد سالم رحمہ اللہ کا تالیف کردہ ایک اور نادر درود ”صلوات النسب الشریف“ شامل کیا جا رہا ہے جس کے بارے میں خود مولف رحمہ اللہ کا کہنا ہے کہ ”جب مجھ پر کوئی مشکل تکلیف یا مصیبت آتی ہے تو میں اس صلوات النسب الشریف کا ورد کرتا ہوں تو اللہ تعالیٰ آنے والی مصیبتوں سے نکلنے کی کوئی نہ کوئی صورت یا راستہ میسر فرماتا ہے۔ جب کبھی کوئی تنگی یا تکلیف آئی تو میں نے اس درود کو پڑھا، میری کامل خصوصی مدد عالم بیداری میں یا خواب میں نصیب ہوئی۔ میں دیکھتا کہ مثلاً میرے لئے کسی مقام کے دروازے بند ہیں یعنی نکلنے کا کوئی راستہ نہیں۔ اس عالم میں ”صلوات النسب الشریف“ کے متبرک الفاظ کے وسیلہ سے دعا کرتا تو مجھے زمین سے فضا کی طرف اٹھایا جاتا اور مشکلات سے امن و سلامتی سے گزار دیا جاتا۔ یہاں تک کہ اس کے پڑھنے سے ساری بندشیں کھل گئیں اور کئی مشکلات آسان ہو گئیں۔ بہر صورت صلوات النسب الشریف پڑھنے والے کی نیت کے مطابق تمام معاملوں میں ہر جگہ مفید و کارآمد ہے۔ واللہ الموفق۔ قارئین ”صلوات النسب الشریف“ کا روزانہ ورد کریں اور اس کی برکتوں سے بہرہ ور ہوتے رہیں۔

اس کے علاوہ سراپائے اقدس رسول معظم ﷺ کو حکیم ترمذی رحمہ اللہ اور شیخ محقق عبدالحق محدث دہلوی رحمہ اللہ، صلوات الحلیہ تالیف کردہ غواص معرفت و حقیقت

مولانا حکیم ابوالقاسم شاہ محمد مجیب الحق رحمۃ اللہ علیہ، اوصاف النبی صلی اللہ علیہ وسلم، شیخ احمد شریف بن محمد الخطابی کے تالیف کردہ دُرودوں کو بھی اس کتاب میں شامل کیا گیا ہے۔ جس کا پڑھنا عشق و محبت کی جلا کیلئے از حد موثر اور مجرب نسخہ ہے۔ جو یقیناً قاری کے دل و دماغ میں عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے گداز کو اجاگر کرتا ہے۔ اس کے علاوہ حضرت سیدنا سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نعت بارگاہ سید الانبیاء سیدنا محمد علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اس کتاب میں شامل کیا گیا ہے۔

ان نایاب درودوں کا تحفہ ہمارے لئے نعمت تامہ ہے، اللہ جل مجدہ اس سے بے پناہ فائدہ اٹھانے والا بنائے اور جس طرح ان دُرودوں کے مؤلفین ان کی تالیف کے وقت بارگاہ خداوندی اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی قربتوں اور رحمتوں سے بہرہ ور ہوئے، اسی طرح پروردگار عالم ان دُرودوں کے پڑھنے والوں کو بھی ان کے اسرار و عرفان سے سرفراز فرمائے۔ رسول پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سراپائے اقدس کا تصور اور جن القابات سے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو پکارا جا رہا ہے اُن الفاظ کی جامعیت کے طفیل پروردگار ہمارے قلوب میں رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت کو دلنشین فرمائے اور زادِ آخرت بنائے۔

اس کتاب میں دُرود شریف کے پڑھنے کے بے شمار فوائد میں سے تقریباً ایک سو تین (۱۰۳) فوائد کا ذکر کیا گیا ہے۔ درود شریف کی اہمیت اور اُس کے فوائد اور پڑھنے کے طریقہ کار کے بارے میں عرض کیا گیا ہے جو قارئین کے لئے کافی ہے۔ باقی صاحبان ذوق و طالبان حق بعد ملاحظہ جو بھی رائے کتاب کی ترتیب کے بارے میں عنایت فرمائیں گے اس کو محفوظ کر لیا جائے گا۔ سر دست رواروی میں اس کتاب کی کتابت و طباعت کروائی گئی ہے تاکہ یہ کتاب جلد از جلد ناظرین کے ملاحظہ میں آجائے۔ اگر قارئین میں اس کتاب کی پذیرائی ہو تو ان کی رائے کو آنے والے ایڈیشن میں شامل کیا جائے گا اور اس میں تمام حضرات کی رائے کو ملحوظ رکھا جائے گا۔ و مـ

توفیقی الا باللہ

میں بہت شکر گزار ہوں محترم محمد اکبر قادری (مالک اکبر بک سیلرز، اردو بازار لاہور) کا جنہوں نے اس کتاب کی نشر و اشاعت کی تمام ذمہ داری کو اپنے اوپر لے لیا۔ خدا تعالیٰ انہیں دین و دنیا کی بھلائیوں سے مالا مال فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

آخر میں اللہ تعالیٰ کے حضور رسول معظم ﷺ کے دربارِ اقدس میں پیش کئے جانے والے تمامی عالم دنیا و عالم ارواح کے منتخبہ اور نادر دُرودوں اور سلاموں کی برکتوں، رحمتوں کے طفیل اللہ تعالیٰ ہم تمام کو آقائے نامدار ﷺ ان کی آل پاک کی غلامی و محبت کو قوی سے قوی تر فرمائے، مولائے قدیر ان نادر دُرود کے مجموعہ کی نشر و اشاعت کی طباعت کو اخلاص و اثر کی نعمتوں سے سرفراز فرمائے اور اس کتاب کی قارئین کے قلوب کو تطہیر و دینی اُمنگوں کی تشکیل کا ذریعہ بنائے اور میری اس کاوش کو قبول فرما کر میرے، میرے اجداد، اہل و عیال اور محبین و محبوبین کیلئے زادِ آخرت بنائے۔ آمین بحق طہ و یسین۔ تمام قارئین سے میں ادباً گزارش کرتا ہوں کہ ان دُرودوں کا پابندی سے ورد جاری رکھیں اور ان کی برکات و تجلیات اور فیوض سے بہرہ ور ہوتے رہیں۔ و صلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ سیدنا محمد و علی آلہ و اصحابہ و بارک وسلم۔

خادم العلم والعلماء

سید جلال الدین قادری البھیلانی جمال پاشاہ

شاہ گنج، حیدرآباد

دارالارشاد

شاہ گنج، حیدرآباد

E-mail: sjquadri@yahoo.com /

sjquadri@gmail.com



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

والصلوة والسلام علی خیر خلقه محمد وآله واصحابه

اجمعین بعد

قطب ربانی غوثِ صمدانی شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رزق میں کشادگی کے لئے سورہ واقعہ کی دُعا کو تحریر کیا ہے۔ جو کوئی سورہ واقعہ کو ۴۱ مرتبہ ایک ہی نشست میں پڑھے گا اس کی حاجت پوری ہوگی، خصوصاً رزق کے بارے میں۔ اس طرح بعد نماز عصر ۱۴ مرتبہ پڑھنا بھی مجرب اور مشہور ہے۔ ابن الحکیم نے کہا: جو کوئی اس کو صبح اور شام صدق نیت سے پڑھے گا، اس کو کبھی محتاجی کا شکوہ نہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ اس کو غنی کر دے گا۔



سورة الواقعة مع دعائے مبارکہ

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ (1) لَيْسَ لَوْقَعَتِهَا كَاذِبَةٌ (2) خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ (3) إِذَا
 رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًا (4) وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا (5) فَكَانَتْ هَبَاءً مُنْبَثًّا (6)
 وَكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً (7) فَأَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ (8)
 وَأَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ مَا أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ (9) وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ (10)
 أُولَئِكَ الْمُقَرَّبُونَ (11) فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ (12) ثَلَاثَةٌ مِنَ الْأُولَى (13) وَقَلِيلٌ
 مِنَ الْآخِرِينَ (14) عَلَى سُرُرٍ مَوْضُونَةٍ (15) مُتَكِينِينَ عَلَيْهَا مُتَقَابِلِينَ (16)
 يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُخَلَّدُونَ (17) بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقَ وَكَأْسٍ مِنْ مَعِينٍ
 (18) لَا يُصَدَّعُونَ عَنْهَا وَلَا يُنزِفُونَ (19) وَفَاكِهَةٍ مِمَّا يَتَخَيَّرُونَ (20) وَلَحْمٍ
 طَيْرٍ مِمَّا يَشْتَهُونَ (21) وَخُورٍ عَيْنٍ (22) كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ (23) جَزَاءً
 بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (24) لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا تَأْثِيمًا (25) إِلَّا قِيلًا
 سَلَامًا سَلَامًا (26) وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ (27) فِي سِدْرٍ
 مَخْضُودٍ (28) وَطَلْحٍ مَنضُودٍ (29) وَظِلٍّ مَمْدُودٍ (30) وَمَاءٍ مَسْكُوبٍ (31)
 وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ (32) لَا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ (33) وَفُرُشٍ مَرْفُوعَةٍ (34) إِنَّا
 أَنشَأْنَاهُنَّ إِنِشَاءً (35) فَجَعَلْنَاهُنَّ أَبْكَارًا (36) غُرُبًا أَتْرَابًا (37) لِأَصْحَابِ
 الْيَمِينِ (38) ثَلَاثَةٌ مِنَ الْأُولَى (39) وَثَلَاثَةٌ مِنَ الْآخِرِينَ (40) وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ
 مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ (41) فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ (42) وَظِلٍّ مِنْ يَحْمُومٍ (43) لَا
 بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ (44) إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُتْرَفِينَ (45) وَكَانُوا يُصِرُّونَ

عَلَى الْحِنْتِ الْعَظِيمِ (46) وَكَانُوا يَقُولُونَ إِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ (47) أَوْ آبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ (48) قُلْ إِنْ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ (49)
لَمَجْمُوعُونَ إِلَى مِيقَاتِ يَوْمٍ مَعْلُومٍ (50)

خاص دعاء:

اللَّهُمَّ يَا أَوَّلَ الْأَوَّلِينَ وَآخِرَ الْآخِرِينَ وَيَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِينِ وَيَا رَاحِمَ
الْمَسَاكِينِ وَيَا رَاحِمَ الرَّاحِمِينَ أَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ بِحَاءِ الرَّحْمَةِ وَمِيمِ
الْمُلْكِ وَذَالِ الدَّوَامِ يَا مَنْ هُوَ أَحْوَنُ قَافِ أَدَمَ حَمَّ هَاءِ آمِينَ -

وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ ۖ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ۗ (١٣٣:٣)

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ۗ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ
تَرَاهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ
مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ۗ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ ۗ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ ۗ كَزَرْعٍ
أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَى عَلَى سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيغِيظَ
بِهِمُ الْكُفَّارَ ۗ وَعَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا
عَظِيمًا ۝

صِرَاطِ اللَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ إِلَّا إِلَى اللَّهِ

تَصِيرُ الْأُمُورُ ۝ (٣٢:٥٣) إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ (٣:٢٦)

ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُكذِبُونَ ۝ لَا تَكُلُونَ مِنْ شَجَرٍ مِنْ زُقُومٍ ۝
فَمَا تُلُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ۝ فَشَرِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ۝ فَشَرِبُونَ شُرْبَ
الْهِيمِ ۝ هَذَا نُزِّلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ۝ نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُونَ ۝ أَفَرَأَيْتُمْ
مَا تُمْنُونَ ۝ ءَأَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ ۝ نَحْنُ قَدَرْنَا بَيْنَكُمْ
الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۝ عَلَىٰ أَنْ نُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنشِئَكُمْ فِي

مَا لَا تَعْلَمُونَ ○ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكَّرُونَ ○ أَفَرَأَىٰ يُتَمُّ مَا
تَحْرُثُونَ ○ ءَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ○ لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا
فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ ○ إِنَّا لَمَغْرُمُونَ ○ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ○ أَفَرَأَىٰ يُتَمُّ الْمَاءُ
الَّذِي تَشْرَبُونَ ○ ءَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنزِلُونَ ○ لَوْ نَشَاءُ
جَعَلْنَاهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ○ أَفَرَأَىٰ يُتَمُّ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ○ ءَأَنْتُمْ
أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا أَمْ نَحْنُ الْمُنشِئُونَ ○ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكَرًا وَرَمَاعًا
لِّلْمُقْوِينَ ○ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ○

خاص دعاء:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِمَقَاعِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَبِمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ
كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْأَعْلَىٰ وَمَجْدِكَ الْأَسْنَىٰ وَاشْرَاقِ نُورِ وَجْهِكَ الْأَجَلِّ
الْأَجَلِيِّ وَبِفَضْلِكَ الْكَرِيمِ وَجُودِكَ الْعَمِيمِ وَبِكَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا
يُجَاوِزُهَا بَارٌ وَلَا فَاجِرٌ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ يَا بَارِيَّ يَا جَوَادُ يَا رَحْمَنُ يَا
رَحِيمُ يَا مُغِيثُ يَا كَفِيلُ يَا رَقِيبُ يَا حَسِيبُ يَا جَلِيلُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ وَ
تُسَلِّمَ عَلَيَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي
وَتَرْزُقَنِي فَإِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ○ اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي خَيْرَ الصَّبَاحِ وَخَيْرَ الْمَسَاءِ
وَخَيْرَ الْقَدْرِ وَخَيْرَ الْقَضَاءِ وَخَيْرَ مَا جَرَىٰ بِهِ الْقَلَمُ - اللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ
لَا أَسْتَطِيعُ دَفْعَ مَا أَجْتَنِي وَلَا أَمْلِكُ نَفْعَ مَا أَرْجُو وَأَصْبَحَ الْأَمْرُ بِيَدِكَ
وَأَصْبَحْتُ مُرْتَضًا بِعَمَلِي فَلَا فَقِيرَ أَفْقَرٍ مِنِّي وَلَا غَنِيَّ أَغْنَىٰ مِنْكَ يَا حَيُّ يَا
قَيُّومُ (۳۰ مرتبہ) بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ إِلَهِي لَا تُشِمْتُ بِي عَدُوِّي وَلَا تُسِيءْ
بِي صَدِيقِي وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرُ هَمِّي وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِي وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ
مَنْ لَا يَرْحَمُنِي اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي رِزْقًا طَالِبًا غَيْرَ مَطْلُوبٍ غَالِبًا غَيْرَ مَهْلُوبٍ .

فَلَا أُقْسِمُ بِمَوْعِدِ النُّجُومِ ۝ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ ۝ إِنَّهُ
لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ۝ فِي كِتَابٍ مَكْنُونٍ ۝ لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ۝ تَنْزِيلٌ مِّنْ
رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۝ أَفَبِهَذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ مُدْهِنُونَ ۝ وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ أَنَّكُمْ
تُكذِّبُونَ ۝ فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ الْحُلُقُومَ ۝ وَأَنْتُمْ حِينِيذٍ تَنْظُرُونَ ۝ وَنَحْنُ
أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ لَا تُبْصِرُونَ ۝ فَلَوْلَا إِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ۝
تَرْجِعُونَهَا إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقْرَبِينَ ۝ فَرَوْحٌ وَرِيحَانٌ
وَجَنَّاتُ نَعِيمٍ ۝ وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ۝ فَسَلَمٌ لَّكَ مِنْ أَصْحَابِ
الْيَمِينِ ۝ وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُكذِّبِينَ الضَّالِّينَ ۝ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيمٍ ۝ وَ
تَصْلِيَةٌ جَاحِمٍ ۝ إِنَّ هَذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ۝ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝

خاص دعاء:

اللَّهُمَّ يَسِّرْ لِي أَمْرِي وَرِزْقِي وَأَعِصِمْنِي مِنَ النَّصَبِ فِي طَلْبِهِ وَمِنَ
الْهَمِّ وَالْبُخْلِ لِلخَلْقِ بِسَبَبِهِ وَمِنَ التَّكْفِيرِ وَالتَّدْبِيرِ فِي تَخْصِيلِهِ وَمِنَ الشُّحِّ
وَالْبُخْلِ بَعْدَ حُصُولِهِ وَاجْعَلْهُ سَبَبًا لِإِقَامَةِ الْعِبَادَةِ وَمُشَاهَدَةِ أَحْكَامِ
الرُّبُوبِيَّةِ إِلَهِي تَوَلَّ أَمْرِي بِذَاتِكَ وَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ وَلَا أَقْلَ
مِنْ ذَلِكَ ۝ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ (٣ مرتبة) يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ يَا فَرْدُ يَا
صَمَدُ يَا بَاسِطُ يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِي بِمَهْمُوبٍ ذِي لُطْفٍ خَفِيِّ بِضَمِّ
بِسَهْمُوبٍ ذِي الْعِزِّ الشَّامِخِ الَّذِي لَهُ الْعِظَمَةُ وَالْكِبرِيَاءُ بِطَهَا طَهُوبٍ
(٣ مرتبة) لَهْوَبٍ (٣ مرتبة) ذِي الْقُدْرَةِ وَالْبُرْهَانِ وَالْعِظَمَةِ وَالسُّلْطَانِ
وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْمُرْتَفِعِ الَّذِي أَعْطَيْتَهُ مَنْ شِئْتَ مِنْ أَوْلِيَائِكَ وَاللَّهُمَّ
لَا حَبَابَكَ مِنْ أَصْفِيَائِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَخْرُوجِ مِنَ الْمَكْنُونِ
الْمُبَارَكِ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ الْمُقَدَّسِ أَنْ تُعْطِنِي رِزْقًا مِنْ عِنْدِكَ تَهْدِي بِهِ

قَلْبِي وَتُغْنِي بِيهِ فَقْرِي وَتَقْطَعُ بِيهِ عَلاَئِقَ الشَّيْطَانِ مِنْ قَلْبِي إِنَّكَ أَنْتَ
 الْحَنَّانُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ الْبَاسِطُ الْجَوَادُ الْكَافِي الْغَنِيُّ
 الْمُغْنِي الْكَرِيمُ الْمُعْطِي الْوَاسِعُ الشُّكُورُ ذُو الْفَضْلِ وَالنِّعَمِ وَالْجُودِ
 وَالْكَرَمِ ○ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّكَ وَحَقِّ حَقِّكَ وَبِجُودِكَ وَكَرَمِكَ
 وَاحْسَانِكَ وَبِحَقِّ اِسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ وَبِحَقِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُجِيبَ دَعْوَتِي بِحَقِّ سُورَةِ الْوَاقِعَةِ وَبِحَقِّ فَتْحِ مَخْمَتِي
 فَتَّاحِ قَادِرِ جَبَّارِ فَرْدِ مُعْطِي خَيْرِ الرَّزَاقِيْنَ مُغْنِي الْبَاسِ الْفَقِيْرَ تَوَّابِ
 لَا يُؤَاخِذُ بِالْحَرَائِمِ يَسِّرْ اَمْرِيْ وَارْزُقْنِيْ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا وَاجْمَعْ
 بَيْنِيْ وَبَيْنَهُ وَاجْعَلْهُ مِنْ نَصِيْبِيْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اِنَّكَ عَلَيَّ كُلِّ شَيْءٍ
 قَدِيْرٌ وَبِالْاِجَابَةِ جَدِيْرٌ وَصَلِّ بِجَمَالِكَ وَكَمَالِكَ عَلَيَّ اَشْرَفِ مَخْلُوْقَاتِكَ
 سَيِّدَتَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ اَجْمَعِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَصْبَحْتُ وَاَمْسَيْتُ
 وَاَنَا اَحْبَبُ الْخَيْرِ وَاَكْرَهُ الشَّرَّ وَسُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ
 وَاللهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

اَللّٰهُمَّ اِهْدِنِيْ بِنُورِكَ لِنُورِكَ فَيَمَّا يَرُدُّ عَلَيَّ مِنْكَ وَفِيْمَا يَصْدُرُ مِنِّي
 اِلَيْكَ وَفِيْمَا يَجْرِيْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَلْقِكَ ○ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيْ رِزْقِيْ وَاعْصِمْنِيْ
 مِنَ الْحَرَصِ وَالتَّعَبِ فِيْ طَلْبِهِ وَمِنْ شُغْلِ الْقَلْبِ وَتَعَلُّقِ الْفِكْرِ بِسَبَبِهِ وَمِنْ
 الدَّلِّ لِلْخَلْقِ فِيْهِ وَمِنْ الشَّحِّ هُوَ الْبَحْلُ بَعْدَ حُضُوْلِهِ ○ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لِيْ رِزْقًا
 حَلَالًا طَيِّبًا وَعَجِّلْ لِيْ بِهِ يَا نِعَمَ الْمُجِيبِ (٣ مرتبه) اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ لَيْسَ فِي
 السَّمَوَاتِ دَوْرَاتٌ وَلَا فِي الْاَرْضِ غَمْرَاتٌ وَلَا فِي الْبَحَارِ قَطْرَاتٌ وَلَا
 فِي الْجِبَالِ مَدْرَاتٌ وَلَا فِي الشَّجَرِ وَرَقَاتٌ وَلَا فِي الْاَجْسَامِ حَرَكَاتٌ وَلَا
 فِي الْعُيُونِ لَحْظَاتٌ وَلَا فِي النُّفُوسِ خَطَرَاتٌ اِلَّا وَهِيَ بِكَ عَارِفَاتٌ وَلكَ
 مُشَاهِدَاتٌ وَعَلَيْكَ دَالَّاتٌ وَفِي مُلْكِكَ مُتَحِيْرَاتٌ فَبِالْقُدْرَةِ الَّتِي سَخَّرْتَ

بِهَا أَهْلَ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ سَخَّرَ لِي قُلُوبَ الْمَخْلُوقَاتِ إِنَّكَ عَلَيَّ كُلِّ
 شَيْءٍ قَدِيرٌ ○ اللَّهُمَّ أَرْحَمَ فَقْرِي وَاجْبُرْ كَسْرِي وَاجْعَلْ لُطْفَكَ فِي أَمْرِي
 وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ صِدْقٍ وَاجْعَلْهُ مَحَلًّا لِلخِطَابِ وَالنُّطْقِ بِالصَّوَابِ
 وَالْعَمَلِ بِالسُّنَّةِ وَالكِتَابِ ○ اللَّهُمَّ ذَكِّرْنِي إِذَا نَسِيتُ وَأَيِّقِظْنِي إِذَا غَفَلْتُ
 وَاعْفِرْ لِي إِذَا عَصَيْتُ وَأَقْبِلْنِي إِذَا أَطَعْتُ وَأَرْحَمْنِي إِنَّكَ عَلَيَّ كُلِّ شَيْءٍ
 قَدِيرٌ ○ اللَّهُمَّ نُورِ بِكِتَابِكَ بَصْرِي وَأَشْرَحْ بِهِ صَدْرِي وَيَسِّرْ بِهِ أَمْرِي
 وَأَطْلِقْ بِهِ لِسَانِي وَفَرِّجْ بِهِ كُرْبَتِي وَنَوِّرْ بِهِ قَلْبِي وَاکْرِمْ قَلْبِي بِالْحُبِّ
 وَالْفَهْمِ وَارْزُقْنِي الْقُرْآنَ الْعَظِيمَ وَالْعِلْمَ وَالْفَهْمَ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ
 اكْرِمْنِي بِأَنْوَاعِ الْخَيْرَاتِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ○
 وَصَلِّ بِجَمَالِكَ وَكَمَالِكَ عَلَيَّ أَسْعِدِ مَخْلُوقَاتِكَ سَيِّدَنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَآلِ بَيْتِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَأَنْصَارِهِ وَأَشْيَاعِهِ
 وَأَهْلِ عَشْرَتِهِ وَجَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِأِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ
 الدِّينِ ○



فضائل و فوائد درود شریف

مندرجہ بالا فضائل کی تفصیل دیگر کتابوں کے علاوہ ”ابن حجر“ اور شمش الدین ہروی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تصانیف میں درج کی ہے۔ ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ ان فضائل کے لیے سند ہیں۔ جب اس نے حضور سے عرض کی ”أَجْعَلُ لَكَ صَلَوَاتِي كُلِّهَا

(یا رسول اللہ میں اپنا تمام وقت آپ پر درود پڑھنے کے لیے صرف کرتا ہوں)

حاکم رضی اللہ عنہ نے اس حدیث کو صحیح لکھا ہے اور اس کی سند کو قوی بتایا ہے۔ علامہ بوصیری رحمۃ اللہ علیہ اور امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی ان احادیث کی اسناد قوی بیان کی ہے۔

- ۱- درود پاک اعمال کو پاکیزہ کرتا ہے۔
- ۲- درود پاک گناہوں کو مٹاتا ہے۔
- ۳- پڑھنے والے کے درجات بلند کرتا ہے۔
- ۴- بخشش کے دروازے کھول دیتا ہے۔
- ۵- اس کا ثواب احد پہاڑ کے برابر ہوتا ہے۔
- ۶- اس کی نیکیوں کا پورا وزن دیا جائے گا۔
- ۷- دنیا کے تمام امور صحیح ہو جاتے ہیں۔
- ۸- غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔
- ۹- غم و فکر سے محفوظ رہتا ہے۔
- ۱۰- دہشت سے مبرا ہوتا ہے۔
- ۱۱- حضور میدان حشر میں اس کی شفاعت فرمائیں گے۔

- ۱۲- اللہ کی رحمت اور خوشنودی حاصل ہوگی۔
- ۱۳- میزان میں اس کی نیکیوں کا پلڑا بھاری ہوگا۔
- ۱۴- وہ حوض کوثر سے پانی پی سکے گا۔
- ۱۵- دوزخ کے قہر اور غضب سے بچ جائے گا۔
- ۱۶- پل صراط سے بجلی کی رفتار سے گزرے گا۔
- ۱۷- مرنے سے پہلے ہی جنت میسر ہوگی۔
- ۱۸- جنت میں حوروں کی خدمت میسر ہوگی۔
- ۱۹- اللہ کے راستے میں بیس جنگ لڑنے سے زیادہ ثواب ملے گا۔
- ۲۰- اللہ کے غضب سے محفوظ رہے گا۔
- ۲۱- وہ پاک و طاہر ہوگا۔
- ۲۲- ایک درود سے ایک سو حاجتیں پوری ہوں گی۔
- ۲۳- وہ اہل سنت میں شامل ہوگا۔
- ۲۴- فرشتے اس پر درود پڑھتے رہیں گے۔
- ۲۵- رزق کی تنگ دستی سے محفوظ رہے گا۔
- ۲۶- ہر مجلس میں وہ زیب و زینت حاصل کرے گا۔
- ۲۷- میدان حشر میں حضور کی نگاہ میں ممتاز رہے گا۔
- ۲۸- حضور کی شفاعت لازمی ہوگی۔
- ۲۹- اللہ کی قربت اور حضور کی بارگاہ میں رسائی ہوگی۔
- ۳۰- پل صراط پر نور کی روشنی میسر ہوگی۔
- ۳۱- ہر دشمن پر فتح پائے گا۔
- ۳۲- لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت بڑھ جائے گی۔

- ۳۳- ہر جگہ انفاق کی دولت میسر آئے گی۔
- ۳۴- ہر منافق اس سے حسد کرے گا۔
- ۳۵- اس کے عیب کم ہوں گے۔
- ۳۶- دنیاوی فائدے حاصل ہوتے رہیں گے۔
- ۳۷- درود میں اللہ کی فرمانبرداری ملے گی۔
- ۳۸- اللہ کی موافقت میں حضور پر درود بھیجے گا۔
- ۳۹- اللہ اس کے عیبوں پر پردہ ڈالے گا۔
- ۴۰- وہ حسرت کی موت نہیں مرے گا۔
- ۴۱- وہ بخل کی بیماری سے محفوظ رہے گا۔
- ۴۲- اس کی دعاء سے معاندین کی ناک کٹے گی۔
- ۴۳- میدان حشر میں اسے بہشت کی راہیں کھلی ملیں گی۔
- ۴۴- اس کے بدن سے خوشبو آیا کرے گی۔
- ۴۵- جو لوگ درود نہیں پڑھتے وہ حضور پر ظلم کرتے ہیں ان سے اللہ کی رحمت دور رہے گی۔
- ۴۶- جو درود پڑھتے ہیں ان کے لئے حضور کی محبت میں اضافہ ہوگا۔
- ۴۷- اسے نیکی کی خواہش ہر وقت رہے گی۔
- ۴۸- حضور کی بارگاہ میں اس کا نام پکارا جائے گا۔
- ۴۹- وہ مرنے تک ایمان پر سلامت و قائم رہے گا۔
- ۵۰- اللہ کے احسان توارد ہوں گے۔
- ۵۱- دل میں حضور کی صورت مبارک نقش ہو جائے گی۔
- ۵۲- اللہ کی بارگاہ میں دست بدعا رہے گا۔

- ۵۴- اس میں مرشد کامل کی خصوصیات پیدا ہوں گی۔
- ۵۵- اس کے گناہوں کی آگ بجھ جائے گی۔
- ۵۶- اس کی دعائیں بارگاہ الہی میں قبول ہوں گی۔
- ۵۷- میدان حشر میں حضور ﷺ کا دیدار نصیب ہوگا۔
- ۵۸- بھولی ہوئی چیزیں یاد آجایا کریں گی۔
- ۵۹- جنت میں بلند درجات نصیب ہوں گے۔
- ۶۰- اللہ کی حمد کے ساتھ حضور کا درود اس کو ایک ممتاز مقام عطا کر دے گا۔
- ۶۱- زمین و آسمان والوں کی دعائیں اور محبتیں اس کے لیے وقف ہوں گی۔
- ۶۲- اللہ تعالیٰ اس کی ذات میں برکات دے گا۔
- ۶۳- اس کے اعمال میں برکت ہوگی۔
- ۶۴- اس کی عمر میں برکت ہوگی۔
- ۶۵- اس کی اولاد میں برکت ہوگی۔
- ۶۶- اس کے مال اور اسباب میں برکت ہوگی۔
- ۶۷- چار پشتوں تک برکت کے آثار ظاہر ہوتے رہیں گے۔
- ۶۸- حضور کی محبت میں روز بروز اضافہ ہوتا رہے گا۔
- ۶۹- حضور کی بارگاہ میں اپنے آپ کو حاضر پائے گا۔
- ۷۰- اس کی زبان پر حضور کا ذکر جاری رہے گا۔
- ۷۱- دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔
- ۷۲- گناہوں کا کفارہ ہوگا۔
- ۷۳- اس کے گناہوں پر پردہ پڑا رہے گا۔
- ۷۴- ملائکہ اس کے درود کو سنہرے حروف میں لکھ کر بارگاہ رسالت میں پیش

کریں گے۔

- ۷۵- حضور اس سے مصافحہ فرمائیں گے۔
- ۷۶- موت سے پہلے اسے توبہ کی توفیق ملے گی۔
- ۷۷- جانکنی کی سختی سے محفوظ رہے گا۔
- ۷۸- اللہ کی رضا اور محبت میں اضافہ ہوتا رہے گا۔
- ۷۹- اس کا گھر روشن ہے گا۔
- ۸۰- اس کا چہرہ پر نور اور گفتار میں حلاوت پیدا ہوگی۔
- ۸۱- اس کی مجلس میں بیٹھنے والے بھی مسرور رہیں گے۔
- ۸۲- اس کی دعوت کا ثواب دس گنا ہوگا۔
- ۸۳- وہ اللہ کی نعمتوں کا شکر یہ ادا کرتا رہے گا۔
- ۸۴- وہ فرشتوں کا امام بنے گا۔
- ۸۵- اوامر و نواہی کا احترام کرے گا۔
- ۸۶- حضور کی قوی اور فعلی اتباع کرے گا۔
- ۸۷- اس کی کشتی طوفان سے پار ہوگی۔
- ۸۸- وہ ہمیشہ نیک ہدایت حاصل کرے گا۔
- ۸۹- وہ دنیا کے مشاغل سے فارغ رہے گا۔
- ۹۰- اس کو فوز و فلاح کے مراتب حاصل ہوں گے۔
- ۹۱- حضور کے احسانات کا بدلہ درود پڑھنے والا چکا تار ہوتا ہے۔
- ۹۲- حضور ہی میدان حشر میں اس کے کفیل ہوں گے۔
- ۹۳- جنت میں اس کا گھر حضور ﷺ کے گھر کے قریب ہوگا۔
- ۹۴- لوگوں کی زبانیں اس کی غیبت سے بند ہو جائیں گی۔

- ۹۵- درود کی کثرت سے بہشتی رہن سہن میں وسعت ہوگی۔
- ۹۶- درود پڑھنے والا طاعون کی بیماری میں مبتلا نہیں ہوگا۔
- ۹۷- اس سے تمام بلائیں دور رہیں گی۔
- ۹۸- اگر کسی مجلس میں بیٹھے ہوئے بسم اللہ کے بعد درود پاک کو پڑھ لیا جائے تو اہل مجلس اس کی غیبت سے زبانوں کو بند رکھیں گے۔ اس عمل کے بغیر عام طور پر لوگوں کی زبانوں پر غیبت آتی رہتی ہے۔
- ۹۹- درود پڑھنے والا تھوڑے ہی عرصہ میں غنی ہو جاتا ہے۔
- ۱۰۰- دنیا میں معروف و مشہور ہو جاتا ہے۔
- ۱۰۱- اگر درود پڑھنے والا دوزخ میں بھی ڈال دیا جائے تو درود پاک اس کی شفاعت کو پہنچ جاتا ہے۔
- ۱۰۲- میدانِ حشر میں درود پڑھنے والے کی زبان سے نور کی کرنیں نکلیں گی۔
- ۱۰۳- درود نہ پڑھنے والے کی زبان سیاہ ہوگی اور اس کی قیامت میں کوئی شنوائی نہیں ہوگی۔
- ۱۰۴- جو شخص ہر روز ہزار بار درود پڑھے گا اسے موت سے پہلے جنت میں اپنا مقام نظر آجائے گا۔

مندرجہ بالا فضائل کی تفصیل دیگر کتابوں کے علاوہ ”ابن حجر“ اور شمس الدین ہرودی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تصانیف میں درج کی ہے۔ ابی ابن کعب رضی اللہ عنہ ان فضائل کے لئے سند ہیں۔ جب اس نے حضور سے عرض کی، اجعل لك صلواتی کلها۔ (یا رسول اللہ! میں اپنا تمام وقت آپ پر درود پڑھنے کے لئے صرف کرتا ہوں) حاکم رضی اللہ عنہ نے اس حدیث کو صحیح لکھا ہے اور اس کی سند کو قوی بتایا ہے۔ علامہ بو صیری رحمۃ اللہ علیہ اور امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی ان احادیث کی اسناد قوی بیان کی ہیں۔

وتزودوا لتقوى فان لم تستطع فمن الصلوة على النبی محمد
ان شئب من بعد الضلالة تهتدی صل علی ہادی البشیر محمد
یا فوز من صلی علیہ فانہ یحو الامانی بالنعیم السرمدی
یا قومنا صلوا علیہ فتظفروا بالبشر بالعیس الہنی الارغز
صلوا علیہ وارفعوا اصواتکم یغفر لکم من یومکم قبل ارغد
یخصکم رب الا نام بفضله یا فاضل الجنات یوم المو ال موعد
صلی علیہ اللہ جل جلالہ ما لاح فی الافاق نجم فرقد

یاد رہے جس مجلس سے درود کے بغیر اٹھا جائے اس مجلس سے گندی بد بو اٹھتی ہے جو خدا کے فرشتوں کو ناپسند ہے۔ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں مجھے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت فرمائی تھی کہ سفر و حضر میں درود پاک پڑھتا رہوں اللہ کے فرشتے جنت کی دیواروں پر بیٹھے درود پاک پڑھتے ہیں ان فضائل کی روشنی میں ہم بلا خوف تردید کہہ سکتے ہیں کہ درود پاک تمام عبادات سے افضل ترین عبادت ہے۔



بشار الخیرات پر ایک بصیرت افروز تبصرہ

مُبَسِّمًا مُحَمَّدًا لَا مُصَلِّيًّا مُسَلِّمًا

جلالۃ العلم حضرت مولانا سید حبیب اللہ قادری رشید پاشاہ قدس سرہ

اما بعد! آخرت کی نعمتوں میں سب سے بڑی نعمت دیدار الہی ہے اور دنیا کی نعمتوں میں سب سے بڑی نعمت حضور سید عالم ﷺ کے ساتھ غلامی کی نسبت ہے کہ آپ کے حلقہ بگوش بنا دیئے جانے سے بڑھ کر ہمارے لئے کوئی بڑائی نہیں۔ آپ کے جو عظیم احسانات ہم پر ہیں ان کی جزاء آپ کو ہم تو دے نہیں سکتے اور نہ ہی آپ کے حقوق ہم سے ادا ہو سکتے ہیں، ہاں اگر خود مولیٰ تعالیٰ ہماری طرف سے آپ کو جزا دیدے تو وہ اور بات ہے، اور اسی کی اس سے التجا و دعا ہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مَّقْبُولَةً تُؤَدِّي بِهَا عَنَّا حَقَّهُ الْعَظِيمَ۔

(یا اللہ! تو ایسی رحمت کاملہ محمد و آل محمد پر نازل فرما جو دائمی ہو اور مقبول، تو اس کے ذریعہ ہماری طرف سے آپ کا عظیم حق ادا کر دے)۔ یہی وہ درود شریف ہے جو تالیف دلائل الخیرات کا سبب بنا اور اسے ”صلاة البر“ بھی کہتے ہیں۔

ہر شخص محتاج ہے اور حاجت روائی کا وسیلہ ہے درود شریف، مثنوی شریف میں مولانا جلال الدین رومی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

چونکہ ذاتش بود محتاج الیہ زیں سبب فرمود حق صلوا علیہ

اس طرح قضاء حاجت دینی و دنیوی، دونوں کے لئے ذات اقدس ﷺ

محتاج الیہ ٹھہری۔ آپ پر صلاة بھیجنے کا حکم دیتے ہوئے ”صَلُّوا عَلَیْهِ“ مولیٰ تعالیٰ

نے فرمادیا ہے۔ فی الحقیقہ ساری کائنات تمام امور میں بلکہ خود اپنے وجود میں حضور ﷺ کی محتاج ہے۔ جیسا کہ دلائل الخیرات کے ایک درود میں وارد ہے: انسان عن الوجود والسبب فی کل وجود

تواصل وجود آدمی از نخست دگر ہرچہ موجود شد فرع تست

خلقت میں اولیت حضور ﷺ کے نور کو حاصل ہے۔ ”أَوَّلُ مَا خَلَقَ اللَّهُ

نُورِي“ ڈاکٹر اقبال مرحوم کے شعر میں صرف دینی امور کا تذکرہ ہے اور ان بے دینوں کی تردید جو اس وسیلہ عظمیٰ کے بغیر حق رسی کی امید رکھتے ہیں، فرمایا:

بہ مصطفیٰ برسماں خویش را کہ دیں ہمہ اوست

اگر بہ اوزر سیدی تمام بو لہسی است

مگر حقیقت حال یہ ہے کہ دین ہو کہ دنیا کوئی بھی چیز اس آستانہ تک رسائی کے بغیر

دستیاب نہیں ہو سکتی جیسا کہ مولانا نے روم کے شعر میں لفظ محتاج الیہ کا عموم اس پر دال ہے۔

خاک سر کوائے تو ایں طرف اثر دارد ہم صندل درد سر ہم سرمہ بینائی

ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: حضور ﷺ پر صلاۃ بھیجنے کا فائدہ خود اسی کی طرف پلٹتا

ہے، جو آپ پر درود بھیجتا ہے، کیونکہ اس سے عقیدے کی وضاحت، نیت کا خلوص، محبت

کا اظہار اور واسطہ کریمہ ﷺ کی طاعت و احترام کا ثبوت ملتا ہے۔ (فتح الباری شرح

صحیح البخاری) علامہ حلیمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ نبی ﷺ پر درود بھیجنے کا مقصد تقرب الی اللہ

ہے اور حکم الہی بجالانا و نیز حضور ﷺ کا جو حق ہم پر ہے اسے ادا کرنا ہے۔ عزالدین بن

عبدالسلام نے لکھا ہے کہ حضور ﷺ پر ہمارا صلاۃ بھیجنا ہماری طرف سے کوئی شفاعت و

سفارش آپ کے واسطے نہیں۔ کیونکہ ہم جو آپ جیسے کے لئے سفارش نہیں کر سکتے، مگر

اللہ تعالیٰ نے ہمیں مامور فرمایا ہے کہ بچے سن کا بدر چکائیں اور ہم ہیں یہاں اس سے

عاجز، اس لئے مکافات احسان کے سلسلے میں حضور ﷺ کے واسطے صرف دعاء کیا

کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کو اس کا علم تھا کہ ہمارے نبی ﷺ کی مکافات احسان سے ہم

جب عاجز ہیں تو اپنے ارشاد سے آپ پر درود بھیجنے کی اس نے رہنمائی فرمادی۔ سب سے بڑی خوش قسمتی اس ہدایت پر عمل کر کے درود پڑھنے کی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ موافقت کی توفیق درود پڑھنے والے کو مل گئی اور وہ ملائکہ مقربین کے زمرہ میں داخل ہو گیا، جیسا کہ فرمایا: "إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ"۔

درود شریف پڑھنے کی غرض و غایت اس قدر سمجھ میں آجانے کے بعد اب اس کا حکم شرعی معلوم کیجئے، اس کے بعد وحی کی روشنی میں فضائل درود کا اختصار بصیرت افروز ہو جائے گا۔ اس تمہید و تذکرہ کے بعد تبصرہ ہوگا۔ حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے الہامی درود کے مجموعے کی ضرورت و افادیت اور طباعت و اشاعت پر۔

آیت کریمہ میں "صَلُّوا" کا صیغہ امر و حکم کا ہے۔ علماء کا اس میں اختلاف ہے کہ یہ امر و جوب کے لئے ہے۔ یا ندب و استحباب کے لئے۔ پھر یہ صلاۃ و درود فرض عین ہے یا فرض کفایہ، اور جب کبھی حضور کا نام نامی لیا جائے تو بار بار درود پڑھا جائے یا ایک بار پڑھ لینا کافی ہے۔ در مختار میں ہے کہ عمر بھر میں ایک بار درود پڑھنا فرض ہے۔ شعبان ۲ ہجری میں اس کا حکم دیا گیا۔ ترمذی شریف کی حدیث ہے کہ "کامل بخیل وہ شخص ہے جس کے پاس میرا ذکر آئے اور وہ مجھے پر صلاۃ نہ بھیجے" اور اسی لئے حکم شرعی یہ ہے کہ جب کبھی حضور کا نام نامی لیا جائے ذاکر و سامع دونوں پر درود پڑھنا واجب ہے، اگرچہ کہ مجلس ایک ہو اور یہی اصح یعنی صحیح تر قول ہے۔ مجلس میں اگر ذکر شریف آئے تو بعض فقہاء و جوب کفایہ کے قائل ہیں کہ حاضرین مجلس میں سے بعض اگر درود پڑھ لیں تو سب کے ذمے سے اس کا وجوب ساقط ہو جائے گا۔ قاعدۃ اخیرہ کے اندر درود پڑھنا امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے ہاں فرض ہے، اور جمہور علماء کے ہاں سنت، اور یہی احناف کا مسلک ہے۔ در مختار میں ہے کہ اوقات امکان میں یعنی جہاں کوئی مانع نہ ہو درود پڑھنا مستحب ہے۔ شرح الفاسی علی دلائل الخیرات کے حوالے سے علامہ شامی نے رد المحتار میں لکھا ہے "علماء نے صراحت کی ہے کہ چند مواضع ایسے ہیں جن میں درود پڑھنا مستحب ہے: بروز

جمعہ اور شب جمعہ (ہفتہ، اتوار اور پنجشنبہ کا اضافہ بھی بعض نے کیا ہے) صبح و شام، مسجد میں داخل ہوتے اور اس سے باہر نکلتے وقت، زیارت قبر النبی ﷺ کے وقت، صفا و مروہ کے پاس، خطبہ جمعہ وغیرہ میں، مؤذن کا جواب دینے کے بعد، اقامت کے وقت، دعاء کی ابتداء و انتہا اور درمیان میں، دعاء قنوت کے بعد، تلبیہ سے فارغ ہونے کے وقت، اجتماع اور افتراق کے وقت یعنی جب دو مسلمان ایک دوسرے سے ملیں یا علیحدہ ہوں، وضوء کے وقت، طنین اذن یعنی کان میں سیٹی کی سی آواز آتے وقت، کوئی چیز بھول جانے کے وقت، وعظ کے وقت، نشر علوم کے وقت، حدیث پڑھنا شروع کرتے وقت اور اخیر میں، سوال اور فتویٰ لکھتے وقت، ہر مصنف کے لئے اور پڑھنے پڑھانے والے کے لئے، خطبہ دینے والے کے لئے، منگنی کرنے والے کے لئے، شادی کرنے والے کے لئے، شادی کروانے والے کے لئے، رسائل میں اور تمام اہم امور کے سامنے حضور ﷺ کے اسم سامی کا ذکر کرے یا سنے یا لکھے (ان لوگوں کے ہاں جو اس کے وجوب کے قائل نہیں، مگر یہ بھی مستحب ہونے کے قائل ضرور ہیں۔ امام کرخی رحمۃ اللہ علیہ اس کے قائل ہیں، مگر امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ وجوب کے قائل ہیں اور اصح قول انہی کا ہے جیسا کہ اوپر گزرا) بعض مواقع ایسے بھی ہیں جن میں درود پڑھنا مکروہ ہے۔

منشائے نبوت یہ معلوم ہوتا ہے کہ درود شریف کثرت سے پڑھا جائے کیونکہ یہ محبت کی دلیل ہے۔ ”مَنْ أَحَبَّ شَيْئًا أَكْثَرَ مِنْ ذِكْرِهِ“۔ امام ترمذی نے حضرت ابن ابی کعب رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ ”انہوں نے کہا یا رسول اللہ، میں آپ پر کثرت سے صلاۃ بھیجتا ہوں، اپنی صلاۃ یعنی دعاء میں سے جو اپنی ذات کے لئے ہو آپ کے لئے کتنا حصہ مقرر کروں؟ یعنی سارا وقت درود شریف ہی پڑھتا رہوں۔ فرمایا: تم جو چاہو، میں نے کہا: چوتھا حصہ؟ فرمایا: تم جو چاہو، اور اگر اس میں اضافہ کرو تو وہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ میں نے کہا: آدھا؟ فرمایا: تم جو چاہو اور اگر اضافہ کرو تو وہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ میں نے کہا: دو تہائی؟ فرمایا: تم جو چاہو اور اگر اضافہ کرو تو وہ

تمہارے لئے بہتر ہے۔ میں نے کہا: میں آپ کے لئے اپنی پوری صلاۃ و دعاء مقرر کر دوں؟ یعنی سارا وقت درود شریف ہی پڑھتا رہو؟ فرمایا: ایسی صورت میں تمہاری کفایت کی جائے گی، تمہارے ارادے میں، اور تمہارے گناہ مٹا دیئے جائیں گے۔

اس حدیث سے ظاہر ہے کہ اگر اپنے لئے کچھ دعاء نہ بھی کرے اور پورا وقت حضور ﷺ پر صلاۃ بھیجنے میں گزار دے تو کفایت کی جاتی ہے اور بے مانگے مقصد برآتے ہیں، اور گناہ نہ صرف معاف ہو جاتے ہیں بلکہ نامہ اعمال سے مٹا دیئے جاتے ہیں۔ ذکر الہی کے تعلق سے بھی حدیث قدسی میں ایسا ہی وارد ہے، فرمایا: ”مَنْ شَغَلَهُ ذِكْرِي عَنْ مَسْئَلَتِي أَعْطَيْتُهُ أَفْضَلَ مَا أُعْطِيَ السَّائِلِينَ“ (جس کسی کو میرا ذکر مجھ سے مانگنے اور دعا کرنے سے روک دے تو میں اس کو بہتر اس سے دوں گا جو مانگنے والوں کو دیتا ہوں) صحیح مسلم میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ملتی ہے کہ ”جو کوئی مجھ پر ایک بار صلاۃ بھیجے اللہ تعالیٰ اس پر دس صلاۃ بھیجتا ہے۔“ مسند امام احمد بن حنبل میں عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کی یہ روایت مروی ہے کہ ”جو کوئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک بار صلاۃ بھیجے تو اس پر اللہ اور اس کے فرشتے ستر (۷۰) بار صلاۃ بھیجتے ہیں“ ہو سکتا ہے کہ یہ غیر معمولی اضافہ جمعہ کے دن کے ساتھ خاص ہو، کیونکہ روایت میں آیا ہے کہ جمعہ کے دن کے اعمال (۷۰) گناہ ہو جاتے ہیں، اور یہی وجہ ہے کہ حج اکبر (جو جمعہ کے دن ہوتا ہے) ستر حج کے برابر ہوتا ہے۔ درمختار میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کی یہ روایت حوالہ اصہبانی وغیرہ نقل کی گئی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو کوئی مجھ پر ایک بار صلاۃ بھیجے اور وہ اس سے قبول ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اس کے اسی سال کے گناہ مٹا دیتا ہے یعنی کرانا کاتبین کی تحریر نامہ اعمال سے محو کر دی جاتی ہے۔“ ”وَكَفَّرَ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا“۔

بشار الخیرات کاش پہلے مجھے مل جاتی کہ میں اسے پہلے سے اپنے اوراد میں شامل کر لیتا، میں جہاں تک سمجھتا ہوں حضرت سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے الہامی درود کا یہ مجموعہ ہندو پاکستان میں پہلے موجود نہ تھا ورنہ کم از کم سلسلہ عالیہ قادریہ کے

وابستگان کے اوراد و وظائف میں ضرور اسے شامل کر لیا جاتا۔ ابوالفضل صاحب نے ”بشار الخیرات“ کی طباعت کے سلسلے میں بڑی دلچسپی لی، اس کا مقدمہ بھی تحریر فرمایا جو بڑا جامع ہے۔ مجھ سے بھی فرمائش کی کہ اس پر تبصرہ لکھوں، اپنی خرابی صحت اور گونا گوں مصروفیات کے باوصف تعمیل حکم میں سر تسلیم خم کر دینا پڑا خصوصاً جبکہ اس خدمت میں خود کتاب کے نام سے خیر کی بشارت مل رہی ہے۔ محترم بھائی ابوالفضل صاحب کے مقدمے سے علم ہوا کہ درود شریف کی سب سے عظیم و متبرک کتاب الحاج مولوی میر بہادر علی اقبال صاحب (حسابی) انجینئر کے مقدر میں آپ کے برادر خورد الحاج میر محی الدین علی صاحب عرف مقبول پاشا سیول انجینئر کے ذریعہ مکہ شریف سے آئی۔ موصوف کا یہ احسان ہے کہ انہوں نے ابوالفضل صاحب کو ”بشار الخیرات“ مرحمت فرمائی اور ہر لحاظ سے آپ نے پر خلوص تعاون کیا ورنہ شاید یہ کتاب طبع نہ ہوتی۔ آپ کے ان ہی ”خیرات“ پر بے شمار ”بشار“ ہیں، جس کے لئے آپ قابل مبارکباد ہیں۔ میں نے اصل کتاب کے عربی متن کے پروف ریڈنگ کر کے تصحیح کر دی ہے۔ اس کی صحت پر شک نہیں کیا جاسکتا۔ کتابت نہایت عمدہ کروائی ہے۔ خط بہت دیدہ زیب ہے اور پوری کتاب انتہائی خوبصورت طریقے پر مرصع و مزین کی گئی ہے۔

بشار الخیرات کی طباعت کے بعد اب مرحلہ اس کے نشر و اشاعت کا ہے۔ تمام اصحاب سلاسل خصوصاً سلسلہ عالیہ قادریہ کے وابستگان سے میری پر خلوص درخواست ہے کہ وہ ضرور اس الہامی درود کو پھیلائیں اور اپنے روزمرہ کے وظائف و اوراد میں اسے شامل کر لیں پھر قدرت کا تماشہ دیکھیں، اس کی پڑھائی کیلئے صرف پانچ تا سات منٹ درکار ہیں۔

سبحان اللہ! صلوات و درود اللہ تعالیٰ کے الہام سے ملیں اور ان کی فضیلت کے بارے میں حضور ﷺ فرمادیں کہ ان میں بے شمار فضیلتیں ہیں۔

”بشار الخیرات“ کے فضائل میں اس سے بڑھ کر اور کیا کہا جاسکتا ہے۔ مقدمہ

کے آخر میں حضرت سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہی ہے صلاة المصلین، قرآن الذاکرین، موعظة المتقین، وسیلة المتوسلین اور یہی ہے، صلاة القرآن العظیم۔

”بشار الخیرات“ کی امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ اس کے ہر درود میں نبی الامی ﷺ کی دونوں صفات بَشِيرٌ مُّبَشِّرٌ کے ساتھ مناسب آیتوں کو جمع کیا گیا ہے۔ اسی لئے ان درودوں کی تعبیر کے مستحقین کی صراحت فرمادی گئی ہے مثلاً مبشر للمومنین، مبشر للذاکرین، مبشر للعالمین، مبشر للاوابین، مبشر لالتوابین..... یہی بشارات اور کتاب کے ہر درود میں بشیر و مبشر پر صلوات ”بشار الخیرات“ کی وجہ تسمیہ ہے۔

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ”بشار الخیرات“ کو خوب پھیلانے۔ اس کا فیض عام ہو، اور مولیٰ تعالیٰ اپنے تقرب سے قارئین کو نوازے اور حبیب پاک ﷺ کے وسیلہ سے ایسا فضل و کرم ان کے شامل حال فرمادے، جو اس کی تالیف کے وقت حضرت سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کے پیش نظر تھا۔

”وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ“

سید حبیب اللہ قادری (رشید پادشاہ)

امیر جامعہ نظامیہ

شرح دستخط

۲۳ ستمبر ۱۹۸۷ء

شاہ گنج، حیدرآباد، آندھرا پردیش

۲۹ محرم الحرام ۱۴۰۸ ہجری

بروز پنجشنبہ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

طریقہ و آداب تلاوت بشار الخیرات

اس درود شریف کی تلاوت کرنے سے قبل پہلی مرتبہ غسل کریں، عطر لگائیں،
بخور جلائیں اور ایک بار فاتحہ آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور پیش کریں۔
بعد ذیل کے طریقے پر روزانہ گیارہ مرتبہ گیارہ یوم تلاوت کریں، پھر یومیہ
ایک بار اس کی تلاوت علی اللہ وام مقرر کر لیں۔

کمال ادب اور تضرع و زاری کے ساتھ بحضوری قلب توجہ کامل کریں۔ صلوٰۃ
الحلیہ اور تلاوت سے قبل یہ نیت کریں۔ (ایک مرتبہ)

اللَّهُمَّ إِنِّي نَوَيْتُ بِصَلَوَتِي عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ امْتِثَالًا
لِأَمْرِكَ وَتَعْظِيمًا لِنَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَقَبَّلْهَا مِنِّي
بِفَضْلِكَ وَاحْسَانِكَ وَأَزِلْ حِجَابَ الْغَفْلَةِ عَن قَلْبِي مِنْ عِبَادِكَ
الصَّالِحِينَ۔

پھر سورہ فاتحہ ایک مرتبہ، آیہ الکرسی ایک مرتبہ، سورہ اخلاص گیارہ مرتبہ مع بسم
اللہ الرحمن الرحیم اور درود ابراہیم گیارہ مرتبہ پڑھیں اور اس کا ہدیہ حضور پر نور آقائے
نامدار محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور حضور افضل الاولیاء الکرام سیدی مکین الدین سلطان
میراں محی الدین الشیخ عبدالقادر حسنی الحسینی الجعفری البجیلانی سلام اللہ علیہ کی خدمت
اقدس میں پیش کر کے تلاوت بشار الخیرات شروع کریں۔ ان شاء اللہ المستعان دونوں
جہانوں میں سرفرازی اور خوشنودی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا باعث ہوگا۔ وَمَا تَوْفِيقِي
إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اسناد و فضائل بشار الخیرات

مترجم

خلیفہ مجاز جگر گوشہ غوث الثقلین رضی اللہ عنہ حضرت پیر ابراہیم سیف الدین الکیلانی رحمہ اللہ نقیب
الاشراف جسٹس ابوالفضل الحاج سید محمود قادری علیہ الرحمۃ

تمام تعریف اس اللہ تعالیٰ کے لئے ہے جس نے ہم کو دولت ایمان سے سرفراز
فرما کر ہم پر احسان کیا اور بہر وقت و بہر زمان درود و سلام سرور دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم
پر اور آپ کی آل رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اور اصحاب رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین پر۔
(اما بعد) شیخ الامت امام الائمہ سید النجباء قطب الاقطاب غوث اعظم ملاذاکرم
سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ نے اپنے بعض اخوان فی دین
اللہ تعالیٰ سے فرمایا کہ مجھ سے یہ درود لے لو جسے میں نے بذریعہ الہام اللہ تعالیٰ سے پایا
ہے۔ میں نے اس کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر پیش کیا اور ارادہ کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس
کی فضیلت دریافت کروں لیکن میرے سوال کرنے سے پیشتر ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا کہ اس کی بہت فضیلت ہے جس کا احصاء ناممکن ہے۔ اس درود کے پڑھنے والوں
کے درجات بلند ہوتے ہیں اور ان کے انتہائی مقاصد پورے ہوتے ہیں اور جو کوئی اس
درود کے ذریعہ کسی معاملہ کا قصد کرے تو وہ رونہ ہوگا اور نہ وہ شخص مایوس ہوگا نہ اس کا
حسن ظن باطل ہوگا نہ اس کی دُعا رد ہوگی جو اس دُرد کو پڑھے خواہ ایک مرتبہ ہی پڑھے یا

اس کو اٹھائے پھرے اللہ تعالیٰ اس کو اور اس کی مجلس میں جو اس کے ساتھ ہو ان دونوں کو بخش دے گا اور جب اس کی موت آئے گی تو اس کے نزدیک چار فرشتے آئیں گے۔ پہلا فرشتہ اس کے نزدیک شیطان کو آنے سے روک دے گا، دوسرا فرشتہ اس کو کلمہ شہادت کی تلقین کرے گا، تیسرا فرشتہ اس کو جام کوثر پلائے گا اور چوتھے فرشتے کے ہاتھ میں سونے کا برتن ہوگا، جس میں جنت کے میوے ہوں گے اور وہ اس کو جنت میں اس کے مقام کی بشارت دے گا اور کہے گا کہ اے اللہ تعالیٰ کے بندے خوش ہو جا کہ تو نے جنت میں اپنے مقام کو پچھتم خود روح نکلنے سے قبل دیکھ لیا۔ یہ شخص اپنی قبر میں نہایت اطمینان، فرحت اور خوشی سے داخل ہوگا اور اس میں وحشت، تنگی نہ دیکھے گا۔ اس کے لئے رحمت کے چالیس دروازے کھول دیئے جائیں گے، اس طرح اس کیلئے ابواب نور بھی کھول دیئے جائیں گے۔ بروز قیامت وہ اس طرح اٹھے گا کہ اس کے سیدھی جانب ایک فرشتہ بشارت دینے والا اور بائیں جانب ایک فرشتہ امن دینے والا اس پر دو حلقہ بہشتی ہونگے۔ فرشتہ اس کے لئے ایک اونٹنی پیش کرے گا جس پر وہ سوار ہو جائے گا۔ جب یہ صراط سے گزرے گا تو دوزخ کہے گی اے اللہ تعالیٰ کے آزاد بندے جلد گزر جا میں تجھ پر حرام ہوں، اس طرح وہ جنت میں پہلے جانے والوں کے ساتھ داخل ہوگا اور جنت میں اس کو چالیس سفید چاندی کے قے عطا ہونگے، ہر قے میں سونے کا محل ہوگا اور ہر محل میں ایک سونور کے خیمے ہونگے، ہر خیمے میں سندس کے تخت ہوں گے اور ہر تخت پر ایک کثیر حور عین ہوگی جو اذفر کی خوشبو سے پیدا ہوئی ہوگی اور وہ گویا چودھویں رات کے چاند کے مانند ہوگی جو تمام رات چمکتا رہتا ہے اس لئے کہ اس کو ایسی نعمت دی جائے گی جس کو کبھی نہ آنکھیں دیکھی ہوں گی نہ جس کے متعلق کان سنے ہوں گے نہ کسی دل میں اس کا خیال گذرا ہوگا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ جب آپ ﷺ نے شب معراج میں رب عزوجل تک سیر کی تو رب عزوجل نے دریافت کیا اے محمد یہ زمین کس کی ہے؟ آپ ﷺ نے عرض کیا اے رب تعالیٰ تیرے لئے، پھر حق

تعالیٰ نے سوال کیا اے محمد یہ حجابات کس کے لئے ہیں؟ آپ ﷺ نے جواب دیا اے رب تعالیٰ یہ تیرے لئے ہیں، پھر اللہ تعالیٰ نے سوال کیا کہ اے محمد یہ کرسی کس کے لئے ہے؟ آپ ﷺ نے جواب دیا اے رب یہ تیرے لئے ہے۔ پھر حق تعالیٰ نے آپ ﷺ سے سوال پوچھا تو کس کے لئے ہے؟ اس وقت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سر بسجود ہو گئے اور کچھ کہنے کیلئے حیا مانع ہوئی۔ اس موقع پر خود رب عزوجل وعلانے ارشاد فرمایا کہ تو اس کے لئے جو تجھ پر درود بھیجتا ہے اور تیرے شرف و بزرگی کو بڑھاتا ہے۔ (حضرت) سیدی عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ، اس کے بعد فرماتے ہیں کہ یہ وہی دُرود ہے جس کا تعلق اس حدیث سے ہے اس درود سے رحمت کے ستر۰۷ دروازے کھل جاتے ہیں اور راہِ جنت کے عجائبات ظاہر ہوتے ہیں۔

یہ دُرود ہزار غلام آزاد کرنے، ہزار جانوں کی قربانی دینے، ہزار اشرفی خیرات کرنے اور ہزار مہینوں کے روزے رکھنے سے افضل ہے۔ اس درود کی تاثیر سے معیشت اور رزق میں آسانی ہوتی ہے، اخلاق پاک ہو جاتے ہیں، حاجتیں پوری ہوتی ہیں۔ درجے بلند ہوتے ہیں، گناہ محو ہو جاتے ہیں، عیوب کی پردہ پوشی ہوتی ہے، ذلیل ذی عزت ہو جاتا ہے۔ سیدی مکین الدین (سیدی محی الدین) رضی اللہ عنہ نے یہ بھی ارشاد فرمایا کہ یہ درود بجز نیکو کار اور عمدہ خصلتوں کے حامل کے کسی کو نہ دینا۔ جب کسی کو کسی امر میں پریشانی لاحق ہو تو یہ دُرود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وسیلہ بن جائے گا اور اس کی ہر آیت مولیٰ تعالیٰ کے پاس اس کی شفیع ہوگی۔ یہ دُرود نماز پڑھنے والوں، قرآن مجید کی تلاوت کرنے والوں کیلئے ہے۔ یہ نصیحت گیرندوں کیلئے نصیحت اور متوسلین کے لئے وسیلہ ہے اور قرآن عظیم کا درود ہے جس کا میں نے بشارت الخیرات نام رکھا ہے۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بَشَائِرُ الْخَيْرَاتِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِ
الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُؤْمِنِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَأَنَّ اللَّهَ
لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُؤْمِنِينَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِ الْبَشِيرِ
الْمُبَشِّرِ لِلذَّاكِرِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ فَادْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ ۝ اذْكُرُوا اللَّهَ
ذِكْرًا كَثِيرًا ۝ وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝ هُوَ الَّذِي يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ
وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا ۝
تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ وَأَعَدَّ لَهُمْ أَجْرًا كَرِيمًا -

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلْعَامِلِينَ
بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ إِنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِنْكُمْ مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى
(١٩٥/٣) وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَئِكَ يَدْخُلُونَ
الْجَنَّةَ وَيُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ (٣٠/٣٠) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ نِ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلْأَوَابِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ فَإِنَّهُ كَانَ لِلْأَوَابِينَ
غُفُورًا (٢٥/١٤) لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ذَلِكَ جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ
(٣٣/٣٩) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلتَّوَابِينَ
بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ (٢٢٢/٢)
وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ (٢٥/٣٢) اللَّهُمَّ

صَلَّى وَسَلَّمَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُخْلِصِينَ بِمَا قَالَ اللهُ
 الْعَظِيمُ فَمَنْ كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ
 رَبِّهِ أَحَدًا (١١٠/١٨) مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ (٢٩/٤، ٢٢/١٠، ٢٩/٦٥، ٣٢/٣١) ١٣/٣٠ -
 ٢٥/٣٠ (٩٥/٩٨) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ
 لِلْمُضَلِّينَ بِمَا قَالَ اللهُ الْعَظِيمُ وَاَقِمِ الصَّلَاةَ اِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۤءِ
 وَالْمُنْكَرِ (٣٥/٢٩) اَقِمِ الصَّلَاةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَاَنْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاَصْبِرْ
 عَلٰى مَا اَصَابَكَ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْر (١٤/٣١) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلْخٰشِعِيْنَ بِمَا قَالَ اللهُ الْعَظِيمُ وَاسْتَعِيْنُوْا
 بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلٰى الْخٰشِعِيْنَ (٣٥) اَلَّذِيْنَ يَظُنُوْنَ اَنْهُمْ
 مُلَاقُوا رَبِّهِمْ وَاَنْهُمْ اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ (٣٦-٣٥/٢) اَلَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا
 وَقُعُوْدًا وَعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا
 خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (١٩١/٣) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلصَّبِيْرِيْنَ بِمَا قَالَ اللهُ الْعَظِيمُ اِنَّمَا
 يُرَفِّى الصَّابِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ (١٠٧/٣٩) اَوَّلِيْكَ اَلَّذِيْنَ هَدَاَهُمُ
 اللّٰهُ وَاَوَّلِيْكَ هُمْ اَوَّلُوْا الْاَلْبَابِ (١٨/٣٩) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ نِ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلْخٰئِفِيْنَ بِمَا قَالَ اللهُ الْعَظِيمُ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ
 رَبِّهِ جَنَّتَانِ (٣٦/٥٥) وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهٰى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى -
 فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوٰى (٣١، ٣٠/٤٩) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِ
 الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُتَّقِيْنَ بِمَا قَالَ اللهُ الْعَظِيمُ وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ
 فَسَاكُنْهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوٰةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِآيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ -
 اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاَقِيْمِيْ (١٥٤، ١٥٦/٤) لَّهُمْ جَزَآءٌ الضَّعْفِ

بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِي الْغُرَفَاتِ آمِنُونَ (٣٤/٣٣) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُخْتَبِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ
وَبَشِيرِ الْمُخْتَبِينَ - الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ (٣٥، ٣٣/٢٢)
وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ إِنَّهُمْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ (٦٠/٢٣)
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلصَّابِرِينَ بِمَا قَالَ
اللَّهُ الْعَظِيمُ وَبَشِيرِ الصَّابِرِينَ ○ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمُ مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا
إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ○ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَأُولَٰئِكَ هُمُ
الْمُهْتَدُونَ (١٥٤، ١٥٥/٢) إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوا إِنَّهُمْ هُمُ الْفَائِزُونَ
(١١١/٢٣) ○ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ
لِلْكَاطِمِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ وَالْكَاطِمِينَ الْغَيْظَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ
وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ (١٣٣/٣) فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ
لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ (٣/٣٢) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِ الْبَشِيرِ
الْمُبَشِّرِ لِلْمُحْسِنِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ وَأَحْسِنُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ
الْمُحْسِنِينَ (١٩٥/٢) ○ مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا وَمَنْ جَاءَ
بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يَجْزَىٰ إِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ (١٦٠/٦) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُتَصَدِّقِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ وَأَنْ
تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ (٢٨٠/٢) إِنَّ اللَّهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ
(٨٨/١٢) ○ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ
لِلْمُنْفِقِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ (٣٥، ٢٢، ٣/٨، ٣/٢)
(٢٨، ٣٢، ١٦، ٣٢، ٥٣/٢٨) ○ وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِّن شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ ○ اللَّهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلشَّاكِرِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ

الْعَظِيمُ وَاشْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ (١١٣/١٦) ○ لَئِنْ
 شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ (٤/١٣) ○ اللَّهُمَّ صَلِّ
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلْسَائِلِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ
 فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ (١٨٦/٢) اُدْعُونِي أُسْتَجِبْ لَكُمْ
 (٦٠/٣٠) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ
 لِلصَّالِحِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ
 (١٠٥/٥١) أُولَئِكَ هُمُ الْوَارِثُونَ (١٠) الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيهَا
 خَالِدُونَ (١١٠/٢٣) ○ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِ الْبَشِيرِ
 الْمُبَشِّرِ لِلْمُحْسِنِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى
 النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا (٥٦/٣٣) يُؤْتِكُمْ
 كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيَجْعَلْ لَكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ
 رَحِيمٌ (٢٨/٥٤) ○ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ
 لِلْمُبَشِّرِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
 ○ لَهُمُ الْبُشْرَى فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ
 اللَّهِ ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ (٦٣/١٠) ○ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ نِ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلْفَائِزِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ وَمَنْ يُطِعِ اللَّهَ
 وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا (٤١/٣٣) ○ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ نِ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلزَّاهِدِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ الْمَالُ وَالْبَنُونَ
 زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ أَمَلًا
 (٣٦/١٨) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلْأُمِّيِّينَ
 بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ

وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ (١١٠/٣) ○ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلْأُمَّيِّينَ لِلْمُصْطَفِيِّينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ
 الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ وَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ
 بِالْخَيْرَاتِ يَا ذَنُ اللَّهِ ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ (٣٢/٣٥) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ قُلْ يَا عِبَادِيَ
 الَّذِينَ اسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ
 جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ (٥٣/٣٩) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُسْتَغْفِرِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ وَمَنْ يَعْمَلْ
 سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ يَجِدِ اللَّهَ غَفُورًا رَحِيمًا (١١٠/٣)
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُقَرَّبِينَ بِمَا قَالَ
 اللَّهُ الْعَظِيمُ إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنَىٰ أُولَٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ (١٠١) لَا
 يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا وَهُمْ فِي مَا اشْتَهَتْ أَنفُسُهُمْ خَالِدُونَ (١٠٢) لَا
 يَحْزَنُهُمُ الْفَرَعُ الْأَكْبَرُ وَتَتَلَقَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ هَذَا يَوْمُكُمْ الَّذِي كُنْتُمْ
 تُوعَدُونَ (١٠٣) اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ
 الْمُبَشِّرِ لِلْمُؤْمِنِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ
 وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَانِتِينَ وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ
 وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ وَالْخَاشِعِينَ وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ
 وَالْمُتَصَدِّقَاتِ وَالصَّائِمِينَ وَالصَّائِمَاتِ وَالْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ
 وَالْحَافِظَاتِ وَالذَّاكِرِينَ اللَّهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً
 وَأَجْرًا عَظِيمًا (٣٥/٣٣) وَأَنْ لَّيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعَى - وَأَنْ سَعِيَهُ
 سَوْفَ يُرَى ○ ثُمَّ يُجْزَأُ الْجَزَاءَ الْأَوْفَى (٣١) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ

صَلَاةٌ تُشْرَحُ بِهَا الصُّدُورُ وَتَهْوَنُ بِهَا الْأُمُورُ وَتَنْكَشِفُ بِهَا الشُّرُورُ وَسَلَامٌ
 تَسْلِيماً كَثِيراً دَائِماً إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ○ دَعْوَاهُمْ فِيهَا سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ
 وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ وَأَخِرُ دَعْوَاهُمْ أَنْ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (١٠/١٠)

○



صلوة المشهودية

اللَّهُمَّ أَلْفُ صَلَوَةٍ وَأَلْفُ سَلَامٍ عَلَيَّ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
 صَلَوَةٌ تَكُونُ لَنَا عَلَيَّ اللَّهُ بَابًا مَشْهُودًا وَعَنْ أَعْدَائِهِ حِجَابًا
 مَسْدُودًا وَعَلَيَّ إِلَهٍ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 بِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ الْمَكْتُوبِ مِنْ نُورٍ وَجْهِكَ الْأَعْلَى الْمُؤَبَّدِ
 الدَّائِمِ الْبَاقِي الْمُخَلَّدِ فِي قَلْبِ نَبِيِّكَ وَحَبِيبِكَ وَرَسُولِكَ
 سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَسْأَلُكَ
 بِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ الْوَاحِدِ الْوَاحِدِ الْوَاحِدِ الْمُتَعَالَى عَنْ وَحْدَةِ
 الْكَمِّ وَالْعَدَدِ الْمُقَدَّسِ عَنْ كُلِّ أَحَدٍ وَبِحَقِّ بِسْمِ اللَّهِ
 الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ
 وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ سَيِّدِنَا
 وَحَبِيبِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سِرِّ حَيَاةِ
 الْوُجُودِ السَّبَبِ الْأَعْظَمِ لِكُلِّ مَوْجُودٍ صَلَوَةٌ تُثَبِّتُ فِي قَلْبِي
 الْإِيْمَانَ تُحْفِظُنِي الْقُرْآنَ وَتَفْهَمُنِي مِنْهُ الْآيَاتِ وَتَفْتَحُ لِي
 بِهَا نُورَ الْجَنَّاتِ وَنُورَ النَّعِيمِ وَنُورَ النَّظَرِ وَنُورَ الْكَشْفِ إِلَى
 وَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَعَلَيَّ إِلَهٍ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ .

صلوة اوصاف النبی ﷺ

وعن الشيخ السنوسي قدس سره أن من حافظ على هذه الصلاة المباركة المشتملة على أوصاف النبي ﷺ دخل الجنة من غير شك، وهي: اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي جَعَلْتَ رَأْسَهُ مِنَ الْهُدَى وَحَاجِبَهُ مِنَ التَّفَكُّرِ وَعَيْنَهُ مِنَ النُّورِ، وَسَمْعَهُ مِنَ الطَّاعَةِ وَأَنْفَهُ مِنَ الزُّهْدِ، وَقَمَهُ مِنَ الْحِكْمَةِ، وَأَسْنَانَهُ مِنَ اللُّوْلُؤِ، وَلِسَانَهُ مِنَ الصِّدْقِ، وَلَحِيَّتَهُ مِنَ الرِّضَا، وَعُنُقَهُ مِنَ الْخُضُوعِ، وَيَدَيْهِ مِنَ السَّخَاةِ، وَصَدْرَهُ مِنَ الْحَيَاءِ، وَقَلْبَهُ مِنَ الْبِاخْلَاصِ، وَكَبِدَهُ مِنَ الْحِنَانَةِ، وَرَأْتَهُ مِنَ السَّكِينَةِ، وَطِحَالَهُ مِنَ الْوِقَارِ، وَبَطْنَهُ مِنَ الْقَنَاعَةِ، وَبَشَاشَتَهُ مِنَ الْعِصْمَةِ، وَفِيحْدِيهِ مِنَ الْوَرَعِ، وَقَدَمَيْهِ مِنَ الْإِسْتِقَامَةِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ.

شیخ سنوسی سے مروی ہے کہ جو اس مبارک درود کی پابندی کرے جو اوصاف النبی ﷺ پر مشتمل ہے بلا شک داخل جنت ہوگا۔ اس درود شریف کا اردو ترجمہ یہ ہے کہ اے اللہ درود و سلام اور برکت بھیج ہمارے آقا محمد ﷺ پہ کہ جن کے سر کو تو نے ہدایت سے بنایا ہے اور جن کی پلک کو تفکر سے بنایا ہے اور جن کی آنکھوں کو نور سے، کان کو اطاعت سے، ناک کو زہد سے، منہ کو حکمت سے، دانتوں کو موتی سے، زبان کو سچائی سے، ڈاڑھی کو رضامندی سے، گردن کو خضوع سے (جھکنے والی)، ہاتھوں کو سخاوت سے، سینے کو حیا سے، دل کو اخلاص سے، جگر کو نرمی سے، پھیپھڑوں کو سکون سے، تلی کو وقار سے، پیٹ کو قناعت سے، خوش دلی کو عصمت سے، پنڈلیوں کو تقویٰ سے، قدموں کو استقامت سے

بنایا ہے اور ایسے ہی درود و سلام ہو آپ ﷺ کی آل اور اصحاب پر۔

تعارف الشیخ السنوسی رحمۃ اللہ:

شیخ سنوسی کا نام احمد الشریف بن محمد بن محمد بن علی السنوسی، الخطابی ہے۔ یہ مجاہد ہیں اور پائے کے سنوسی حضرات جو مغرب میں ایک مشہور خانقاہ یا زاویہ طریقت سے وابستہ ہیں، جن کی نسبت آل خطاب کی طرف ہے۔ ان کی پیدائش الجزائر کے الجغبوب میں ہوئی اور التاج میں مقیم ہوئے اور مدینہ الرسول ﷺ میں وصال ہوا۔ بے پایاں علم رکھتے تھے اور بہت بلند شیخ طریقت تھے، انہوں نے بہت شاندار کتابیں لکھیں جن میں الانوار القدسیہ والفیوضات ربانیہ مشہور ہیں۔



درود شریف کی تلاوت کے آداب

قارئین کرام! السلام علیکم

حضور سرور کائنات حضرت محمد ﷺ پر درود بھیجنا اطاعت الہی کے لیے افضل ترین ہے۔ اس لئے قارئین کرام سے گزارش ہے ”انوار الحق“ درود پڑھتے وقت اس کے معنی بھی ذہن میں رکھیں اور یوں پڑھیں گویا آپ سید الانبیاء حبیب کبریا احمد مجتبیٰ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی محفل میں موجود ہیں۔ اُنکی روح اقدس کے سامنے پیش ہیں اور اُنکی زڑیں کر نہیں آپ پر پڑ رہی ہیں اور آپ اُنکی اذات بابرکات کا مشاہدہ کر رہے ہیں اور ان سے گفتگو کا شرف حاصل کر رہے ہیں۔ قارئین کے تصور کی سہولت کے لئے آقائے نام دار حضرت محمد ﷺ کے سراپائے اقدس (شامل ترمذی شریف) ’صلوٰۃ الحلیہ شریف تالیف لطیف حضرت مولانا شیخ ابوالقاسم فردوسی رحمۃ اللہ علیہ اور شیخ احمد الشریف بن محمد السوسی رحمۃ اللہ علیہ کا درود مبارک جو کہ اوصاف النبی ﷺ پر مشتمل ہے۔ تحریر کیا جا رہے۔ یہ سب کچھ اس پختہ عقیدہ اور تصور کے ساتھ کہ آپ بغیر کسی حجاب کے آپ ﷺ کے حضور پیش ہیں۔ آپ ﷺ کا دیدار نہ بھی ہو تو پردے اٹھادیئے جائینگے اور درود و سلام کے جوابات آنے شروع ہو جائینگے یہاں تک کہ خواب میں سرکار ﷺ کا دیدار بھی انشاء اللہ ہو جائیگا۔ حدیث شریف میں آتا ہے حضرت محمد رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں۔ اس وقت ملائکہ میری امت کا سلام مجھ تک پہنچاتے ہیں اور ایک حدیث شریف میں ہے کہ جب کوئی مسلمان دن میں متعدد بار السلام علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ پکارتا ہے اور میں اس کا جواب دیتا ہوں۔ یاد رکھیں اللہ عزوجل کو محفل

میں قیل و قال سے نہیں بلکہ ذکر مراقبہ صدقہ شب بیداری، آنسو اور عمل صالح کے ذریعہ مخاطب کیا جاسکتا ہے۔ اگر کوئی اس شعور اور اس نور کے حاصل کرنے سے عاجز ہے تو استغفار کے پانی سے اس گرد کو دھویا جاسکتا ہے اور پھر مشاہدہ، کوشش و ریاضت سے حاصل ہوتا ہے۔ بار بار دروازے پر دستک دی جائے تو دروازہ کھل جاتا ہے، پردہ اٹھ جاتا ہے اور عجائبات کا مشاہدہ ہو جاتا ہے۔ یہ سب اللہ تعالیٰ کی عطا ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے بغیر حساب کے عطا کرتا ہے۔



سراپائے اقدس ﷺ

حضرت شیخ محقق علامہ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے جمال قدس سے متعلق نہایت اہم روایات کو جمع فرمایا ہے۔ حضرت سیدنا علی کرم اللہ وجہہ کی روایت: ”حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی چشم مبارک بڑی اور بھنویں دراز تھیں“ کی توضیح میں رقمطراز ہیں کہ چشم مبارک کی بڑی ہونے کا مطلب تنگی اور کوتاہی کی نفی کرنا ہے۔ آپ کے اعضائے شریفہ کے اظہار کا قاعدہ کلیہ متوسط اور معتدل ہے، کیونکہ مدار حسن و جمال اور بنائے فضل و کمال یہی توسط و اعتدال ہے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی جبین اقدس کشادہ تھی۔ جس سے نورانیت مترشح تھی۔ بیہتی میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے منقول ہے کہ ”حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ نہات حسین، پیشانی عظیم اور ابرو باریک تھے۔“ آپ کلام کو کشادگی دہن سے آغاز فرماتے اور آپ فصیح کامل تھے آپ کے دندان مبارک روشن، آبدار اور کشادہ تھے۔ جب گفتگو فرماتے تو ایسا دیکھا جاتا کہ گویا سامنے کے دندانہائے مبارک کی کشادگی کے درمیان سے نور نکل رہا ہے۔ طبرانی اوسط میں ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لبہائے مبارک اور دہن شریف کا مہرہ تمام لوگوں سے زیادہ حسین اور لطیف تھا۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا لعاب دہن مبارک بیماروں اور دل فگاروں کیلئے شفا کے کامل تھا۔ روز خیبر حضرت سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے آشوب چشم کا دور ہونا اسی لعاب پاک کا اعجاز تھا۔ ایک ڈول جس میں لعاب شریف ڈالا گیا۔ پھر اس کے پانی کو جب کنویں میں ڈال دیا گیا تو سارے کنویں کا پانی معطر ہو گیا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کے گھر کے کنویں میں آپ نے لعاب دہن مبارک ڈالا تو ”مدینہ منورہ“ میں کوئی کنواں اس سے زیادہ شیریں نہ

تھا۔ بیہقی میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب تبسم فرماتے تھے تو دیواریں روشن ہو جاتی تھیں (مدارج النبوة)

☆ مخلوق میں حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بڑھ کر کوئی حسین و جمیل نہیں، اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو حسن و جمال، کمال و خوبصورتی میں بے مثال بنا کر پیدا فرمایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے نہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح حسن و جمال کا پیکر ظاہر نہیں ہوا۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے جمال نبوت اور حلیہ اقدس کے حسن و کمال کو موثر انداز میں بیان فرمایا۔ محدثین، مورخین اور سیرت نگاروں کی کتابوں میں اس کی تفصیلات موجود ہیں۔ شامی، کل ترندی میں حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ کا جسم پاک متناسب جوڑ بند، مضبوط بدن، پر گوشت اور رنگ مبارک سرخی مائل سفید تھا۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی روایت کے مطابق آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا جسم مبارک میانہ تھا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نہ طویل القامت تھے (الطائل البائن) اور نہ چھوٹے قد کے (القصیر المتردد) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے قدرے بھاری سر مبارک (ضخم الراس) پر گھنے بال نہ تو بہت گھنگھر یا لے تھے نہ بہت سیدھے البتہ ایک خوشنما اور ہلکا سا خم ان میں دیکھائی دیتا تھا۔ (کتاب الوفاص: ۳۹۳)

چہرہ انور آفتابی، پر شکوہ اور درخشاں و تاباں تھا۔ پیشانی مبارک کشادہ اور پر نور تھی جس میں سے ایک نور ابھرنا دکھائی دیتا۔ ابرو دراز، سیاہ اور بیچ میں ذرا سے پیوستہ اور ان کے درمیان ایک رگ کا معمولی سا ابھارتھا جو جلال کی حالت میں مزید نمایاں ہو جاتا تھا (شمائل عن ہند بن ہالہ) نکھیں سیاہ مگر سرمئی مائل (اکحل) پتلیاں سیاہ اور آنکھوں کی سفیدی میں ہلکی سی سرخی کی آمیزش تھی (حوالہ مذکور)

پلکیں سیاہ اور دراز، گویا کہ ایک دوسری کو چھوڑ ہی ہوں۔ (طبقات ابن سعد) ناک خوبصورتی کے ساتھ بلند تھی اور رخسار متوازی (سهل الخدین) ریش مبارک گھنی اور بہت دیدہ زیب تھی۔ دہن مبارک کشادہ اور سامنے کے دانتوں میں ذرا سا فاصلہ نمایاں

تھا۔ (کتاب الوفاء۔ ص: ۳۹۰)

کان حسین و جمیل اور شانے پر گوشت اور چوڑے تھے۔ گردن مبارک قدرے لمبی تھی۔ سینہ کشادہ تھا سینہ سے ناف تک بالوں کی ایک پتلی اور لمبی قطار (اجرد طویل السردة) تھی۔ دونوں شانوں کے درمیان ”مہر نبوت“ تھی جو بالوں اور گوشت سے بنے ہوئے ابھار (کیوتر کے انڈے کے برابر سرخ غدہ) کی شکل میں تھی۔

(طبقات ابن سعد ج: ۱ ص: ۴۲۵)

ہتھیلیاں چوڑی اور پر گوشت تھیں اس طرح کلائیوں اور انگلیوں بھی چوڑی اور پر گوشت بھی کہ مصافحہ کرنے والوں کو اتنی نزاکت اور نفاست کا احساس ہوتا کہ ریشم اور دیباچ کو چھونا بھی اس کے سامنے بے معنی تھا۔ (طبقات ابن سعد ج: ۱ ص: ۴۲۵) پنڈلیاں لانی اور پر گوشت اور مضبوط اور تلوے درمیان سے خالی تھے۔

مجموعی طور پر آپ ﷺ کی ذات اقدس میں جلال و جمال کا ایسا حسین امتزاج پایا جاتا تھا کہ دیکھنے والے پر ہیبت طاری ہونے کے ساتھ ساتھ اس کیلئے میں آپ ﷺ کیلئے بے پایاں عشق و محبت کے جذبات پیدا ہوتے۔ آپ ﷺ کے پسینے سے عطر کی مہک آتی۔ جسم مبارک سے ہر وقت سرور انگیز خوشبو محسوس کی جاتی۔

(کتاب الوفاء ص: ۳۹۱)

آپ ﷺ ہمیشہ تبسم فرماتے۔ جب آپ ﷺ مسکراتے تو سامنے کے دانت نمایاں ہوتے چہرہ مبارک پر پسینے کے قطرے موتی کے مانند چمکتے

(بغاری کتاب المغازی واقعة افک)



نعتِ رسولِ کریم ﷺ

بزبانِ حضرت سلیمان علیہ السلام

تشبیہات سلیمان (غزل الغرلات) باب پنجم آیت ۱۰-۱۶

”میرا دوست نورانی گندم گوں ہزاروں میں سردار ہے“ اس کا سر ہیرے کا سا چمک دار ہے اس کی زلفیں مسلسل مثل کوئے کے کالی ہیں اسکی آنکھیں ہیں جیسے پانی کے کنڈل پر کبوتر دودھ میں ڈھلی ہوئی گنینہ کی مانند جڑی ہیں اس کے رخسار ایسے ہیں جیسے ٹہنی پر خوشبودار بیل چھائی ہوئی ہو اور چکلے پر خشبور گٹری ہوئی ہو اس کے ہونٹ پھول کی پنکھڑی جن سے خوشبو نکلتی ہے اس کے ہاتھ ہیں سونے اور جواہر سے جڑے ہوئے اس پیٹ جیسے ہاتھی دانت کا تختی جواہرے پسے ہوئی اس کی پنڈ لیاں جیسے سنگ مر مر کے ستون سونے کی پٹھکی پر جڑے ہوئے اس کا چہرہ مانند مہتاب کے جوان مانند صنوبر کے اس کا گلا نہایت شیریں اور وہ بالکل محمد ﷺ یعنی تعریف کیا گیا ہے یہ ہے میرا پیارا اور میرا محبوب اے بیٹیو ”یروشلم کی“!

(مقالات سرسید احمد خاں)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ
وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا (۵۶/۴۳)

صلوة الحلية

یعنی

درود حلیہ مبارکہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام

از

عارف باللہ واقف حقیقت محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام
مولوی حکیم ابوالقاسم شاہ محمد مجیب الحق کمالی ابوالحسنی الفردوسی رحمۃ اللہ علیہ

(بہار شریف)

زیر نظر ”صلوة الحلیة“

اپنے صیغوں اور موضوع کے لحاظ سے صلوٰۃ کے مجموعوں میں نادر ہے۔ درود
میں شامل اور حلیہ مبارکہ کو جمع کیا گیا ہے اس سے سراپائے رسول آنکھوں میں آتا ہے
اور ان پر مداومت سے بعید نہیں کہ دیدار مبارکہ بھی میسر آجائے۔ (اللَّهُمَّ مَتَّعْنَا
بِشُهُودِ طَلْعَتِهِ فِي الدَّارَيْنِ).

صلوات الحلیہ یعنی درودِ حلیہ مبارکہ ﷺ

تالیف لطیف عارف باللہ واقف حقیقت محمدیہ ﷺ

مولانا حکیم ابوالقاسم شاہ محمد مجیب الحق کمالی ابوالحسنی الفردوسی رحمۃ اللہ علیہ (بہار شریف)

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ○
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي قَالَ اللَّهُ تَعَالَى
 فِي حَقِّهِ : لَقَدْ جَاءَ كُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ
 عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ط فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
 عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَعَلَى آلِهِ وَآهِلِ بَيْتِهِ وَأَصْحَابِهِ
 أَجْمَعِينَ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى أَسْمَرِ اللَّوْنِ (سفید گندی رنگ) سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ نِ النَّبِيِّ الْمُصْطَفَى - اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى ضَخِيمِ الرَّاسِ (سر
 مبارک اعتدال کے ساتھ کلاں تھا) سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ
 وَسَلِّمْ عَلَى شَعْرِ (گیسوں مبارک جو کبھی کان کی لوت تک اور کبھی کاندھوں تک دراز
 رہتے تھے) الرَّاسِ مُتَرَبِّلاً إِلَى شَمَحَتِي الْأَذْنَيْنِ أَوْ الْمَنْكِبَيْنِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَصْفِيَاءِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى رَحْبِ الْجَبْهَةِ (کشادہ
 پیشانی) سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَدْرِ الدُّجَى - اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى أَرْجِ
 الْحَوَاجِبِ (خمراہرو) سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى - اللَّهُمَّ

صَلَّى وَسَلَّمَ عَلَى أَكْحَلِ الْعَيْنَيْنِ (سُرگیس آنکھیں) سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَا زَاغَ
 الْبَصَرُ وَمَا طَفَى - اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى أَهْدَبِ الْأَشْفَارِ (دراز پلکیں)
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحِلْمِ وَالْحَيَاءِ - اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى أَفْنَى
 (اوپنی ناک) الْأَنْفِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْعِلْمِ وَاللِّوَاءِ - اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 وَسَلِّمْ عَلَى ضَلِيعِ الْفَمِ (کشادہ دہن) سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ صَاحِبِ
 جَوَامِعِ الْكَلِمِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى أَفْلَحِ الْأَسْنَانِ (سامنے کے دندان
 مبارک کے درمیان باریک کشادگی تھی) سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَوْلَى النِّعَمِ كَنْزِ الْكَرَمِ
 ○ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى لِسَانِ الصِّدْقِ (راست گو) سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 مَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَى ○ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 بَدْرِ الْوَجْهِ (چہرہ مبارک بدر کمال کی طرح چمکتا تھا) سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَمْسِ
 الضُّحَى ○ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مُجْتَمِعِ (گھنی داڑھی) اللَّيْحَةِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ نُورِ الْهُدَى ○ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى عَرِيضِ الصَّدْرِ (کشادہ
 سینہ) سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَصْدَرِ أَسْرَارِ الرُّبُوبِيَّةِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَوَاءِ الْبَطْنِ (ہموار شکم) سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَهَبِطِ الْأَنْوَارِ الْإِلَهِيَّةِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ
 وَسَلِّمْ عَلَى خَطِّ الشَّعْرِ مِنَ الصَّدْرِ إِلَى الشَّرَةِ (سینہ سے ناف تک بالوں کا
 ایک باریک خط تھا) سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْوَسِيلَةِ وَالْفَضِيلَةِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ
 وَسَلِّمْ عَلَى طَوِيلِ الْيَدَيْنِ (دونوں دست مبارک دراز تھے) سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ
 الْجُودِ وَالسَّخَا ○ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى رَحْبِ الرَّاحَةِ (فراخ دست)
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَيْنِ الْإِحْسَانِ وَالْعَطَاءِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى لَيْنِ
 الْكَفِّ (نرم ملائم ہتھیلی) سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَعْدِنِ الْعَطَاءِ الْجَزِيلِ ○ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

سَلِّمْ عَلَيَّ دَقِيقِ الْأَنَامِلِ (پتلی انگلیاں) سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْكَوْثَرِ
 وَالسَّلَسَبِيلِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيَّ الظَّهْرِ الشَّرِيفِ (پشت مبارک)
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَشْرَفِ الْمَخْلُوْقِيْنَ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيَّ خَاتَمِ النَّبُوَّةِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّنَ (نبوت کے ختم کرنے والے) اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَيَّ السَّاقِيْنَ الشَّرِيفِيْنَ (مبارک پنڈلیاں) سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ جَمِيْلِ الشِّيمِ ○
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيَّ مَسِيْحِ الْقَدَمِيْنَ (قدرے بھرے ہوئے تلوے) سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ شَفِيْعِ الْاُمَّمِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيَّ اَمْلَحِ تَاْمٍ (زیادہ پلچ دکش)
 الْقَدِ (دراز قد) سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الصِّفَاتِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيَّ جَسَدِ
 اللَّطِيْفِ (تمام جسم مبارک لطافت حسن میں درجہ کمال پر تھا) سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَجْمَعِ
 الْبَرَكَاتِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيَّ نُوْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ دَافِعِ الظُّلْمَةِ ○
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيَّ رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ ○ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَيَّ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَنَبِيْنَا مُحَمَّدِ نَبِيِّ الْاُمَّمِ صَاحِبِ الشَّفَاعَةِ
 الْكُبْرَى فِيْ يَوْمِ الْفَرَجِ الْاَكْبَرِ صَلَوَةٌ دَائِمَةٌ مَّقْبُوْلَةٌ تُوْء دِيْ بِهَا عَنَا حَقُّهُ
 الْعَظِيْمِ، وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيَّ جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ وَعَلَيَّ الْمَلٰٓئِكَةِ
 الْمُقَرَّبِيْنَ، وَعَلَيَّ اَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَاَزْوَاجِهِ الطَّيِّبِيْنَ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ
 وَعَلَيَّ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ وَعَلَيَّ الْعَشْرَةِ الْمُبَشَّرَةِ وَعَلَيَّ الْاَنْصَارِ
 وَالْمُهَاجِرِيْنَ وَعَلَيَّ الشُّهَدَاءِ وَاَصْحَابِ اُحُدٍ وَبَدْرِ وَحُنَيْنٍ وَعَلَيَّ
 سَائِرِ الشُّهَدَاءِ الْمَرْحُوْمِيْنَ، وَعَلَيَّ شُرُوْحِ الطَّرِيْقَةِ اَجْمَعِيْنَ وَعَلَيَّ جَمِيْعِ
 اَوْلِيَاءِ اللّٰهِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَعَلَيَّ عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ، وَعَلَيَّ جَمِيْعِ اُمَّتِهِ
 اَجْمَعِيْنَ، وَاَرْحَمْنَا مَعَهُمْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

منظوم حلیۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

از: حضرت محبوب اولیاء الحاج شاہ محمد قاسم صاحب فردوسی سلموی رحمۃ اللہ علیہ

جو ہے خالق ارض و سما کا	حلیہ ہے محبوب رب کا
آنکھوں میں بھی خوب بسا لو	دل میں اپنے اس کو جمالو
چہرہ تاباں چاند کے جیسا	گندم رنگ گلاب کے ایسا
اس میں دیکھو ظہور خدا کا	سر تا پا تھا نور خدا کا
بخت سعید جدھر کو دوڑی	فرق کلاں پیشانی چوڑی
حق کی جانب اڑی ہوئی تھیں	آنکھیں روشن اور بڑی تھیں
پلکیں دراز اور کالی کالی	سرگیں نین بڑی متوالی
جس کا سودا دل میں سمایا	سر پر زلف خدا کا سایہ
کاندھوں تک بھی آئے بڑھ کر	کان کے نو تک زلف معنبر
پچ و خم بھی اس کے عجب	اُلجھے نہ سیدھے سلجھے سب
ان پر قرباں لاکھوں جانیں	بھویں حسین جیسی کمائیں
اونچی پتلی لاثانی	ناک نبی کی نورانی
آپ کے اعضاء سب نازک	دہن کشادہ لب نازک

اس میں دانت چمکتا موتی
 مونچھیں حسین سیاہی مائل
 ڈاڑھی گھنی اور خوش اطوار
 کان تھے دونوں گلاب کے پھول
 گردن لابی سینہ چوڑا
 شانہ پشت پہ مہر نبوت
 تھا یہ حصہ جسم سے اونچا
 بال تھے اس پر کالے کالے
 ہاتھ بھی تھے لائے، ہتھیلی چوڑی
 ساق مبارک صاف و شفاف
 سارے اعضاء موزوں تھے
 سر تا پا ہیں نورِ مجسم
 قائم نے یہ حلیہ لکھا
 سبھی برابر یکتا موتی
 میرا دل ہے جس کا گھائل
 طول و عرض میں بس ہموار
 چہرہ تاباں گول نہ طول
 شرح صدر ہوا تھا جس کا
 ختم نبوت کی تھی علامت
 ختم کبوتر کا ہو جیسا
 واضح، نمایاں، حسین، نرالے
 انگلیاں لابی پوری پوری
 پائے اقدس پاک و صاف
 نور خدا کے بے چوں (بے شک) تھے
 صلی اللہ علیہ و سلم
 جیسا سمجھا ویسا لکھا

فاق النبین فی خلق وفی خلق

خلقت اور خلق میں نبیوں پر فوقیت لے گئے

ولم یدانواہ فی علم ولا کرم

اور دیگر انبیاء نہ ان کے علم کو پہنچ سکے اور نہ کرم کو (امام بوصیری)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

﴿عشق و وابستگی سے سرشار نعلین کریمین حضور ﷺ﴾

﴿کے مناقب پر ڈر و شریف کے الہامی صیغے﴾

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
الَّذِي نَادَاهُ الْحَقُّ بِمَنْبِهِ إِلَيْهِ، لَا تَخْلَعُ نَعْلَيْكَ لَمَاهِمٌ بِخَلْعِ نَعْلَيْهِ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد ﷺ کی آل پر جنہیں بلایا حق تعالیٰ
نے اپنے کرم سے اپنی طرف (فرماتے ہوئے) کہ نہ اتاریے اپنے جوتے
جبکہ آپ ﷺ نے جوتے اتارنے کا ارادہ کیا تھا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
الَّذِي نَادَاهُ مَوْلَاهُ أَلْبَسَ نَعْلَيْكَ وَطَابَسَاءَ عَرْشِي بِنَعْلَيْكَ وَقَدَمَيْكَ
اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر
جنہیں ان کے مولیٰ نے پکارا کہ اپنے جوتے پہن لیجئے اور میرے بساط
عرش کو اپنے جوتوں اور قدموں سے مشرف کرو۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
الَّذِي نَادَاهُ الْحَقُّ، مَا خَلَقْتُ الْعَرْشَ إِلَّا مِنْ أَجْلِكَ وَإِنَّهُ مُشْتَقٌّ إِلَيَّ
مِنْ نَعْلَيْكَ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیدنا محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر
جنہیں پکار کر فرمایا حق تعالیٰ نے میں نے عرش کو صرف آپ ﷺ کے لئے

پیدا کیا ہے اور وہ مشتاق ہے تمہارے جوتوں سے مس ہونے کا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي
أَبْرَارِ جَلَى عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالْمَسْحِ بِمَاءِ بَيْرِ قَبَاءَ بَعْدَ النَّزْحِ

اے اللہ صلوة و سلام نازل فرما سیدنا محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر
جنہوں نے تندرست کر دیئے حضرت علی کے پاؤں ہاتھ مبارک پھیر کر اور

اُبلنے لگا قباء کے کنویں کا پانی ان کی برکت سے

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
الَّذِي نَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مَا قَالَتْ مِنَ الْفَضْلِ وَسَأَلَتْهُ الْجِبَالُ

أَنْ يَطَّأَ عَلَيْهَا بِالنَّعْلِ

اے اللہ صلوة و سلام نازل فرما سیدنا محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل اطہار
پر کہ جن کی دعا سے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بہت بڑی
فضیلت پائی اور درخواست کی ان سے پہاڑوں نے کہ انھیں جوتوں سے
پامال کریں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
الَّذِي كَانَ إِذَا أَمْشَى عَلَى الْعِضَاءِ الَّتِي تَضَعُ امْرَأَةٌ أَبِي لَهَبٍ عَلَى
طَرِيقِهِ عَادَتْ تَحْتَ قَدَمَيْهِ كَثِيبًا أَهِيلَ

اے اللہ صلوة و سلام نازل فرما سیدنا محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل اطہار
جو محبوب ان کانتوں پر چلتے جنہیں ابولہب کی بیوی و آپ ﷺ کے راستہ پر
پھینکتی تھی تو وہ آپ ﷺ کے قدموں کے نیچے بہنے والی ریت کی مانند

ہو جائے۔

درود شریف ”انوار الحق“ اور اس کی کہانی

اس درود کے مجموعہ کی ایک طویل داستان ہے جس کے بیان کرنے میں مولف کو کسی قسم کی شہرت مطلوب نہیں اصل مقصد اللہ اور اسکی کتاب کی طرف دعوت دینا ہے اور مسلمانوں کو حضرت سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام علیہم الرضوان کے اسوہ حسنہ کی طرف راغب کرنا ہے اس لئے اس کہانی کا بیان کرنا بھی ضروری ہو جاتا ہے۔ جس کا آغاز نصف صدی پیشتر ہوتا ہے۔

زمانے کی برق رفتار گردش تو کبھی نہیں رکتی لوگ زمانے کا پیچھا کرتے ہیں اور اسکی گردش جس میں عبرت بھی ہوتی ہے اور حکمت بھی اس سے آزاد ہونے کی کوشش بھی کرتے ہیں۔ مگر وقت گزرتا رہتا ہے دن منہ پھیر لیتے ہیں میں خود حیران ہوں کہ نصف صدی کتنی جلدی گزر گئی ۱۳۳ھ بمطابق ۱۹۱۸ء کے موسم سرما کی ایک تاریک رات تھی، آندھی چل رہی تھی، باد و باران کا سماں تھا۔ شدید سردی میں پولیس کا ایک معمولی سپاہی یعنی مولف حضرت عبدالمقصود سات بجے تک ”اسیوٹ“ میں گشت پر مامور تھے اندھیرے اور شدید سردی میں پہرہ دے کر وقت گزار رہے تھے کہ اچانک غفلت کی نیند سے بیدار ہوا اور اپنی زندگی کا ایک نیا سفر شروع کیا۔

میرا مستقبل اور میرا ماضی میرے سامنے تھا، ماضی یکسر تہی تھا اور مستقبل میں خوف کے سوا کچھ نہ نظر آیا۔ میں اپنی زندگی پر غور کر رہی رہا تھا، کہ اچانک غیب سے روحانی آواز نے مجھے پکارا کہ اے حیران انسان قرآن کی طرف آ، نفس نے اس پر لبیک کہا اور میں نے قرآن مجید کو اپنی تنہائیوں کا ساتھی بنا لیا اور مجھے ایک گونا گونا راحت اور

اطمینان قلب محسوس ہونے لگا اور میں نہیں جانتا کہ کس طرح میں نے سورہ سجدہ کو حفظ کر لیا اور ایک مرتبہ جب میں اُسے نماز میں پڑھ رہا تھا تو ایک عالم دین نے میری قراءت سن کر اس وقت تک مجھے قرآن شریف پڑھنے سے منع کر دیا جب تک کہ میں کسی عالم دین سے قرآن کریم کی تعلیم مکمل نہ کر لوں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مجھے اس کا موقع فراہم کیا کہ میں نے چند چھوٹی سورتیں ایک استاد سے یاد کر لیں۔ جنہیں میں بڑے ذوق و شوق سے پڑھنے لگا۔ انہی دنوں میرے دل میں یہ شوق پیدا ہوا کہ میں حضور اقدس ﷺ پر درود بھیجا کروں میں نے عمدہ قسم کے درود کا انتخاب کیا اور درود شروع کر دیا تو فیق الہی سے میں صبح سے شام تک ایک ہزار مرتبہ درود کا ورد کر لیا کرتا تھا۔

دن گزرتے گئے اور میرا تقریباً فوج سے محکمہ ٹیلی فون میں بطور مدیر ہو گیا اب مجھے کافی وقت ملنے لگا اور ورد کی تعداد پانچ ہزار تک پہنچ گئی۔ پندرہ روز میں دو دن آرام کے ہوتے اور ان دنوں دن رات میں چودہ ہزار تک ورد مکمل کر لیا کرتا۔

یقیناً قارئین کو حیرت ہوگی کہ مختصر وقت میں اتنی بڑی تعداد میں ورد کیسے مکمل ہو جاتا تھا آخر وہ کونسے کلمات تھے جنہیں میں پڑھا کرتا وہ مختصر ورد یہ تھا۔

”اللهم صل علی سیدنا محمد وعلیٰ آلہ وصحابہ

وسلم“

انہیں دنوں میرے دل میں بہت اعلیٰ قسم کے درود و سلام رونما ہونے لگے۔ جنہیں میں دوستوں کو سنا تا تو وہ نہ صرف انہیں پسند کرتے بلکہ انہیں حفظ بھی کر لیتے ساتھ ہی اکثر حضور سرور دو عالم ﷺ کا خواب میں دیدار ہونے لگا بعض اوقات ایک رات میں کئی بار آپ ﷺ کی زیارت کا شرف حاصل ہونے لگا۔ اس سعادت کا تذکرہ میں کسی تکبر و فخر کی خاطر نہیں کرنا چاہتا بلکہ اپنے ساتھیوں کو ترغیب دلانے کے لیے بتانا چاہتا ہوں۔ ایک رات میں نے حضور سرور دو عالم ﷺ سے خواب میں سب سے افضل

عمل کے بارے میں سوال کیا آپ ﷺ نے فرمایا کہ نماز وقت پر ادا کرنا۔ ایک بار خواب ہی میں آپ ﷺ نے مجھے سونے سے پہلے ذکر الہی کی تلقین کی۔

کئی بار ایسا ہوا اور آپ ﷺ نے کرم فرمایا کہ اپنا دست مبارک میری تکلیف والی جگہ پر رکھا اور مجھے شفا ہوگئی یہ بھی اللہ کا فضل ہے کہ میں نے اپنے خاتمہ بالخیر کے لیے آپ ﷺ کے ساتھ مل کر سورہ فاتحہ پڑھی۔

پھر عرصہ دراز تک خوابوں کا سلسلہ منقطع ہو کر رہ گیا، مجھے اس بات کا بڑا دکھ تھا، میں اکثر غمگین رہنے لگا، اچانک ایک رات آپ ﷺ نے خواب میں تسلی دی غمگین نہ ہو میں تمہارے ساتھ ہوں اور یہ کلمات آپ ﷺ نے کئی بار دہرائے۔ ایک مرتبہ میں نے آپ سے گزارش کی کہ آپ ﷺ میرے شفیع ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: میں تمہارا شفیع اور ضامن ہوں۔ اسی طرح ایک دفعہ میں نے آپ ﷺ کو انبیاء کرام علیہم السلام کے درمیان دیکھا تو پہچان نہ سکا۔ میں نے انبیاء کرام علیہم السلام سے سوال کیا کہ آپ کے درمیان میرے شفیع کہاں ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ کہو کہ میرا ضامن کہاں ہے؟ کئی مرتبہ مجھے صبر کی تلقین کی اور اضطراب اور بے قراری سے منع فرمایا، ایک مرتبہ خواب میں میں نے آپ ﷺ سے التماس کی کہ آپ ﷺ مجھ پر احسان فرمائیں اور خواب میں اپنے جلوے دکھاتے رہا کریں، تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو مجھے اپنے اعمال کے مطابق دیکھ سکے گا۔ ایک بار آپ کو نئی صورت میں دیکھ کر پوچھا کہ آپ ﷺ رسول نہیں ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عبدالمقصود تم بدل گئے ہو اس وقت مجھے احساس ہوا کہ میں واقعی بدل چکا ہوں۔

میں نے درود کا ورد جاری رکھا اور جب بھی اللہ تعالیٰ سے گڑگڑا کر کسی چیز کو طلب کیا وہ مجھے مل گئی۔ ایک رات میں کرب میں سویا تو میں نے خواب دیکھا کہ میں مناجات کر رہا ہوں اور بار بار کہہ رہا ہوں کہ اے اللہ کیا تو مجھ سے راضی ہے تو میں ان پائے کیزہ کلمات سے سرفراز ہوا کہ کیا تو میری طرف سے مبتلا کی گئی مصیبتوں پر راضی ہے تو

میں تجھ سے راضی ہوں یہی میری رضا ہے اسی طرح خواب میں متعدد باتیں ہوئیں جن کے ذکر سے میں نے قلم کو روک لیا ہے یہ سوچ کر کہ کہیں لوگ اس کا غلط مطلب نہ لیں، میرا مقصد تو صرف اللہ کی نعمتوں کا ذکر کرنا اور اس کا حکم خود خالق دو جہاں نے اپنے قرآن میں دیا ہے۔ ”و اما بنعمة ربك فحدث“ اور اپنے رب کی نعمتوں کا ذکر کرو۔

قارئین محترم! میں آپ کو رسول اللہ ﷺ سے محبت کی تلقین کرونگا چونکہ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ سے محبت ہی خدا سے محبت کا ذریعہ ہے اللہ جل شانہ کا ارشاد ہے ”قل ان كنتم تحبون الله فا تبعونى يحبكم الله“ اے اللہ کے رسول ﷺ آپ ان سے کہہ دیں کہ اگر اللہ سے محبت کرنا چاہتے ہو تو میری اتباع کرو اللہ تم سے محبت کرے گا اور یہ حال مجھ پر اسی طرح رہا یہاں تک کہ ۱۳۴۳ھ بمطابق ۱۹۲۵ھ آگیا جس میں مجھے ٹیلی فون مرکز کفر الزیاد میں بطور عامل بدل دیا گیا۔ ایک مدت کے بعد مجھے قلم المرور میں بدل دیا گیا۔ پھر قلم المباحث میں اور خوابوں کا سلسلہ منقطع رہا پھر بھی مجھے عبادت میں مزید سکون ملتا تھا۔ میں رات کے مختلف اوقات میں درود شریف کا ورد کرتا تھا زمانہ بغیر توقف و مہلت چلتا رہا۔

پھر ۱۹۲۸ء میں مرکز زفتی میں میرا کاتبادلہ ہو گیا۔ دن اور سال گزرتے گئے یہ درود میرے قلب و ذہن میں جاگزیں ہو چکا تھا ۱۹۲۹ء میں میں طنطا منتقل ہو گیا۔ کافی عرصہ چھوڑنے کے بعد میں نے پھر درود پڑھنا شروع کر دیا۔ یوں دن گزرتے رہے کچھ عرصہ بعد میں نے بکھرے ہوئے اوراق پر پھیلے ہوئے درود کو ایک جگہ جمع کرنا شروع کر دیا۔ یہ وہ درود شریف تھے جن کا ورد میں کر چکا تھا۔ یہ درود جمع کرنے کے دوران میں نے حضرت رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا کہ آپ ایک وسیع و عریض مقام پر کھڑے ہیں اور لوگوں کو اپنے دائیں اور بائیں ہاتھ سے عطا فرما رہے ہیں میں آپ کی دائیں جانب کھڑا ہوں آپ نے میری طرف دیکھا اور میرے دل کا حال جان گئے میں بھی چاہتا تھا کہ حضور ﷺ دوسرے لوگوں کی طرح مجھے بھی عطا فرمائیں آپ

نے مجھ سے فرمایا میں نے تمہیں ایک پرچہ دے دیا ہے اس میں سب کچھ ہے، میں سمجھ گیا کہ آپ کا اشارہ اس درود ”انوار الحق“ کی طرف ہے ۱۹۳۸ء میں ایک طویل خواب میں پھر مجھے حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کا دیدار نصیب ہوا۔ آپ ﷺ نے پوچھا مجھ سے کیا چاہتے ہو، میں نے کہا: سرکار اس درود کو دیکھ لیں آپ نے ارشاد فرمایا کہ میں نے اسے دیکھ لیا ہے پھر میں نے اسے اسی حالت پر ترتیب دینا شروع کر دیا جس پر یہ اب ہے، چند ماہ بعد میں نے پھر خواب میں حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تو میں نے آپ سے اُسے طبع کرنے کی اجازت چاہی تو حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اسے طبع کرادو۔

یہ اس درود کی مختصر تاریخ ہے جو مجھے اللہ کی طرف سے الہام ہوا جس میں حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کا اذن اور فیض علوی شامل ہے۔ میرے لیے اس میں کوئی غرور و فخر کا مقام نہیں میرے دل میں نور الہی کی شمع روشن ہوئی اور زبان پر الفاظ کی شکل میں جاری ہو گئی، میں نے طبع اول میں ذکر کیا تھا۔ اس کی طباعت کے متعلق بعض باتوں کے ذکر سے عقل مانع ہے لیکن آپ کے تجسس کو مد نظر رکھتے ہوئے بعض واقعات کا ذکر کر دیتا ہوں۔ خواب میں حضرت محمد رسول اللہ ﷺ سے اس کی طباعت کی اجازت حاصل کر لینے کے کچھ عرصہ بعد ایک اجنبی میرے پاس آیا میرے اور اس کے درمیان مختصر گفتگو ہوئی اور اس نے طباعت کا خرچہ ادا کر دیا۔ جب میں نے اس کا نام پتہ معلوم کرنا چاہا تو اس نے بتانے سے انکار کر دیا اور فرمایا میں نہیں چاہتا کہ میرے رب کے سوا کوئی دوسرا مجھے پہچانے بعض لوگ میری باتوں پر یقین نہیں کریں گے لیکن میں نے صرف حق بات کا ذکر کیا ہے اور یہی میری عادت ہے، طبع ثانی کا قصہ بھی عجیب ہے طبع اول کے ختم ہونے کے بعد لوگ مجھ سے اسے دوبارہ چھپوانے کا اصرار کرنے لگے لوگوں کو تو اس بات پر یقین ہی نہیں آ رہا تھا کہ کتاب ختم ہو گئی ہے۔ لیکن میں اسکی دوبارہ طباعت کے بارے میں پریشان تھا کہ میرے پاس ایک دوسرا اجنبی شخص آیا وہ کرتا پہنے اور چادر اوڑھے

ہوئے تھا میرے اور اسکے درمیان گفتگو کے بعد اس نے طبع ثانی کا سارا خرچہ اٹھالیا میں اس کا بھی نام پتہ معلوم نہ کر سکا۔

رہی تیسری طباعت تو اس کے تمام اخراجات الحاج احمد حسین الشمرلی نے رضائے خداوندی کے لئے برداشت کئے اور انہوں نے مجھے کئی مرتبہ ان کے نام کو ذکر کرنے بلکہ اشارہ کرنے سے بھی منع فرمایا، اللہ تعالیٰ انہیں بہترین جزا دے اور اجر عظیم عطا فرمائے۔ رہی چوتھی طباعت تو اسکی طرف اشارہ کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ کاغذ اور طباعت کی ایسی حالت تھی کہ اسے بارگاہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم میں بطور ہدیہ پیش کرنا صحیح نہ ہوتا اور اگر الحاج احمد حسین الشمرلی اللہ تعالیٰ انہیں عزت عطا فرمائے، اس کے امر کا تدارک نہ فرمایا ہوتا اور کئی قسموں سے اس کا اہتمام نہ کیا ہوتا تو اسے نشر نہ کر سکتے اور نہ ہی اسے تقسیم کر سکتے اور پانچویں طباعت اللہ تعالیٰ کے فیض اور اسکی توفیق اور حضور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے ہوئی اور ہمیں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ سے اُمید ہے کہ وہ اس کی طباعت کا ہمیشہ اہتمام فرماتا رہے گا اور چاہئے کہ ہمیں وہشت اور اجنبیت محسوس نہ ہو۔

کیونکہ یہ سب کچھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف کی برکت سے ہے تو یہ بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف کی برکت ہی ہے کہ میں نے اسے پولیس اسیوٹ کا سپاہی ہونے کے باوجود تحریر کیا اور میں نے اسے طبع کیا جبکہ میں اور کئی دفعہ اس کی طباعت کی تکرار کروں گا۔ جبکہ میں ملازم ادنیٰ ہوں اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف کی برکت سے ہے کہ مجھے اللہ تعالیٰ نے جماعت تلاوت القرآن الحکیم کی ۱۹۳۳ء میں بنیاد رکھنے کی توفیق عطا فرمائی اور سورۃ فاتحہ، یسین، الرحمن، الواقعة، الملک، الجن، ق، السجدہ، الدخان، لقمان، الفتح، النور، یوسف، مریم، الکہف، النحل، یونس، اور الاسراء کی تفسیر لکھنے اور کتاب کتب الازہار کی توفیق مرحمت فرمائی حالانکہ میری مہارت اور تجربہ اس میں سے کسی چیز کا بھی دخل نہیں بلکہ یہ سب کچھ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کی برکت ہے اور یہ تمام مطبوعات تمام اسلامی ممالک

میں تقسیم ہو رہی ہیں اور یہ بعض فضائل ہیں جو حضور ﷺ پر درود شریف پڑھنے کے ہیں ذکر کا خیال آیا اور یہاں مجھے یہ ذکر کرنا بھی بھولا نہیں کہ میں نے اکابر وقت کی خدمت میں طریق قوم کا سلوک کیا اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو اور انہیں راضی فرمائے۔

جو زیادہ چاہے تو اسے کتاب ”فی ملکوت اللہ اور مع اسماء اللہ“ کی طرف رجوع ہو، اور میرے دوستوں میں سے ایک شخص نے اس مقدمہ کو پڑھ کر میرے کان میں کہا کہ تو نے جو خواب ذکر کئے ہیں۔ یہ تو وہ اسرار کی باتیں ہیں جن کا ذکر صحیح نہیں تو میں نے اس کے کان میں کہا کہ نور محمدی علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کی ذات کے حق کی قسم میں نے جو کچھ ذکر کیا یہ اسرار نہیں جبکہ میں نے تجھ سے کہہ دیا کہ میرا مقصد مسلمانوں کو اس کے رب کی اطاعت اور اس کے نبی ﷺ کی محبت کی طرف راغب کرنا ہے۔

بیشک مجھے علم ہے کسی شخص کا ایمان کامل نہیں ہوتا جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لیے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ لوگوں میں ایسے مردان میدان بھی ہیں جن کے دلوں کے ایمان صاف اور ان کے نفسوں کی زمین روشن ہوتی ہے تو وہ اپنی روح کی بیداری میں اپنے نبی ﷺ کو عالم بیداری میں دیکھتے ہیں نہ کہ خواب میں اور آپ سے اپنے حالات کی درستگی کے متعلق سوال کرتے ہیں تو آپ ﷺ انہیں ان امور کی طرف ہدایت فرماتے ہیں جن میں ان کی دنیوی اور آخروی سعادت ہو تو میرا ساتھی خاموش ہو گیا اور مجھ سے مزید کچھ مانگا تو میں نے اس سے کہا: آپ ﷺ مجھے اسرار چھپانے کا کیسے حکم دیتے ہیں۔ حالانکہ آپ مجھ سے مزید مانگتے ہیں تو اس نے طلب میں مباغہ کیا اس نے کہا اس گفتگو کو بصیرت و ذوق اور انوار و اسرار والے ہی سمجھ سکتے ہیں۔ یہاں میں نے اپنے ساتھی کو چھٹی طباعت کے وعدے پر چھوڑ دیا۔ وہ آیا اور اس نے منقطع گفتگو کو جاری رکھنے کا مطالبہ کیا اور کافی بحث و تمحیص کے بعد میں نے اسے کہا: حقائق کو چھپانے کا معاملہ طویل ہو چکا تو ایک دن ان کا ظہور ہوگا اور اور جبکہ میرا دوست

کلام کو چاہنے والوں میں سے تھا۔

میں نے اس سے کہا: ہمیں اعمال کی ضرورت ہے، اقوال کی نہیں، تو اس نے کہا مجھے مزید معرفت عطا کریں گے؟ میں نے کہا: ہمارے پاس معرفت قرآن پاک کے راستہ کے بغیر نہیں آسکتی تو اس نے کہا: یہ تو کافی نہیں۔ میں نے کہا: ہمارے پاس حکمت خاموشی، شب بیداری، روزہ رکھنے، نیکی کرنے اور فقیروں، بیواؤں اور یتیموں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے سے آتی ہے اور دوسری بار میں تجھے عمل کی اور بے مقصد گفتگو ترک کرنے کی تاکید کرتا ہوں۔ اس نے کہا مجھے کچھ اور بھی بتائیں؟ میں نے کہا: تیرے لئے قرآن پاک سے ورد مقرر کرتا ہوں اور جو کچھ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ پر درود شریف ہو سکے اور ان سب سے پہلے مساکین پر صدقہ کر اگر چہ آدھی روٹی ہو، اور بات ختم ہو گئی لیکن میرا دوست اپنی عادت کے مطابق معرفت چاہتا ہے اور مزید مانگتا ہے تو میں نے اس سے کہا: معرفت کا سب کچھ کہا بھی نہیں جاتا اور نہ یہ کہ جو کچھ کہا جائے اس کا وقت بھی آ گیا ہو اور نہ ہی یہ کہ جس کا وقت آ گیا اس کا مستحق موجود ہو اور میں نے اس سے قرآن پاک کی تلاوت کا مطالبہ کیا اور یہ کہ خیرات کرے اگر چہ آدھی روٹی ہو اور اس کے بعد یہ ساتویں طباعت ہے اور میرا سنا تھی باقی بات کو پورا کرنے کے لیے نہیں آیا۔ تعجب ہے کہ مدت لمبی ہو گئی اور غالب گمان یہ کہ وہ ہرگز نہیں لوٹے گا کس لیے بھاگتا ہے؟ کیا روزی میں سے نصف روٹی کی وجہ سے کہ اسے مسکین یا یتیم پر خیرات کرے تاکہ وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک خیرات کرنے والوں کے دفتر میں لکھا جائے یا اس تکلیف کی وجہ سے جو میں نے اسے قرآن پاک کی بعض آیات کی تلاوت کے لیے دی ہے کہ وہ ذاکروں کے دفتر میں لکھا جائے، بے حساب خیرات ایک سواری ہے جو کہ سفر خرچ کو آخرت تک پہنچاتی ہے اور اللہ کریم ہے۔

اللہ سخاوت اور اچھے اخلاق کو پسند فرماتا ہے اور اسی طرح ہر شخص کو ہماری کتابوں کا دیکھنا حرام ہے جسے ہمارے جیسا ذوق نہیں۔ کیونکہ جب تک وہ ظن و تخمین

میں ہے اس کا یقین میں کوئی حصہ نہیں کیا میرا ساتھی بھول گیا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ”صلہ ان کے اعمال کا صلہ نہ کہ ان کی فہم اور گفتگو کا، بیشک اللہ تعالیٰ کی ملکوتی نعمتیں سونے والوں کو نہیں دی جاتیں اور پوری خرابی ہے اس کیلئے جو غافلوں کی صحبت اختیار کرتا ہے۔ بے شک میرا ساتھی جانے والوں کے ساتھ چلا گیا اور اسی وجہ سے اسرار امانت والے بہتر لوگوں کے سوا کسی کے لیے مباح نہیں اور یہاں تک کہ پورا ہوا جس کا لکھنا اللہ تعالیٰ نے ہم پر آسان فرمایا۔ یہاں اب آٹھویں طباعت میں انشاء اللہ تعالیٰ عظیم ملاقات کا احسان فرمائے گا اور یہ آٹھویں طباعت ہے اور مجھ سے منقطع گفتگو کو جاری رکھنے کا مطالبہ کیا تو میں نے اپنے حافظے میں کسی ایسی چیز کو کریدا جسے لکھوں لیکن لکھنے کو کچھ نہ ملا اور قلم نے نافرمانی کی حالانکہ اس کی ہمیشہ میرے ساتھ اطاعت کی عادت ہے پھر مجھے اونگھ سی آگئی۔ میں نے ایک شکل آتی ہوئی دیکھی تو میں نے کہا تو کون ہے؟ اس نے کہا میں تیری طبع سلیم ہوں اور چونکہ میں سمجھ نہ سکا، اس نے کہا میں تیری روح ہوں جو تیرے دونوں پہلوؤں کے درمیان ہے۔ میں نے کہا تجھ پر اللہ کا سلام ہوا ہے وہ جو میں ہوں اور میں وہ۔

تجھ پر سلام ہوا ہے وہ ذات کہ تو وجود کیلئے جو وہ ہے جب ظاہر ہو مجھے وہ سکھا جو میں نہیں جانتا اور مجھے وہ دکھا جو میں نے نہیں دیکھا اے پس پردہ چھپنے والی روح مجھے انس عطا کر پھر میں خواب میں رویا اور رونے میں کتنی راحت اور فرحت ہے تو اس نے مجھ پر سلام لوٹایا پھر کہا تو کیوں روتا ہے کیا تجھے ۶۵ برسوں کے درمیان رونا کافی نہ ہوا۔ دل کی پاکیزگی اور نفس کی صفائی کو اپنے اوپر لازم کر اور جو کچھ کھویا گیا خیالوں میں اس کے پیچھے نہ لگ اور اپنے دل کو آنے والے کے متعلق مصروف نہ کر اور مسکرا، تیرے ساتھ زندگی مسکرائے گی اور اگر تو رونا چاہے تو تیرے سوا تیرے ساتھ ہرگز کوئی نہیں روئے گا اور جب تو چاہے کہ اللہ کے ہاں اپنا مرتبہ پہچانے تو دیکھ کہ خدا کا مرتبہ تیرے نزدیک کیسا ہے اور جب تو لوگوں کے نزدیک اپنا مقام پہچاننا چاہے تو دیکھ کتنے لوگ بغیر کسی حاجت کے تیری ملاقات کرتے ہیں اور حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کا قول مباح

رک برحق ہے کہ:

”لوگ سواونٹوں کی طرح ہیں شاید تجھے ان میں کوئی سواری کے قابل ملے“ اور میں نے اس حکمت اور فصل خطاب کی درخواست کی تو اس نے کہا ابھی ہم اس سے پردہ نہیں اٹھاتے اور ابھی انہیں خیموں میں پردہ نشین رہنے دیتے ہیں۔

پس تو کوشش کر مشاہدہ کرے گا جو بیٹھا رہا دور ہو گیا جزیں نیست بندہ اپنے رب کو اسی وقت پہچانے گا جب اپنے دل میں کسی دوسرے کی جگہ نہ پائے اور زندگی ریل گاڑی کے مشابہ ہے جس کے مختلف درجوں والے بیٹھاڑے ہوں اور آخر کار سب کے سب سفر کے اختتام تک پہنچ جاتے ہیں اور زندگی اپنی اندر کی مشقوں اور سفروں کے ساتھ ختم ہو جاتی ہے تو اس میں سے اپنے حصہ پر راضی ہو جا تجھ پر مصیبتوں اور خطرات آسان ہو جائیں گے اور ان لوگوں پر کتنی مشکلات آسان ہو گئیں جو کہ قضاء و قدر کی حکمت پر ایمان لے آئے اور میں نے اس سے مزید طلب کیا تو اس نے بات چلاتے ہوئے کہا۔ اے اسرار کے طالب تدبر اور گہری نظر سے قرآن پڑھ۔

پردے اٹھ جائیں گے اور تو انوار سے محظوظ ہو گا اور پھر یہ کہتے ہوئے آواز بلند کی میرے قریب آ۔ اے میرے جسم اور زندگی کی صورت میں تجھے غیب بعید کے کناروں سے خطاب کر رہا ہوں اور میں تجھ سے عقل کو خطاب کرتا ہوں اور جان کہ خوابوں کے مشاہدات اور خدائی حکمتیں طاقت بشریہ کے مطابق ہی ہوتی ہیں اور شرع کی حدود پر ٹھہر جانا زیادہ بہتر اور سلامتی والا ہے۔ تو اللہ کی عبادت کو خالص اسی کا ہو کر کر، اللہ ہی کے لئے خالص بندگی ہے اور جان کہ اس عبادت میں بہتری نہیں جس کے علم میں کوئی بہتری نہیں جس میں فہم نہیں اور بات آگے بڑھاتے ہوئے کہا جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کو پسند کرتا ہے تو اُسے غفلت اور لمبی نیند سے نجات دیتا ہے تو اے میرے جسم ہلکی نیند والا ہو جا بیشک نگہبان فرشتے تیرے ارد گرد چیخ رہے ہیں اور ساری کائنات متحرک ہے اور یہ کہہ کر پکار کہ صبح قریب ہو گئی اور فجر اپنے نور سے روشن ہو گئی اور

چمک اٹھی تو نماز کی طرف آ۔ یہاں میں جاگ گیا تو اچانک موذن کہہ رہا تھا۔ حی علی الفلاح، فلاح کی طرف آؤ، الصلوٰۃ خیر من النوم، نماز نیند سے بہتر ہے، الصلوٰۃ خیر من النوم، نماز نیند سے بہتر ہے، اور باقی بات کو پورا کرنے کیلئے نویں طباعت میں ملاقات ہوگی۔

انشاء اللہ العزیز اس کے بعد نویں طباعت کے مقدمہ کو جلدی پورا کرنے کا مطالبہ کیا گیا اور اللہ جانتا ہے کہ مجھے معلوم نہیں کہ میں کیا لکھوں اور نہ یہ کہ کس گوشہ سے شروع کروں اور اپنی عادت کے خلاف گہری نیند میں بہہ گیا اور کچھ دیر ہی بعد میں نے ایک جسم کو اپنی طرف آتے ہوئے دیکھا اور صاف ظاہر نہیں ہو رہا تھا۔ میں اس سے گھبرا گیا کیونکہ وہ میری زندگی کی ایک صورت ہے وہاں میں نے عالم بالا کی روح کا دھچکا سا محسوس کیا اور میں نے ایک سبزہ زار دیکھا۔ جس کی مٹی سے رضوان کی مہک آ رہی تھی اور میں نے ایک نور اٹھتا ہوا دیکھا جس سے اندھیرے روشن ہو گئے اور میں نے ایک باوقار اور پرسکون آواز سنی کہنے والے نے کہا: مخیر غمگین پر سلام ہو جو کہ قرآن کریم کا خادم ہے میں تجھے غم اور پریشانی میں دیکھ رہا ہوں مجھے صحیح خبر دے ہو سکتا ہے کہ تکالیف کی تخفیف ممکن ہو، تو میں نے اپنی محبت کی زبان سے اپنے دل سے کہا: اس کا میرے حال کو جاننا مجھے مانگنے سے بے نیاز کر دیتا ہے ”تو اس نے مجھے کہا کیا تجھے پسند نہیں کہ تو فی ملکوت اللہ“ (اللہ تعالیٰ کی بادشاہی میں) ”انوار الحق“ کے ساتھ انوار الیقین دیکھے یہاں میں نے خیموں میں بند حکمت کی طلب کی طرف اپنی ہمت کے مطابق پرواز کی تو میں نے وہاں اسرار کے طالبوں کا کافی ہجوم دیکھا۔ اس سے زیادہ ہجوم نہیں ہو گا اور کہا گیا پا سپورٹ کہاں ہے؟ میں نے کہا اللہ تعالیٰ اور حضرت محمد رسول اللہ ﷺ سے میری محبت (ہی پا سپورٹ ہے) اور جب بحث طویل ہوئی تو مجھے کہا گیا تو اسرار چھپائے گا۔ میں نے کہا ہاں اور جب اس نے گفتگو کا ارادہ کیا تو بغیر ارادہ کے میری آنکھ کھل گئی اور میرے دل میں ”انوار الحق“ کے ساتھ انوار الیقین مل چکے تھے۔ عنایت ربانی چاہتی ہے کہ کتاب ”انوار الحق“ کی نویں مرتبہ طباعت کی جائے اس کے انوار چمک رہے

ہیں۔ پس مجھے شرح صدر ہوا اور میری روح کو ایسی طاقت ملی کہ پہلے کبھی نہیں ملی اور اس کا اثر ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس کتاب کی تالیف کی توفیق دی جو کہ سا لہا سال پردے میں رہی باوجودیکہ اس طباعت کا اذن نبی ﷺ کی طرف سے پہلے ہی ہو چکا تھا۔

اے میرے سردار پڑھنے والے! میں تجھ سے ملاقات کرتا ہوں گویا کہ ہم قضا و قدر کے ساتھ ایک وعدہ پر ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دعا کو قبول فرمایا اور امید کو ثابت فرمایا اور مسلمانوں اور عرب میں اپنی روح پھونکی۔ پس وہ اپنی غنودگی سے بیدار ہوئے اور اپنی غفلت سے اٹھے اور عظمتوں میں داخل ہوئے تاکہ شہروں کو پاک کر دیں۔

اللہ کی عزت سے وابستگی اختیار کرتے ہوئے اللہ کی عنایت کا ان پر سایہ اور ان کی رعایت اور ان کی حفاظت فرمائے اور ان کے دل پر امید ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے لیے مدد ثابت فرمائے اور انہیں اہل بدر کی سی عزت عطا فرمائے اور ان کی وجہ سے مسجد اقصیٰ کو پاک فرمائے جیسا کہ ان کے اسلاف کی بدولت فتح مکہ میں مسجد حرام کو پاک فرمایا اور یہ امداد اللہ کے ساتھ ایمان لانے کی فضیلت اس کی طرف لوٹنے اور اس پر بھروسہ و اعتماد کیے بغیر حاصل نہیں ہوتی کیونکہ جو کچھ اللہ کے دربار میں ہے اس کی اطاعت کے بغیر مل نہیں سکتا اور نہیں ہے امداد مگر اللہ تعالیٰ کی طرف سے۔ (وما النصر الا من عند اللہ)

لوگوں نے اس امید پر کہ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کا محبت ان کی طرف لوٹنے تاکہ ان سے قلبی واردات اور حسین مشاہدات بیان کرے مگر اللہ تعالیٰ نے اسے اپنے جوار رحمت میں پرہیزگاروں، نیکوکاروں کے ساتھ جن لیا تھا۔ جن کے متعلق اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا ”بے شک پرہیزگار باغوں میں اور نہروں میں سچ کی مجلس میں ہیں عظیم قدرت والے بادشاہ کے حضور اور کتاب ”انوار الحق“ (جو کہ ربانی مہک اور نبوی لہک ہوتی ہے) کی سولہویں طباعت ہے اس کی جس نے اللہ سے محبت کی تو اس نے اسے جن لیا اور حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی محبت میں وارفتہ ہوا تو اللہ تعالیٰ نے

اسے ان کی خدمت میں بطور ہدیہ پیش کر دیا۔

(حضرت شیخ عبدالمقصود محمد سالم) نے اپنی زندگی دعوت الی اللہ اور محبت

حضور محمد رسول اللہ ﷺ کی مجاس اللہ تعالیٰ کے ذکر حضرت محمد رسول اللہ ﷺ پر درود

شریف پڑھنے اور یتیموں اور فقیروں کی دیکھ بھال میں پوری کردی یہاں تک کہ

۲۶ شعبان المعظم ۱۳۹۷ھ بمطابق ۱۱ اگست ۱۹۱۷ء جمعہ المبارک کی رات کو اپنے ما

لک کی بارگاہ کی طرف انتقال کیا اور ان کی وفات اس واقعہ کے ساتھ ہوئی جس میں

انہوں نے دیکھا کہ حضور محمد رسول اللہ ﷺ نے انہیں اپنے سینے سے لگائے ہوئے ہیں

اور بوسہ دے رہے ہیں اور عنقریب ملاقات کی بشارت سنا رہے ہیں اور آپ سیدنا امام

شافعی رضی اللہ عنہ ورضی عنہ (رضی اللہ عنہ ورضی عنہ) کی مسجد مبارک کے قریب امیر سیف الدین کے مزار

کے پڑوس میں انوار و تجلیات سے معمور اپنی قبر شریف میں دفن کئے گئے اور اللہ تعالیٰ کی

نعمت کا بیان ہے کہ میں نے اپنے آقا و مولیٰ حضور سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ کی زیارت

کی، آپ کے دائیں جانب سیدنا امام علی کرم اللہ وجہہ الکریم کھڑے تھے تو میں نے

آپ ﷺ کی خدمت میں سلام عرض کی یا رسول اللہ ﷺ مجھے میرے چچا شیخ عبد

المقصود نے آپ کا خادم مقہور کیا تو آپ نے تبسم فرمایا اور فرمایا: میں نے قبول کیا اور

راضی ہوں اور اس خواب پر ۱۲ سال گزرنے کے بعد سیدی شیخ عبدالمقصود نے مجھے پابند

کیا کہ میں ان کے بعد بار امانت اٹھاؤں اور دعوت الی اللہ اور محبت حضرت محمد رسول

اللہ ﷺ میں آپ کا خلیفہ ہوں اور یہ دارالجماعت قرآن پاک کی تلاوت اللہ تعالیٰ کے

ذکر اور حضور ﷺ پر درود شریف سے معمور ہے اور مجھے آپ نے وصیت فرمائی کہ ہم

ہمیشہ قرآن پاک کی سورتوں کی تفسیر کی مفت طباعت اور اشاعت میں مصروف رہیں۔

اللہ تعالیٰ کے کلام اور اس کے معنوں کی وضاحت کی نشر و اشاعت کیساتھ اور

اسی طرح آپ کی باقی تالیف کی گئی کتابوں کی اشاعت میں مصروف رہوں اور ان میں

سے آپ کی آخری کتاب ”راحتہ الارواح“ ہے جو نفسوں اور روحوں کی ہدایت کنندہ اور

ہر نغم سے دلوں کو شفا دینے والی ہے اور جس کا مواد جمع کر دیا تھا اور لوگوں سے اس طباعت کا وعدہ فرمایا اور عنقریب انشاء اللہ تعالیٰ ظاہر ہوگی۔

یہ صورت حال ہے کہ آپ کے فیض کے انوار ہمیشہ روشن، آپ کی مدد شامل حال اور آپ کی روحانیت ہم پر جلوہ ریز رہے۔ ہمیں اللہ تعالیٰ کی طرف ہدایت دیتی رہے اور حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ کا قرب عطا فرماتی رہے۔ گفتگو کو ختم کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حضور بوسلیہ رسول اللہ ﷺ عرض ہے کہ ہمارے مولیٰ صاحب ”انوار الحق“ پر رحم فرما اور نبیوں، صدیقیوں، شہیدوں، اور صالحین کے ساتھ اعلیٰ علیین میں ان کے درجات بلند فرما اور مرسلین پر سلام ہو اور تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جو کہ سب جہانوں کا پروردگار ہے۔ انشاء اللہ والسلام علیکم ورحمۃ اللہ

الخادم المخلص الامین

محمد محمود عبدالحلیم



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا سَيِّدِي رَسُولَ اللَّهِ

يَا جَوْهَرَ الْكَوْنِ وَمِرْآةَ ظُهُورِهِ، يَا شَمْسَ
الْوُجُودِ، وَمِشْكَاتَةَ نُورِهِ! هَذِهِ الصَّلَوَاتُ
مِنْ رُوحِكَ الطَّاهِرَةِ اسْتَلْهَمْتُ مَعَانِيهَا،
وَالِي رِحَابِ أَعْتَابِكَ الْعَاطِرَةِ أُهْدِ
رِيهَا قَاصِدًا وَجَهَةَ اللَّهِ، وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا
النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ

الخادم المخلص الأمين عبدالمقصود محمد سالم في غرة ربيع الاول ١٣٦٨هـ

میرے آقا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم

اے جوہر عالم و آئینہ ظہور عالم! اے وجود کائنات کے سورج
اور اسکے نور کا مسکن! ان درود شریف کے معانی میں نے آپ کی روح
پاک سے حاصل کئے۔ اللہ تعالیٰ کی رضا کیلئے آپ کی معطر چوکھٹ
کی وسعتوں کو ہدیہ پیش کرتا ہوں اور اے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آپ
پر سلام اور اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو۔

مخلص امانت دار خادم: عبدالمقصود محمد سالم، ربيع اول ١٣٦٨هـ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ - الرَّحْمَنِ
الرَّحِيمِ - مَا لِكَ يَوْمَ الدِّينِ إِيَّاكَ
نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ اهْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِيمَ - صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ
عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا
الضَّالِّينَ - (آمين)



..... صَلَوَاتُ نُورِ الْيَقِينِ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ

﴿۱﴾..... سید المرسلین ﷺ پر نور یقین کے درود.....

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہفتہ کے دن کا ورد

إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ ط

بے شک اللہ تعالیٰ اور اسکے سب فرشتے نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں!

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝

اے ایمان والو تم بھی حضور ﷺ پر عظمت کے ساتھ درود پڑھو اور خوب سلام بھیجو

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ! ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر درود و سلام بھیج اور برکت نازل فرما

فَتَّحْ شُهُودِ ظُهُورِ تَكْوِينِ مَوْجُودَاتِكَ،

جو موجودات میں جلوہ فرما ہیں تیری صفت تکوین کے مشاہدہ کا دروازہ کھولنے والے ہیں

مَجْلَىٰ أَسْمَائِكَ وَمَظْهَرِ صِفَاتِكَ الَّتِي خَلَقْتَهُ مِنْ نُورِ ذَاتِكَ،

تیرے اسماء حسنیٰ کی جلوہ گاہ اور تیری صفات عالیہ کا مظہر ہیں، جنہیں تو نے اپنے نور ذات سے پیدا فرمایا

وَخَلَقْتَ مِنْ نُورِهِ جَمِيعَ مَخْلُوقَاتِكَ،

اور حضور ﷺ ہی کے نور سے اپنی جملہ مخلوقات کو پیدا کیا

جَلالِ عَرْشِكَ الْعَظِيمِ الَّتِي كَوْنَتَهُ بِجَمِيلِ اِبْدَاعِكَ،

جو تیرے عرش عظیم کا جلال ہیں جنہیں تو نے اپنی حسن تخلیق کا شاہکار بنایا

سِرِّ كُرْسِيِّكَ الْكَرِيمِ الَّذِي وَسَّعَ صُورَةَ تَجَلِّيَاتِ أَمْرِكَ فِي أَرْضِكَ وَسَمَائِكَ ،

تیری بزرگ کرسی کا راز ہیں جس نے زمین و آسمان میں تیری تجلیات امر کی صورت کا احاطہ کیا

عَظْمَةِ لَوْحِكَ الْمَحْفُوظِ الَّذِي أَوْدَعْتَهُ لَطَائِفَ تَقْدِيرَاتِكَ ،

تیرے لوح محفوظ کی عظمت ہیں جس میں تو نے اپنی تقدیروں کے لطائف ودیعت فرمائے

مِدَادِ قَلَمِكَ الْبَدِيعِ الَّذِي اثْبَتَّ بِهِ جَلِيلَ مَشِيئَاتِكَ ،

تیرے بے مثال قلم کی روشنائی ہیں جس کے ذریعہ تو نے اپنی باعظمت مشیتوں کو رقم فرمایا

صَفَاءِ الْوُجُودِ الْأَزْهَى وَبَهَاءِ الْأُفُقِ الْأَعْلَى ،

پاکیزہ وجود کی زینت اور عالم بالا کی رونق ہیں

الَّذِي اسْتَنَارَتْ بِهِ خَاصَّتُكَ مِنْ عِبَادِكَ ،

جس کے ذریعہ خیرے خاص بندے نور کی خیرات حاصل کئے

مَاءِ الطُّهْرِ الطَّاهِرِ الْمُقَدَّسِ الْهَاطِلِ مِنْ مُعْصِرَاتِ مَاءِ ثَجَاجِ غُفْرَانِكَ ،

تیری عفو بخشش کے پھلکتے بادلوں سے خوب برسنے والی مقدس طاہر و مطہر باران کرم ہیں

دَوْحَةِ الْعَدْلِ الظِّلِيلَةِ الْوَارِفَةِ فِي رِيَاضِ كَرَمِكَ لِبُلُوغِ دَرَجَاتِ إِحْسَانِكَ ،

تیرے احسان کے درجات کو پانے کیلئے تیرے کرم کے باغات میں عدل کا گھنسا سایہ دار عظیم شجر ہیں،

مِفْتَاحِ كَنْزِكَ الْمَكْنُونِ الْمَصُونِ الَّذِي فَتَحْتَ بِهِ غَوَامِضَ غُيُوبِ أَسْرَارِكَ ،

تیرے محفوظ کنج مخفی کی کنجی ہیں جن کے ذریعہ تو نے اپنے اسرار قدرت کے سر بستہ راز کھولے ہیں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَظْهَرَ وَأَنُورَ وَأَشْرَقَ وَأَوْضَحَ

اے اللہ! درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو سب سے زیادہ ظاہر، زیادہ منور، بہت روشن، خوب واضح

وَأَمَّكِنِ وَأَمَّتِنِ نُقْطَةً بَرَزَتْ مِنْ عَالَمِ الْغَيْبِ إِلَى عَالَمِ الشَّهَادَةِ

بہت قرار پانے والے اور مضبوط ترین نقطہ وجود ہیں جو عالم غیب سے عالم شہادت کی طرف ظاہر ہوا

لِتَكُونَ رَمْزًا لِلْعَارِفِينَ، وَهُدًى وَبُشْرَى لِلْمُؤْمِنِينَ،

تاکہ عارفین کیلئے اشارہ اور مومنین کیلئے ہدایت و خوشخبری ہو۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ صَلَاةً تَنَاسِبُ قَدْرَهُ الْعَظِيمِ، وَتَلِيْقُ بِمَقَامِهِ الْكَرِيمِ،

اور اللہ تعالیٰ آپ پر سب سے افضل و مکمل سلام نازل فرمائے جو آپ کی قدر عظیم کے مناسب اور آپ کے مقام کریم کے لائق ہو

وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ أُولَى الشَّرَفِ وَالتَّكْرِيمِ، أَفْضَلَ الصَّلَاةِ وَأَتَمَّ التَّسْلِيمِ،

اور قابل تعظیم و بزرگی والے آپ کی آل پاک، اصحاب کرام، ازواج مطہرات امہات المؤمنین پر (افضل ترین درود مکمل ترین سلام نازل ہو)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَفَاءً الْهَائِمِينَ فِي مَحَبَّةِ الرَّحْمَنِ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو رحمن کی محبت میں وارفتگان کی رونق

وَمُضِيءِ الْقُلُوبِ بِأَنْوَارِ الْإِيمَانِ، وَشَافِي الصُّدُورِ بِأَسْرَارِ الْقُرْآنِ،

اور انوار ایمان سے قلوب کو روشن کرنے والے، اسرار قرآن سے سینوں کو شفا بخشنے والے

مِنْ نَحْوَةِ الْمَنَّانِ، وَمَبْعَثِ الرِّضْوَانِ،

احسان کرنے والے رب کا عطیہ، رضاء حق کا واسطہ ہیں

مَنْ خَصَّهُ اللَّهُ بِالْحِكْمَةِ وَالْبَيَانِ، وَجَعَلَ دِينَهُ خَيْرَ الْأَدْيَانِ

وہ ذات پاک جنہیں اللہ تعالیٰ نے حکمت و بیان کیلئے خاص کر لیا اور آپ کے دین کو سب سے بہتر دین بنا دیا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَبِيبِ إِذَا عَدَمَ الْحَبِيبُ،

اے اللہ ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر درود نازل فرما جو اس وقت حبیب ہیں جب کوئی دوست نہ رہے،

وَالطَّيِّبِ إِذَا عَزَّ الطَّيِّبُ، رَاحَةَ الْقُلُوبِ إِذَا اشْتَدَّتِ الْكُرُوبُ،

اور طیب ہیں جب کوئی طیب چارہ گرند رہے، جب مصائب سخت ہو جائیں تو دلوں کی راحت ہیں،

سِرِّ الدَّوَاءِ وَأَصْلِ الشِّفَاءِ، وَعِنَايَةِ السَّمَاءِ وَمَصْدَرِ الرَّجَاءِ،

دوا کا راز، شفاء کی اصل، آسمان کی حفاظت اور امید کا مصدر ہیں،

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ الْأَوْقِيَاءِ وَأَصْحَابِهِ الرَّحَمَاءِ،

اللہ تعالیٰ درود نازل فرمائے آپ پر آپ کی وفا شعار آل پاک پر اور آپ کے رحمدل صحابہ کرام پر

صَلَاةٌ مُحِيطَةٌ بِجَمِيعِ الْكَمَالَاتِ

ایسا درود جو جملہ کمالات کا احاطہ کرنے والا

عَالِيَةٌ عَلَى سَائِرِ الصَّلَوَاتِ، تُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ غُرُورِ النَّفْسِ وَشَوَاغِلِ الْحِسِّ،

اور تمام درودوں سے بلند ہو۔ اے اللہ جس کے صدقہ میں تو ہمیں نفس کے دھوکہ سے، حسی رکاوٹیں

وَسَيِّئَاتِ الذُّنُوبِ، وَخَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ،

بڑے گناہوں، آنکھوں کی خیانت اور ان چیزوں سے پاک کر دے جو سینے چھپاتے ہیں،

صَلَاةٌ تَغْفِرُ لَنَا بِهَا جَمِيعَ الزَّلَّاتِ وَالْهَفَوَاتِ،

ایسا درود نازل فرما جس کے ذریعہ تو ہماری تمام لغزشوں اور کوتاہیوں کو بخش دے

وَتَسْتُرُنَا بِهَا فِي الْحَيَاةِ وَتَرْحَمُنَا بِهَا بَعْدَ الْمَمَاتِ،

اور دنیا میں ہم پر پردہ ڈال دے اور موت کے بعد اسکے صدقہ ہم پر رحم فرمائے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَي سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً

ے اللہ ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر ایسا درود نازل فرما

مَا صَلَّيْ مِثْلَهَا مَوْجُودٌ مُنْذُ خَلَقْتَ الْأَكْوَانَ،

کہ جب سے تو نے کائنات کو پیدا فرمایا کسی موجود نے اس جیسا درود نہ پڑھا ہو

وَلَا يُصَلِّي بِأَفْضَلٍ مِنْهَا مَخْلُوقٌ فِي سَائِرِ الْأَزْمَانِ،

اور تمام زمانوں میں کوئی مخلوق اس سے افضل درود نہ پڑھے

وَعَلَّنِي إِلَيْهِ وَأَصْحَابِهِ شُؤْمُوسِ الْعِرْفَانَ،

اور آپ کی آل پاک واصحاب کرام پر جو علوم و عرفان کے چمکتے آفتاب ہیں

صَلَاةَ الرَّحْمَةِ، وَسَلَامِ الْبَرَكَاتِ وَالرِّضْوَانِ -

رحمت والا درود اور برکت و رضاء حق کا سلام ہو

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَي سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ لَدَّةِ بُغَاءِ الْخَاشِعِينَ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو خوف خدا سے رونے والوں کی لذت

وَهِمَّةِ نَشَاطِ الْعَابِدِينَ، وَحُجَّةِ أَهْلِ الْيَقِينِ، وَنُورِ بَصِيرَةِ الْوَاصِلِينَ،

عبادت گزاروں کے نشاط کی ہمت، اہل یقین کی دلیل اور واصلین کا نور بصیرت

رَأَيْدِ الْمُقَرَّبِينَ إِلَى حَضْرَةِ الشُّهُودِ وَالتَّمَكِّينِ،

درگاہ شہود و مقام تمکین کے مقربین کے امام ہیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَصْلِ الْهُدَى وَالْإِسْتِقَامَةِ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جو ہدایت و استقامت کی بنیاد،

وَمَصْدَرِ الْأَمْنِ وَالسَّلَامَةِ، وَمَوْئِلِ الْعِزِّ وَالْكَرَامَةِ،

امن و سلامتی کا مصدر اور شان و عزت کا مرکز ہیں،

الْمُنْفَرِدِ بِالشَّفَاعَةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ،

بروز حشر شفاعت کبریٰ میں امتیازی شان والے ہیں،

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رُوحِ الطَّاهِرَةِ الذَّاكِرَةِ الشَّاكِرَةِ

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو طاہر، ذاکر و شکر گزار،

الْمُسْتَمِدَّةِ مِنْ نُورِ ذَاكَ الْعَلِيَّةِ، وَالنَّفْسِ الرَّاضِيَةِ الْمَرْضِيَّةِ السَّامِيَةِ النَّقِيَّةِ،

تیری ذات عالی سے استمداد کرنے والی روح مقدس ہیں اور جو تجھ سے راضی جن سے تو راضی، بلند و پاکیزہ،

التَّقِيَّةِ الْمُطْمَئِنَّةِ الْكَامِلَةِ الْمُتَحَلِّيَةِ بِأَشْرَفِ النُّعُوتِ الْخُلُقِيَّةِ،

پرہیزگار و مطمئنہ و کاملہ اور اعلیٰ صفات و خلق عظیم سے مزین ہستی ہیں،

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِرَأْسِمِ اللَّهِ الْعَظِيمِ

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جو اسم اعظم کے راز ہیں

الَّذِي يُسْتَجَابُ بِهِ دُعَاءُ السَّائِلِينَ،

جس کے طفیل مانگنے والوں کی دعا قبول کی جاتی ہے

وَبَيْتِ اللَّهِ الْمَعْمُورِ لِجَابَةِ شَكْوَى الْمَظْلُومِينَ،

اور مظلومین کی پکار سنی جانے کیلئے اللہ کا بیت معمور ہیں،

وَسَقْفِ الرَّحْمُوتِ الْمَرْفُوعِ لِرَفْعِ بَلْوَى الْمَكْرُوبِينَ،

مصیبت زدہ لوگوں کی بلا دفع کرنے کیلئے کثرت رحمت کا بلند و بالا چھت یعنی آسرا ہیں

وَبَحْرِ الْجَبْرُوتِ الْمَسْجُورِ لِرَدِّعِ الظَّالِمِينَ، سَبِيلِ اللَّهِ الْجَلِيِّ الْقَوِيمِ

اور سرکش ظالموں کو دودر کرنے کیلئے جبروت کا متلاطم سمندر ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا واضح و روشن راستہ

وَصِرَاطِ اللَّهِ السَّوِيِّ الْمُسْتَقِيمِ، هَادِي عِبَادِكَ إِلَى طَرِيقِ رَشَادِكَ

اور اللہ تعالیٰ کی درست و سیدھی راہ ہیں، تیرے بندوں کو تیری راہ ہدایت تک پہنچانے والے

وَرَحْمَتِكَ الشَّامِلَةِ لِجَمِيعِ مَخْلُوقَاتِكَ، وَنِعْمَتِكَ الْكَامِلَةِ لِأَهْلِ أَرْضِكَ وَسَمَائِكَ،

اور تیری جمیع مخلوقات کو شامل تیری رحمت، اور تیری زمین و آسمان والوں کیلئے تیری نعمت کاملہ ہیں

صَاحِبِ الدَّرَجَاتِ الرَّفِيعَةِ الْعَالِيَةِ، وَالْمَقَامَاتِ الشَّرِيفَةِ السَّامِيَةِ،

بلند و بالا درجات اور اونچے بزرگ مقامات پر فائز ہیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فَيُضِ أَنْوَارِ الْمَحَبَّةِ فِي قُلُوبِ الذَّاكِرِينَ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر، جو ذاکرین کے قلوب میں انوارِ محبت کا فیضان،

وَمَنْهَلِ الْإِفَاضَةِ الْعَذْبِ لِأَرْوَاحِ الرُّكْعِ السُّجْدِ الطَّاهِرِينَ،

رکوع و سجدہ کرنے والے پاک لوگوں کی ارواح کیلئے فیوض کا شیریں پن گھٹ،

وَمَوْرِدِ الْعِنَايَةِ الزَّاخِرِ لِقُلُوبِ السَّائِحِينَ الْخَاشِعِينَ،

اصحابِ خشوع و سیرالی اللہ کرنے والوں کے قلوب کیلئے الطاف و کرم کا خوب بہتا گھاٹ

وَحَلَاوَةِ الْإِيْمَانِ فِي أَفْئِدَةِ الْمُتَيِّبِينَ الْقَائِمِينَ،

اور حق کی طرف راغب، بارگاہِ ایزدی میں کھڑے رہنے والوں کے دلوں میں ایمان کی حلاوت ہیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِ الْيَدِي بِسَاطِعِ بُرْهَانِهِ أَنْارَ الْقُلُوبِ الْقَاسِيَةِ الْجَامِدَةِ

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جنہوں نے اپنی روشن دلیل سے سخت بے حس قلوب کو منور کر دیا

حَتَّى صَارَتْ فِي نُورِ الْيَقِظَةِ ذَاكِرَةٌ عَابِدَةٌ، شَاكِرَةٌ حَامِدَةٌ قَانِعَةٌ زَاهِدَةٌ،

یہاں تک کہ وہ دل بیداری کے نور میں ذاکر، عبادت گزار، شکر گزار، حمد بجالانے والے، قناعت پسند، دنیا سے کنارہ کش ہو گئے،

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَمْرِكَ السَّارِي فِي فَلَكِ الْهُدَى .

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو فلکِ ہدایت میں چلنے والا تیرا چاند

وَبَدْرِكَ السَّاطِعِ فِي فَجْرِ الرِّضَا، وَاشْرَاقِكَ التَّامِّ فِي صُبْحِ الْقَبُولِ،

اور رضا کی فجر میں تیرا بدر منیر، صبحِ قبول میں تیری مکمل روشنی

وَزَهْرِكَ الظَّاهِرِ وَعَصْرِكَ الزَّاهِرِ وَنُورِكَ الْبَاهِرِ فِي وَقْتِ غُرُوبِ مَنَارَاتِ الْعُقُولِ ،

تیری چمکدار ظہر، تیری روشن عصر اور عقل کے روشن منارے غروب ہونے کے وقت تیرا غالب نور ہیں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَمْسِ اللَّهِ الْمُشْرِقَةِ السَّاطِعَةِ النَّيرَةِ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے سرکار حضرت محمد ﷺ پر جو روشن چمکدار منور کرنے والے آفتاب ربانی ہیں،

وَقُطْبِ فَلَكِ دَائِرَةِ الْوُجُودِ الزَّاهِيَةِ الزَّاهِرَةِ

اور دائرہ وجود کے صاف و شفاف روشن فلک کے قطب،

وَمِشْكَاتِ الْأَنْوَارِ الصَّافِيَةِ الْبَاهِرَةِ، رَحْمَةِ الدُّنْيَا وَسَعَادَةِ الْآخِرَةِ،

ظاہر و خالص انوار کا طاق، دنیا کی رحمت اور آخرت کی سعادت ہیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُورِ اللَّهِ فِي سَمَائِهِ وَهُدَايَةِ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو اللہ کا نور ہیں اسکے آسمان میں اور اللہ کی ہدایت ہیں اسکی زمین میں

وَخَلِيفَةِ اللَّهِ فِي خَلْقِهِ، وَرِعَايَةِ اللَّهِ فِي مُلْكِهِ

اور اللہ کی مخلوق میں اسکے خلیفہ ہیں اور اللہ کی سلطنت میں اسکی مہربانی ہیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ضِيَاءِ الْعُقُولِ

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے سرکار حضرت محمد ﷺ پر جو عقولوں کی ضیا،

وَمِشْكَاتِ الْأَفْكَارِ، وَهُدَايَةِ النُّفُوسِ وَنُورِ الْأَبْصَارِ،

افکار کا طاق، نفسوں کی ہدایت، آنکھوں کا نور

عَبْدِكَ الْمُخْتَارِ خَيْرَةَ الْأَخْيَارِ، فَجِرَ الْأَسْرَارِ، مُحْرَابِ الْأَبْرَارِ قِبْلَةَ الْأَنْظَارِ،

تیرے صاحب اختیار بندے، اچھوں میں اچھے، صبح اسرار، سید الابرار، تشنہ نظروں کا مرجع،

حَظِيرَةَ الْأَنْوَارِ، طَاعَةِ اللَّهِ، رِعَايَةِ اللَّهِ، هِدَايَةِ اللَّهِ، يُسِّرِ اللَّهُ،

حرم تجلیات و انوار، اللہ کی اطاعت، اللہ کا لطف و مہربانی، اللہ کی ہدایت اور اللہ کی عطا کردہ آسانی ہیں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُوصِلُنِي إِلَيْهِ، وَتَجْمَعُنِي عَلَيْهِ

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے سرکار حضرت محمد ﷺ پر ایسا درود جو مجھے آپ تک پہنچا دے اور آپ کی خدمت میں حاضر کر دے

وَتَقَرِّبُنِي لِحَضْرَتِهِ، وَتُمَتِّعُنِي بِرُؤْيَتِهِ، فَأَشَاهِدَهُ عِيَانًا،

اور آپ کے دیدار میں مجھے مقرب بنا دے اور آپ کے دیدار پر انوار کی نعمت سے شرف کر دے اور کلمے کا نام ملے آپ کے دیدار کی سعادت حاصل کر لوں

وَأَرَاهُ يَقْظَةً وَمَنَامًا، وَتَقَعُ عَيْنُ قَلْبِي عَلَى عَيْنِ ذَاتِهِ، وَأَحْطَى بِعَطْفِهِ

دیدار کی اور خواب میں میں آپ کا جلوہ دکھوں اور میرے دل کی آنکھ آپ کی ذات قدسی صفات کے سامنے نمودار ہو جائے اور آپ کا مہمائل کرے

وَأَفُوزُ بِمُنَاجَاتِهِ، وَأَهْدِنِي بِنُورِكَ نُورَ الْيَقِينِ

اور آپ کی خدمت میں گریا و زاری کر کے کامیاب ہو جاؤں، اپنے نور ﷺ کے صدقہ مجھے نور یقین سے فراز فرما

وَأَيِّدْنِي بِرُوحِ مَنِّكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ،

اے ارحم الراحمین! اپنی روح پاک کے تصدق میری تائید و نصرت فرما

وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَذْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ

اور یہ کہ میں ایسا عمل کروں جس سے تو راضی ہو اور اپنی رحمت کے طفیل مجھے اپنے صالحین بندوں میں شامل فرما



صَلَوَاتُ الرَّحْمَاتِ الْمُتَوَالِيَاتِ

﴿۲﴾..... رحمتوں کے پے در پے درود.....

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یٰ اَکْشَبِیْہِ یٰ اَتُوَارِکَاوَرُو

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۙ النُّوْرِ السَّاطِعِ فِی سَمَآءِ الْجَلَالِ

اے اللہ درود و سلام بھیج اور برکت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو آسمان جلال پر چمکدار نور،

وَالْغَيْثِ الْهَامِعِ مِنْ كَوْثَرٍ صَفَاءِ الْجَمَالِ

خالص جمال کے کوثر سے خوب برسنے والی بارش،

شَمْسِ الرَّحْمَةِ الطَّالِعَةِ عَلٰی كُلِّ اُمَّمٍ

تمام امتوں پر طلوع ہونے والا آفتاب رحمت،

غَيْثِ سَحَابِ النَّجَاةِ مِنْ سَالِفِ الْقِدَمِ

قدیم سے جاری نجات کا ابر کرم،

مِنْ الْفِيُوضَاتِ الْاِلٰهِيَّةِ، وَمَوْرِدِ الْكَمَالَاتِ الرَّحْمَانِيَّةِ

فیوض الہی کے احسانات اور کمالات رحمانی کے سرچشمہ ہیں۔

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّصَدِّرِ عَطَاٰنِكَ الْوَافِي

اے اللہ تعالیٰ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو تیری عطاء کا مرکز،

وَمَنْهَلِ اِحْسَانِكَ الصَّافِي، سَاقِي الْقُلُوْبِ مِنْ غَيْثِ جُودِكَ

تیرے احسان کا صاف پن گھٹ، تیری سخا کی بارش سے قلوب کو سیراب کرنے والے

وَمُحَيِّى النُّفُوسِ بِنُورِ شُهُودِكَ،

اور تیرے شہود کے نور سے نفوس کو زندگی دینے والے ہیں

فَتَرَعَرَعَتْ بَعْدَ أَنْ كَانَتْ جَامِدَةً قَاسِيَةً،

پس وہ نفوس نشونماپائے، اس سے قبل وہ سخت بے حس تھے

وَلَأَنْتَ بِتَتَابُعِ رَحْمَتِكَ الْمُتَوَالِيَةِ،

اور تیری مسلسل رحمتوں کے برسنے سے وہ نرم ہو گئے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَالِكِ أَرْزَمَةِ قُلُوبِ الْمُحِبِّينَ

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو قلوب محبین کی لگاموں کے مالک،

وَجَاذِبِ أَعْيُنَهُ أَرْوَاحِ الْمُقَرَّبِينَ،

ارواح مقربین کی ڈوریوں کو کھینچنے والے،

وَمَدَدِ الْعَارِفِينَ فِي سَاحَةِ الْإِحْسَانِ وَرَوْضَةِ التَّمَكِينِ،

اور میدان احسان اور گلستان تمکین میں عارفین کی مدد ہیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِعْمَةِ السَّائِلِينَ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو سائلین کی نعمت،

وَأَنْسِ الْعَاكِفِينَ وَوَقَارِ الْمُتَوَاضِعِينَ، وَفَخْرِ الزَّاهِدِينَ،

دربار حق میں اعکاف رکھنے والوں کی راحت، تواضع اختیار کرنے والوں کا وقار، دنیا سے کنارہ کشوں کا فخر،

وَعَوْتِ الْمَكْرُوبِينَ، وَأَمَانَ الْخَائِفِينَ

مصیبت زدہ لوگوں کے مددگار، خوف زدہ رہنے والوں کیلئے امان،

وَصَفَاءِ الْمُوحِدِينَ، وَمَصْبَاحِ الْمُفَكِّرِينَ،

موحدین کیلئے صفا، تخلیق خدا میں غور و فکر کرنے والوں کیلئے روشن چراغ،

وَهِدَايَةِ السَّائِلِينَ وَالنِّعْمَةِ الْعُظْمَى لِلْعَالَمِينَ

مانگنے والوں کی ہدایت اور تمام عالمین کیلئے نعمت عظمیٰ ہیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَمَى الْإِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِينَ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو اسلام اور مسلمانوں کی حمایت،

الصَّادِقِ الصَّدُوقِ الْأَمِينِ، الشَّاكِرِ الشُّكُورِ الظَّاهِرِ فِي النَّبِيِّينَ،

صادق اور ہمیشہ سچ فرمانے والے، امین، شکر گزار، زیادہ بدلہ دینے والے اور انبیاء کرام علیہم السلام میں اونچا مقام رکھنے والے ہیں،

الْمُمَدِّتِّ الْمُرْزَقِ لِطَهِّ يَسْ

مزل، مدثر (چادر اوڑھنے والے) طہ لیس (آپ کے صفات و اسماء مبارکہ ہیں)

، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُقْوِي بِهِ رُوحِي فِي مَحَبَّتِهِ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، ایسا درود جس کے ذریعہ میری روح آپ کی محبت میں قوی ہو جائے

وَتُطَلِّقُ بِهَا لِسَانِي فَيُلَهِّجُ بِمُنَاجَاةِ حَضْرَتِهِ،

اور میری زبان خوش بیان ہو کر حضور ﷺ کے دربار کے مناجات سے شیفہ ہو جائے۔

اللَّهُمَّ اشْفِنِي بِرِضَاهُ إِذَا مَرِضْتُ، وَاسْقِنِي بِذِكْرَاهُ إِذَا ظَمِئْتُ،

اے اللہ جب میں بیمار ہو جاؤں تو آپ کی خوشنودی سے مجھے شفا عطا فرما! اور جب میں سخت پیاسا ہو جاؤں تو مجھے آپ کے ذکر مبارک سے سیراب فرما،

وَأَزِلْ حِجَابَ الْغَفْلَةِ عَنْ قَلْبِي بِهِ إِذَا حُجِبْتُ،

اور جب مجھ پر حجاب پڑ جائے تو حضور ﷺ کے صدقہ میرے دل سے غفلت کے حجاب اٹھا دے،

وَصِلْ رُوحِي بِحَضْرَتِهِ، وَهَذِّبْ نَفْسِي بِشَرِيعَتِهِ،

آپ کی بارگاہ سے میری روح ملا دے، آپ کی شریعت سے میرا نفس مہذب بنا دے

وَأَشْرِقْ عَلَيَّ قَلْبِي أَنْوَارَ مَحَبَّتِهِ، وَأَسْعِدْنِي بِلِقَائِهِ وَارْزُقْنِي بِرُؤْيَتِهِ

میرے قلب پر آپ کے انوار محبت طلوع فرما، آپ کی لقاء سے مجھے سعادت مند بنا اور دیدار پر انوار سے مالا مال فرما،

وَأَقْلِنِي بِهِ يَا مَوْلَايَ إِذَا زَلَّتِ الْقَدَمُ،

اے میرے مولیٰ جب قدم پھسل جائیں تو آپ کے صدقہ مجھے اٹھا دے

وَاهْدِنِي بِهِ حَتَّى أَجِي مِنْ الْقَدَمِ

اور حضور ﷺ کی سیرت پر مجھے قائم رکھ تاکہ میں عدم کی ظلمات سے وجود کے انوار میں آ جاؤں،

اللَّهُمَّ صَلِّ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ التَّامَّاتِ الْمُبَارَكَاتِ

اے اللہ تیرے درودوں میں سب سے افضل و مکمل مبارک درود

وَأَكْمَلِ تَسْلِيمَاتِكَ الزَّاهِيَّاتِ الزَّاهِيَّاتِ، وَأَعْظَمِ بَرَكَاتِكَ الْعَاطِرَاتِ الْعَاطِرَاتِ،

اور پاکیزہ و روشن، مکمل ترین تیرے تسلیمات، اور معطر خوشبودار عظیم تر تیری برکات

وَأَشْرَفَ رَحْمَاتِكَ الْمُتَوَالِيَاتِ السَّاطِعَاتِ، عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اور اپنی پے در پے بلند و بزرگ رحمتیں نازل فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر،

وَتَقَبَّلْ مِنِّي أَفْضَلَ الصَّلَوَاتِ وَأَشْرَفَهَا وَأَكْثَرَهَا وَأَكْبَرَهَا وَأَتَمَّهَا وَأَعَمَّهَا،

اور میری طرف سے افضل ترین درود شریف، زیادہ بزرگ اور کثرت والا درود شریف، زیادہ ثواب والا اور تمام اور زیادہ عام درود شریف

وَأَهْنَأَهَا وَأَضْوَأَهَا وَأَجْمَعَهَا وَأَجْمَلَهَا وَأَكْمَلَهَا

بہت خوشگوار و روشن، سب درودوں پر شامل، حسین و اکمل درود شریف قبول فرما

وَبَارِكْ عَلَيَّ حَضْرَتِيهِ أَوْفَرَ الْبَرَكَاتِ وَأَسْعَدَهَا وَأَدْوَمَهَا وَأَعْظَمَهَا وَأَسْمَأَهَا وَأَزْهَأَهَا وَأَخْلَاهَا،

اور آپ کے دربار گہر بار پر وافر، بہتر، زیادہ قائم، عظیم ترین، بہت بلند، زیادہ روشن و شیرین،

وَأَبْهَأَهَا وَأَوْفَاهَا وَأَزْكَاهَا وَأَصْفَاهَا وَأَرْقَاهَا وَأَبْقَاهَا

بہت پر رونق، مکمل و پاکیزہ، خوب صاف، زیادہ بلند اور باقی رہنے والی برکات نازل فرما،

صَلَاةَ زَاهِيَّةَ زَاهِرَةً طَاهِرَةً ظَاهِرَةً

ایسا درود نازل فرما جو چمکدار، روشن، پاک اور ظاہر

بَاهِرَةً عَامِرَةً، عَالِيَةً نَامِيَةً بَاهِيَةً سَامِيَةً، شَافِعَةً شَارِحَةً،

واضح اور دلوں کو آباد کرنے والا، بلند اور بڑھنے والا، پارونق اور اعلیٰ، شفاعت کرنے والا، کھولنے والا،

رَابِحَةً نَافِحَةً صَافِيَةً نَاجِحَةً، فَائِقَةً نَقِيَّةً، سَنِيَّةً عَلِيَّةً، رَائِعَةً زَكِيَّةً،

فائدہ بخش، خوشبودار، صاف اور کامیابی دلانے والا، فائق و اعلیٰ، شفاف و روشن اور عالی خوشگوار اور پاک ہو۔

مَشْمُولَةٌ بِرُوحِ الْحُبِّ الْكَامِلِ وَالْإِخْلَاصِ الشَّامِلِ، وَالرِّضَا الْآتِمِّ،

اور کامل محبت، شامل اخلاص، مکمل رضا،

وَالْقَبُولِ الْأَعْمِّ، وَالثَّوَابِ الْعَظِيمِ، وَالنَّعِيمِ الْمُقِيمِ -

قبولیت عامہ، ثواب عظیم اور باقی رہنے والی نعمتوں پر مشتمل ہو۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَفْوَةِ الْأَنْبِيَاءِ وَخَيْرَةِ الْمُرْسَلِينَ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جو انبیاء کرام کا خلاصہ اور مرسلین میں سب سے افضل ہیں،

وَعَلَى سَيِّدِنَا جِبْرِئِيلَ الرُّوحِ الطَّاهِرِ الْأَمِينِ،

اور فرشتوں میں برتر حضرت جبرئیل پر جو پاکیزہ روح، طاہر و امین ہیں،

وَعَلَى سَيِّدِنَا مِيكَائِيلَ الَّذِي جَعَلْتَهُ عَلَى الْأَمْطَارِ وَالرِّيَّاحِ مِنَ الْمَلَائِكَةِ الْمُؤَكَّلِينَ،

اور ہمارے سردار حضرت میکائیل پر جنہیں مقررہ فرشتوں میں تو نے بارش اور ہواؤں پر مامور کیا،

وَعَلَى سَيِّدِنَا إِسْرَافِيلَ الْمُؤَكَّلِ بِالنَّفِّخِ فِي الصُّورِ يَوْمَ الدِّينِ،

اور ہمارے سردار حضرت اسرافیل پر جنہیں بروز حشر صور پھونکنے پر مقرر کیا گیا،

وَعَلَى سَيِّدِنَا عِزْرَائِيلَ الَّذِي أَعْنَتَهُ بِقُوَّتِكَ عَلَى قَبْضِ أَرْوَاحِ الْمَخْلُوقِينَ،

اور ہمارے سردار حضرت عزرائیل پر جنکی تو نے اپنی تائید سے تمام مخلوقات کے ارواح قبض کرنے پر اعانت فرمائی ہے

وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْحَاقِقِينَ مِنْ حَوْلِ عَرْشِكَ الْمُسْتَغْفِرِينَ لِعِبَادِكَ الْمُؤْمِنِينَ،

اور تیرے عرش کے اطراف حلقہ باندھے ہوئے فرشتوں پر جو تیرے مومن بندوں کیلئے مغفرت طلب کرتے ہیں

وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْأَطْهَارِ الْكُرُوبِيِّينَ، وَعَلَى السَّفَرَةِ الْمُكْرَمِينَ،

اور پاک سردار فرشتوں پر، اور لکھنے والے مکرم فرشتوں پر،

وَعَلَى الْحَفَظَةِ الطَّاهِرِينَ،

حفاظت کرنے والے پاک فرشتوں پر،

وَعَلَى الْكِرَامِ الْكَاتِبِينَ وَعَلَى مُنْكَرٍ وَنَكِيرٍ وَمَالِكٍ وَرِضْوَانَ الْأَمِينِ،

کراما کاتبین اور منکر نکیر، مالک (فرشتہ جو دوزخ پر مامور ہے)، خازن جنت رضوان امین پر،

وَعَلَى جَمِيعِ الْمَلَائِكَةِ أَجْمَعِينَ فِي أَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِينَ

اور ان تمام فرشتوں پر جو آسمانوں اور زمینوں کے کناروں میں ہیں۔

اللَّهُمَّ أَوْصِلْ لِحَضْرَتِهِمْ مَنِّي،

اے اللہ میری جانب سے یہ نذرانہ انکی خدمت میں پہنچادے

وَبَلِّغْهُمْ عَنِّي مِنْ وَافِرٍ مَزِيدٍ صَلَاتِ إِكْرَامِكَ، وَمِنْ بَدِيعِ تَفَرِيدِ جَمِيلِ انْعَامِكَ،

اور میری طرف سے تیرے اکرام کی مزید وافر نوازشیں اور تیرے انمول انوکھے انعام سے،

وَمِنْ عَظِيمِ كَثِيرِ جَلِيلِ اِمْدَادِ فَيُوضَاتِكَ،

تیرے عظیم فیوض کی عظیم امداد سے،

وَمِنْ اَعَالِي مَنَابِزِ مَعَارِجِ اَنْوَارِ سُبْحَاتِكَ،

تیرے نور و نکہت کے انوار کی بلندیوں کے اعلیٰ منازل سے،

وَمِنْ سَلْسِيلِ رَحِيْقِ مَخْتُوْمِ تَسْنِيْمِ هَبَاتِكَ

تیری عطاؤں کی مہر لگائی ہوئی تسنیم کی نہر سے،

وَمِنْ أَسْمَى صَلَوَاتِكَ وَأَجْلَى تَسْلِيْمَاتِكَ،

تیرے اعلیٰ درود اور روشن سلاموں سے،

وَمِنْ أَوْفَى رَحْمَاتِكَ، وَأَنْمَى بَرَكَاتِكَ

تیری مکمل رحمتوں، اضافہ ہونے والی برکتوں سے

وَمِنْ أَعْلَى نِعْمَاتِكَ، وَمِنْ أَسْنَى آلَائِكَ وَمِنْ طَيِّبَاتِ رِضَائِكَ وَخَيْرَاتِ عَطَائِكَ

اور تیری اعلیٰ نعمتوں سے، تیرے روشن احسانات سے، تیری پاکیزہ خوشنودی اور تیری عطا کی بھلائی سے

مَا يَكُونُ لَهُمْ نَعِيمًا بَاقِيًا بِرِضَائِكَ، وَأَمْنًا دَائِمًا بِبِقَائِكَ،

اور انکے لئے جو نعمتیں ہوں وہ تیری رضا سے باقی رہیں اور تیری بقا کے صدقہ دائمی امن رہے،

يَا اللَّهُ يَا قَرِيبُ، يَا سَمِيعُ يَا مُجِيبُ

اے اللہ، اے قریب، اے فریاد کے سننے والے! اے دعاؤں کو قبول کرنے والے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَي سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فَخْرِ الْأَنْبِيَاءِ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جو فخر انبیاء

وَقُدْوَةِ الْأَصْفِيَاءِ وَنَبْرَاسِ الْأَوْلِيَاءِ، وَدَلِيلِ السُّعَدَاءِ وَنَعِيمِ الْأَوْفِيَاءِ،

اور اصفیاء کے پیشوا ہیں، اولیاء کا چراغ اور سعادت مندوں کے رہبر ہیں، وعدہ وفا کرنے والوں کی نعمت

وَحَيِّبِ أَهْلَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْجَزَاءِ -

اور جزا کے دن جنتیوں کے محبوب ہیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرَاجِ شَمْسٍ مَجْدِكَ الْمُنِيرِ الْأَبْهَى،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جو تیری روشن و منور بزرگی کے آفتاب کا چمکتا چراغ ہیں،

وَنُورِ قَمَرٍ عَزَّكَ السَّاطِعِ الْأَزْهَى، وَضِيَاءِ نَجْمِ فَضْلِكَ الْعَالِي الْأَجْلَى،

تیرے غلبہ کے چمکدار تاباں چاند کا نور، تیرے فضل کے بلند روشنی والے ستارے کی ضیا،

وَكَوْكَبِ سِرِّكَ الْبَدِيعِ الْأَعْلَى، الَّذِي أَعْلَيْتَ قَدْرَهُ فِي النَّبِيِّينَ،

اور تیرے راز کا انوکھا و اعلیٰ ستارہ ہیں، جنکی قدر و منزلت تو نے انبیاء کرام علیہم السلام میں بڑھادی،

وَأَظْهَرْتَ مَجْدَهُ فِي الْمُرْسَلِينَ،

جنکی بزرگی کو تو نے مرسلین میں ظاہر کی،

وَقَرَنْتَ اسْمَهُ مَعَ اسْمِكَ عَلَى سَاقِ عَرْشِكَ فِي أَعْلَى عِلِّيِّينَ،

جبکے اسم پاک کو تو نے اپنے اسم مبارک کے ساتھ اعلیٰ علیین میں پایہ عرش پر ملا رکھا،

وَرَفَعْتَ ذِكْرَهُ مَعَ ذِكْرِكَ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ، وَفَضَّلْتَهُ عَلَى الْأَوَّلِينَ،

جبکے ذکر مبارک کو تو نے اپنے ذکر مبارک کے ساتھ قیامت تک کیلئے بلند و بالا کر دیا، جن کو تو نے پہلے والوں پر فضیلت بخش

وَكَرَّمْتَهُ فِي الْآخِرِينَ، وَشَرَّفْتَ بِهِ سُكَّانَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ

اور بعد آنے والوں میں بزرگ بنایا اور باشندگان آسمان و زمین کو آپ کے تصدق شرف و بزرگی عطا فرمائی ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَي سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ السَّاعَاتِ وَالْأَيَّامِ، وَعَدَدَ الشُّهُورِ وَالْأَعْوَامِ ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر گھنٹوں اور ایام، مہینوں اور سالوں کی تعداد کے مطابق،

وَعَدَدَ مَا فِيهَا مِنْ أَحْيَاءٍ وَأَمْوَاتٍ، وَحَرَكَاتٍ وَسَكَنَاتٍ،

اور اس عدد کے برابر جو ان میں زندے اور مردے، حرکات و سکنات،

وَلَمَحَاتٍ وَلِحَظَاتٍ وَإِشَارَاتٍ وَخَطَرَاتٍ، وَأَنْفَاسٍ وَنَسَمَاتٍ،

لمحے اور لچھتات، اشارے اور دل کے خیالات، سانس اور ہوائیں ہیں۔

وَمَا فِي السَّمَاءِ مِنْ عَوَالِمٍ مُخْتَلِفَاتٍ، وَنُجُومٍ ثَابِتَاتٍ،

اور آسمان میں جو مختلف عالم ہیں، ٹہرے ہوئے ستارے،

وَكَوَاكِبَ سَيَّارَاتٍ، وَسُحُبٍ مُمَطَّرَاتٍ،

چلنے والے سیارے، برسنے والے بادل،

وَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ مِنْ رِيَّاحٍ ذَارِيَّاتٍ وَأَنْوَارٍ سَاطِعَاتٍ،

زمین و آسمان کے درمیان تیز چلنے والی ہوائیں، بلند ہونے والے انوار،

وَذَرَّاتٍ مُتَنَائِرَاتٍ وَأَرْوَاحٍ فِي أَنْوَارِكَ سَابِحَاتٍ،

بکھرے ہوئے ذرات، تیرے انوار میں سیر کرنے والی ارواح

وَمَا فِي الْأَرْضِ مِنْ أَنْوَاعِ الْمَخْلُوقَاتِ مِنْ إِنْسٍ وَجِنٍّ وَحَيَّوَانٍ،

اور جو کچھ زمین میں انواع و اقسام کی مخلوقات ہیں، انسان، جنات اور حیوان

وَعَبْرَ ذَلِكَ مِمَّا لِيُحْصِيَهُ الْبَيَانُ؛ وَعَدَدَ مَا فِيهَا مِنْ مَعَادِنِ ظَاهِرَاتٍ وَخَافِيَاتٍ،

وغیرہ۔ جکو گویائی شمار میں نہیں لاسکتی، اور اس عدد کے مطابق جو اس میں خفی اور ظاہر معادن ہیں

وَمَا عَلَيْهَا مِنْ جِبَالٍ شَامِخَاتٍ وَمُحِيطَاتٍ شَاسِعَاتٍ،

اور اس عدد کے برابر جو اس میں بلند پہاڑ، دراز دور سمندر،

وَأَنْهَارٍ جَارِيَاتٍ، وَحَدَائِقَ يَانِعَاتٍ وَنَخِيلٍ بَاسِقَاتٍ،

جاری نہریں، پکے پھل والے باغ، تر کھجور والے درخت،

وَحَبِّ وَنَبَاتٍ وَزُهُورٍ عَاطِرَاتٍ، وَسَنَابِلَ نَامِيَاتٍ، وَطُيُورٍ صَافَّاتٍ،

دانے اور پودے، خوشبودار پھول، نشونما پانے والے بھٹے، پرمارے بغیر اڑنے والے پرندے،

وَبَلَابِلَ مُغَرِّدَاتٍ عَلَى الْأَفْنَانِ ذَاكِرَاتٍ، وَأَفْوَاهٍ بِتَسْبِيْحِكَ مُتَلَدِّذَاتٍ،

شہنیوں پر چہچہاتے ہوئے ذکر کرنے والے بلبل اور تیری تسبیح سے لطف اندوز ہونے والے دہن،

وَجَوَارِحَ فِي طَاعَتِكَ هَائِمَاتٍ، وَنُفُوسٍ بِالصِّدْقِ لَكَ مُتَضَرِّعَاتٍ،

اور تیری اطاعت میں سرشار اعضاء، تجھ سے صدق دل سے آہ دہکا کرنے والے نفوس،

وَأَجْوَافٍ فِي نَهَارِكَ صَائِمَاتٍ،

تیرے دن میں روزہ دار پیٹ،

وَجِبَاهٍ فِي لَيْلِكَ سَاجِدَاتٍ، وَأَعْيُنٍ إِلَى جَمَالِ وَجْهِكَ مُتَطَلِّعَاتٍ،

تیری رات میں سجدہ ریز پیشانیاں، اور وہ آنکھیں جو تیرے جمال کو ڈھونڈنے والی ہیں،

وَقُلُوبٍ لِّذَاتِكَ عَاشِقَاتٍ، وَدُمُوعٍ مِّنْ ذِكْرِكَ جَارِيَاتٍ،

وہ دل جو تیری ذات کے عاشق ہیں، وہ آنسو جو تیرے ذکر میں جاری ہیں،

وَأَفْنِدَةٌ بِالْأَنْيُنِ لَكَ خَاشِعَاتٍ، وَآكْبَادٍ فِي شَوْقِكَ مُحْتَرِقَاتٍ،

وہ قلوب جو تیرے خوف سے کانپ رہے ہیں، وہ جگر جو تیرے اشتیاق میں سوزش رکھتے ہیں،

وَالسِّنَّةُ بِالْقُرْآنِ لَكَ تَالِيَاتٍ، وَدَعْوَاتٍ إِلَى مَقَامِ قُدْسِكَ صَاعِدَاتٍ

وہ زبانیں جو تیرے لئے تلاوت قرآن کرتی ہیں، وہ دعائیں جو تیرے مقام قدس کی طرف بڑھنے والی ہیں،

وَعِبَادٌ لَّكَ مُتَضَرِّعِينَ فِي مِحْرَابِ الْعُبُودِيَّةِ عَاكِفِينَ،

وہ بندے جو تیرے لئے تضرع و زاری کی حالت میں محراب بندگی میں اعتکاف کرنے والے ہیں،

وَمَلَائِكَةٌ تَهَلَّلُ بِذِكْرِكَ، وَتُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ،

وہ فرشتے جو تیرے ذکر میں کلمہ طیبہ پڑھنے والے ہیں اور تیری حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں،

وَعَدَدَ مَا نَعْلَمُ وَوَرَاءَ مَا نَفْهَمُ فِي جَمِيعِ الْمَوْجُودَاتِ، الظَّاهِرَاتِ وَالْخَافِيَاتِ

اور اس عدد کے مطابق جو ہم جانتے ہیں اور اسکے سوا جو ہم موجودات میں ظاہر و پوشیدہ اشیاء جانتے ہیں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۝ الَّذِي صَلَّيْتَ عَلَيْهِ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَيْهِ أَحَدٌ مِنَ الْعَالَمِينَ

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جن پر عالمین میں کوئی درود شریف پڑھنے سے پہلے تو نے درود پڑھا،

وَشَرَّفَتْ الصَّلَوَاتِ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ فَاسْعَدْتِ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ مِنَ الْمَخْلُوقِينَ،

اور حضور ﷺ پر درود پڑھنا (مقرر کرنے) سے مسلمانوں کو تو نے فضیلت دی اور مخلوق میں جس نے حضور ﷺ پر درود شریف پڑھا اسکو تو نے سعادت مند بنایا

وَأَرْسَلْتَهُ لِلْخَلْقِ رَحْمَةً مِّنْ حَيْثُ قَوْلِكَ الْمُبِينُ،

اور تمام مخلوق کیلئے آپ کو رحمت بنا کر بھیجا جیسا کہ تیرا واضح فرمان ہے :

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ،

اور ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر عالموں کیلئے رحمت بنا کر،

صَلَاةٌ تُزِيلُ بَهَا الْهَمَّ وَالْخَوْفَ وَالْأَوْهَامَ،

ایسا درود جسکے ذریعہ تو غم، خوف اور اوہام کو زائل کر دے،

وَتَشْفِينَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْأَمْرَاضِ وَالْآمِ وَالْأَسْقَامِ،

اور اسکے صدقہ میں ہمیں تمام امراض، رنج اور بیماریوں سے شفا دے،

وَأَحْرُسْنَا فِي الْيَقَظَةِ وَالْمَنَامِ، وَأَعْفِرُ لَنَا الذُّنُوبَ وَالْإِثَامَ،

بیداری اور نیند میں ہماری حفاظت فرما اور ہمارے گناہوں اور خطاؤں کو بخش دے،

وَأَحْفَظْنَا مِنْ تَقَلُّبَاتِ اللَّيَالِيِ وَالْآيَامِ، وَاسْتُرْنَا بِسِتْرِكَ الَّذِي مَنِ اسْتَرَبِهِ لَا يُضَامُ،

زمانہ کی گردش سے ہماری حفاظت فرما اور ہمیں اس پردہ میں چھپا جس میں چھپنے والے پر ظلم نہیں کیا جاتا۔

سُبْحَانَكَ يَا وَاهِبَ النُّورِ وَالْإِنْعَامِ، تَبَارَكَ اسْمُكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

پاکی ہے تیرے لئے اے نور و انعام عطا فرمانے والے! تیرا نام برکت والا ہے، اے جلال و بزرگی والے!

أَنْتَ وَلِيٌّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوْفِيئِي مُسْلِمًا وَالْحَقْنِي بِالصَّالِحِينَ

دنیا و آخرت میں تو ہی میرا نگہبان ہے، مجھے حالت مسلمانی (فرما برواری) میں موت دے اور صالحین میں شامل فرما۔



صَلَوَاتُ الْأَنْوَارِ الْمُتَلَائِيَةِ

﴿۳﴾..... چمکدار انوار کے ڈرود.....

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ پیر کے دن کا ورد

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَشْكَاتِ الْأَنْوَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ،

اے اللہ درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر جو رحمانی انوار کے طاق،

وَنُورِ مِصْبَاحِ الزُّجَاجَةِ الْمُثَالِيَّةِ، وَمَعْنَى الْحُسْنِ الْكَامِلِ لِلْمَعَانِي الْفُرْقَانِيَّةِ،

مثالی حباب کے نور چراغ، فرقانی معانی کے حسن کامل کا معنی،

وَمَا دَةَ الْأَمْدَادَاتِ السُّبْحَانِيَّةِ وَرَمَزِ الْأَسْرَارِ الْمُعْبَّرِ عَنْهَا فِي الْآيَاتِ الْقُرْآنِيَّةِ،

سبحانی نوازشات کا جوہر، ان اسرار کا رمز جنکی تعبیر آیات قرآنی میں ان الفاظ سے کی گئی،

”بَشَجْرَةٍ مُبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ“ قَبَسِ الْأَنْوَارِ، وَمَهْبِطِ الْأَسْرَارِ

”زیتون کا مبارک درخت، نہ شرقی ہے نہ غربی“ انوار الہی حاصل کرنے والے، اور اسرار خداوندی کا مرکز ہیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ جَنَّةِ مَأْوَى الْمُؤْمِنِينَ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جو مؤمنین کے لئے عظیم پناہ گاہ جنت ہیں،

وَمِثْرَةِ مُنْتَهَى الصِّدِّيقِ الَّذِي أُسْرِيَ بِهِ لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى،

لو صدیقین کا سدا منتہی ہیں، جس ذات پاک کو مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک رات کے تھوڑے سے حصہ میں سیر کرائی گئی

وَعُرِجَ بِهِ إِلَى السَّمَوَاتِ الْعُلَى إِلَى الرَّفْرِ الْأَسْمَى،

اور بلند آسمانوں اور رفرف اعلیٰ تک معراج کرائی گئی،

فَفَاقَ النَّبِيِّنَ بِالْأَفْقِ الْأَعْلَىٰ إِذْ دَنَا فَتَدَلَّىٰ،

پس آپ افقِ اعلیٰ میں تمام انبیاء کرام پر فوقیت لے گئے، جب مقامِ دنا فتدلی پر فائز ہوئے

وَحَازَ غَايَةَ سَبْقِ الْمُرْسَلِينَ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ .

اور رسلِ عظام پر فوقیت لیجانے کی انتہاء سمیٹ لی جبکہ آپ مقامِ قاب قوسین اودنی میں جلو گر ہوئے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَكْرَمَهُ الْكَرِيمُ بِمَا رَأَاهُ مِنْ آيَاتِهِ الْكُبْرَىٰ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جن کو تیری ذاتِ کریم نے اپنی بڑی نشانیاں دکھا کر عزت عطا فرمائی،

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَىٰ، وَأَوْحَىٰ إِلَيْهِ الرَّحِيمُ مِنْ أَسْرَارِهِ الْعُظْمَىٰ،

نہ نگاہ جھپکی نہ حد ادب سے آگے بڑھی، ذاتِ رحیم نے حضور ﷺ کی طرف اپنے اسرارِ عظمیٰ کی وحی فرمائی

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ، الَّذِي أَعْطَاهُ مَوْلَانَا الْعَظِيمُ مُنْتَهَى الْخَيْرِ وَالتَّكْرِيمِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَىٰ .

آنکھ نے جو دیکھا دل نے اس کے خلاف نہ کہا، ہمارے مولائے عظیم نے آپ کو دنیا و آخرت میں خیر و بزرگی کا سب سے بڑا عطا فرمایا

وَحَبَّاهُ بِالتَّوْقِيرِ وَالتَّعْظِيمِ، بِقَوْلِهِ

اور آپ کو اپنے اس فرمان سے تعظیم و توقیر بخش

”وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ“

عنقریب آپ کا رب آپ کو ضرور عطا فرمائے گا کہ آپ راضی ہو جائیں گے،

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً يَرْتَأَخُ لَهَا الْجَنَانُ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر ایسا درود جس سے دلِ راحت پائیں

وَيَطْمَئِنُّ بِهَا الْقَلْبُ وَيَزْدَادُ الْإِيْمَانُ،

قلب کو اطمینان ہو، ایمان میں اضافہ ہو،

صَلَاةٌ تَقُوْدُنَا لِامْتِثَالِ اَمْرِكَ وَتُرْشِدُنَا لِحَمْدِكَ وَشُكْرِكَ،

ایسا درود جو ہمیں تیرا حکم ماننے کی طرف لیجائے اور تیری حمد و شکر بجالانے کی ہدایت دے،

وَتُلْهِمُنَا تَسْبِيْحَكَ وَذِكْرَكَ، وَتَمْنَحُنَا رِضَاكَ وَعَفْوَكَ،

اور تیری تسبیح و ذکر کا ہم پر الہام کرے، اور تیری رضا و تیرا عفو ہمیں عطا کرے۔

صَلَاةٌ نَدْخُلُ بِهَا حِمَاكَ، وَنُدْرِكَ مِنْ اَجْلِهَا فَضْلَكَ وَهَذَاكَ .

ایسا درود جسکے ذریعہ ہم تیری حفاظت میں آئیں اور جسکی وجہ سے ہم تیرا فضل اور تیری ہدایت پائیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تُغْرِقُنَا فِيْ بَحَارِ اَنْعَامِكَ،

اے اللہ ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر ایسا درود نازل فرما جو ہمیں تیرے انعام کے سمندر میں غرق کر دے،

وَتَحْمِلُنَا اِلَى حَظِيْرَةِ اَكْرَامِكَ، وَتَدْخِلُنَا بِهَا جَدَائِقَ فَرَادِيْسِ رِضْوَانِكَ،

تیرے جلوہ نشات عطا کرنے والے حرم تک ہمیں اٹھالے جائے اور اس درود پاک کے صدقہ تیری رضا کی اعلیٰ جنتوں کے باغ میں ہمیں داخل فرمائے

وَتُعْطِيْنَا بِهَا مَا لَا عَيْنٌ رَأَتْ، وَلَا اُذُنٌ سَمِعَتْ، وَلَا خَطَرَ عَلٰى قَلْبِ بَشَرٍ فِيْ نَعِيْمِ جَنَاتِكَ،

ہمیں اسکے ذریعہ تیری جنتوں کی ایسی نعمتیں عطا کر جو نہ آنکھ دیکھا ہو نہ کان نے سنا ہو، نہ کسی بشر کے قلب میں انکا خیال گذرا ہو

وَتُمَتِّعُنَا بِالنَّظَرِ اِلَى وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ فِيْ رِحَابِ اِحْسَانِكَ وَمَسَاحَةِ رِضْوَانِكَ

اور تیرے جلوہ اقدس کے دیدار سے، تیرے احسان کی محفلوں اور تیری رضا کے میدان میں ہمیں مالا مال فرما۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَمَاحَةً وَجُوهٍ الْخَاشِعِينَ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو خاشعین کے چہروں کا حسن

وَرَجَاحَةَ عُقُولِ السَّالِكِينَ، وَطَهَارَةَ نُفُوسِ الْعَابِدِينَ،

اور سالکین کے عقول کی بلندی، عبادت گزاروں کے نفوس کی پاکیزگی،

وَقُوَّةِ زَادِ الصَّائِمِينَ، وَكَهْفِ الْمُسْتَغِيثِينَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ،

روزہ داروں کے توشہ کی غذا، مصیبت زدہ اہل ایمان کی پناہ،

وَالنُّورِ الْفُرْقَانِيِّ لِلْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ،

اور انبیاء کرام و رسل عظام کے فرقانی نور ہیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا أَوْجَدْتَهُ الْقُدْرَةُ مِنَ الْكَائِنَاتِ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اس عدد کے مطابق جو قدرت نے کائنات میں ایجاد کیا،

وَعَدَدَ مَا خَصَّصَهُ الْإِرَادَةُ فِي الْأَزَلِيَّاتِ،

اس عدد کے مطابق جو ارادہ حق نے ازل میں خاص کیا،

وَعَدَدَ مَا فِي الْغُيُوبِ مِنَ الْأَسْرَارِ الْخَفِيَّاتِ، وَعَدَدَ مَا خَطَّهُ الْقَلَمُ مِنَ الْكَلِمَاتِ النَّامَاتِ،

اس عدد کے مطابق جتنے پوشیدہ اسرار پردہ غیب میں ہیں، اس عدد کے مطابق جو قلم نے تمام کلمات لکھے،

صَلَاةٍ عَالِيَةٍ فِي الصَّلَوَاتِ، نَامِيَةً فِي الْبَرَكَاتِ،

ایسا درود جو تمام درودوں میں اعلیٰ، برکات میں اکثر،

دَائِمَةً بِسَرْمَدِيَّتِكَ، أَبَدِيَّةً بِبَدِيْمِيَّتِكَ،

تیری سرمدیت میں ہمیشہ، تیری شانِ قدیمی میں ابدی،

بَاقِيَةً بِأَزَلِيَّتِكَ، عَظِيْمَةً بِعَظَمَتِكَ،

تیری ازلیت میں باقی، تیری عظمت کے صدقہ میں عظیم،

مَشْمُولَةً بِعِنَايَتِكَ، مَكْفُورَةً بِرِعَايَتِكَ .

تیری نگہداری میں شامل اور تیری عنایت کی کفالت میں ہو۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خُلَاصَةَ الْخَاصَّةِ مِنْ مُبَدَّعَاتِكَ

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو تیری خاص ایجادات کا خلاصہ،

وَمَظْهَرَكَ التَّامِّ فِي جَمَالِ صِفَاتِكَ،

تیری صفات کے جمال میں تیرے مظہرِ کامل،

وَخَشِيَةَ قُلُوبِ الْهَلِيمِينَ فِي مَعَانِي آيَاتِكَ،

تیری آیات کے معانی میں سرشارِ قلوب کی خشیت،

وَعِبْرَةَ الْمُتَفَكِّرِينَ فِي بَدِيعِ مَصْنُوعَاتِكَ،

تیری انوکھی مصنوعات میں غور و فکر کرنے والوں کیلئے عبرت،

سَاقِي أَرْوَاحِ عِبَادِكَ مِنْ مَاءِ حَيَاةٍ فَيُوضَّاتِكَ

تیرے فیوض کے آبِ حیات سے تیرے بندوں کی ارواح کو سیراب کرنے والے،

وَدَلِيلٍ عِبَادِكَ الِى سَبِيلِ رَشَادِكَ

اور تیرے بندوں کو تیرا سیدھا راستہ دکھانے والے ہیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الثَّغْرِ الْبَاسِمِ الْجَمِيلِ ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو تبسم کناں آبدار وندان مبارک کے مالک،

وَالطَّرْفِ الْوَسِيمِ الْكَجِيلِ ، وَالْوَجْهِ الْبَهِيِّ ، وَالنُّورِ الْجَلِيِّ ،

خوبرو، سرگی آنکھوں والے، روشن چہرہ، چمکتے نور والے

وَالْمَقَامِ السَّمِيِّ ، وَالْقَدْرِ الْعَلِيِّ ، آيَةِ كُلِّ رَسُولٍ وَنَبِيِّ ،

اور بلند مقام و اعلیٰ قدر والے ہیں۔ ہر نبی و رسول کی نشانی

وَسَعَادَةِ كُلِّ صَالِحٍ وَتَقِيٍّ

اور ہر صالح و متقی کی سعادت ہیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْعَطَاءِ وَالسَّخَاءِ ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو جود و سخا کے مالک،

وَالشُّجَاعَةِ وَالنَّجْدَةِ وَالْوَفَاءِ ، صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيمِ ،

صاحب شجاعت و بخشش اور وفاء شعار ہیں، تیرا سیدھا راستہ

وَسَبِيلِكَ الْقَوِيمِ ، الْمُنَزَّلِ عَلَيْهِ قَوْلُكَ الْكَرِيمِ ،

اور تیری قائم راہ ہیں، جن پر تیرا مبارک فرمان نازل کیا گیا ہے

”لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ

تحقیق کہ تمہارے پاس تشریف لائے تمہیں میں سے ایک عظیم رسول، جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں ہے،

حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ“

تمہاری بھلائی کو چاہنے والے، مسلمانوں پر نہایت شفیق اور رحم فرمانے والے ہیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَمْسِ الرَّقَائِقِ الرَّبَّانِيَّةِ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو ربانی مہربانیوں کا سورج،

وَمِصْبَاحِ الْحَقَائِقِ الْقُدْسِيَّةِ، وَمِفْتَاحِ الْغُيُوبِ الرَّحْمَانِيَّةِ،

قدسی حقائق کا چراغ، غیب رحمانی کی کنجیاں

وَيَنْبُوعِ الْفُيُوضَاتِ الْإِحْسَانِيَّةِ

اور فیوض احسانی کا سرچشمہ ہیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رُوحِ أَثِيرِ الْأَرْوَاحِ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو ارواح میں باعزت روح،

وَنُورِ بَشَائِرِ الصَّبَاحِ، وَفَتْحِ تَقْدِيرِ الْفَتَّاحِ، وَسَيْمَةِ الْحَيَاءِ فِي وُجُوهِ أَهْلِ الصَّلَاحِ،

مبارک صبح کی بشارتوں کا نور، فتح یعنی اللہ تعالیٰ نے جو تقدیر میں لکھا ہے اسے کھولنے والے اور صالحین کے چہروں پر حیا کا نشان ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَأَعْطِهِ مِنَ الْفَضْلِ أَعْلَاهُ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کو بلند ترین فضیلت،

وَمِنَ الْعِزِّ أَوْفَاهُ، وَمِنَ الْجَاهِ أَرْقَاهُ، وَمِنَ الْقُرْبِ وَالْوَسِيلَةِ مَا يُحِبُّهُ وَيَرْضَاهُ،

کمال ترین عزت، بلند و بالا شان و شوکت اور وہ قرب و وسیلہ عطا فرما جو آپ پسند فرماتے ہیں اور جس سے آپ راضی ہوں

وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ وَ أَكْرَمَ لَدَيْكَ مَشْوَاهُ،

اور آپ کو مقام محمود پر فائز فرما اور تیرے پاس آپ کا مقام و مرتبہ بلند فرما۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْوَسِيلَةِ الْعُظْمَى لِاجَابَةِ الشُّكُورِ، وَالسَّبِّ الْأَقْوَى لِرَفْعِ الْبَلْوَى

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو گذارش کی قبولیت کیلئے وسیلہ عظمیٰ ہیں، اور معاصی دور کرنے کیلئے نہایت مضبوط ذریعہ ہیں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَلِمِ السَّعَادَاتِ لِمَنْ أَحَبَّهُ اللَّهُ فِي الْكَائِنَاتِ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو اس شخص کیلئے خوشخبریوں کا نشان ہیں جسکو کائنات میں اللہ تعالیٰ نے پسند کر لیا،

وَفَاتِحَةِ الْأَعْمَالِ الطَّيِّبَاتِ وَالسَّبِّ فِي نَيْلِ الْبَاقِيَاتِ الصَّالِحَاتِ،

اچھے اعمال کی ابتداء اور باقی رہنے والے نیک اعمال پانے کیلئے سبب و وسیلہ ہیں۔

اللَّهُمَّ ارْفَعْ ذِكْرَهُ وَأَظْهِرْ قَدْرَهُ، وَأَجْزِلْ ثَوَابَهُ

اے اللہ آپ کا ذکر مبارک بلند فرما، اور آپ کی عظمت ظاہر فرما، اور آپ کے ثواب کو کثیر بنا دے

وَأَعْلِ مَقَامَهُ، وَأَدِمْ كَرَامَتَهُ، وَعَمِّمْ شَفَاعَتَهُ،

اور آپ کا مقام اعلیٰ کر دے، آپ کی بزرگی دائم رکھ، آپ کی شفاعت عام کر دے،

وَأَعْطِهِ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ، وَاللَّرَجَةَ الْعَالِيَةَ الرَّفِيعَةَ، وَأَمْنَحَهُ الْإِلْوَاءَ الْمَعْقُودَ، وَالْمَقَامَ الْمَحْمُودَ

آپ کو وسیلہ اور فضیلت، بلند اعلیٰ درجہ عطا فرما اور آپ کو مضبوط جھنڈا، مقام محمود،

وَالْحَوْضَ الْمَوْرُودَ، وَالْعِزَّ الْمَمْدُودَ، وَالْمَنْزِلَةَ السَّامِيَةَ،

اور ایسا حوض عطا فرما جس پر لوگ پینے کیلئے آتے ہیں، طویل غلبہ، اونچا مقام،

وَالرُّتْبَةَ الْعَالِيَةَ وَأَظْلَنَّا تَحْتَ عَرْشِكَ الْعَظِيمِ، وَأَمْنَحْنَابِهِ رِضْوَانَكَ الْمُقِيمَ

اور عالی رتبہ عطا فرما اور ہمیں اپنے عرش عظیم کے نیچے سایہ عطا فرما، اور آپ کے صدقہ میں ہمیں اپنی دائمی خوشنودی بخش دے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ، الرُّوحِ الطَّاهِرِ الرَّفِيعِ، وَالْمَلَأِذِ الظَّاهِرِ الشَّفِيعِ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو طاہر اعلیٰ شان والی روح، کھلی پناہ گاہ، شفاعت کرنے والے،

الَّذِي عَلَا مَقَامُهُ عَلَى كُلِّ مَقَامٍ كَرِيمٍ، وَسَمَا قَدْرُهُ فَوْقَ كُلِّ قَدْرٍ عَظِيمٍ،

جس کا مقام مبارک ہر اعلیٰ مقام پر بلند ہوا اور آپ کی قدر و منزلت ہر قدر عظیم پر اعلیٰ ہوئی۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ جَامِعِ التَّجَلِّيَّاتِ لِلْوَاصِلِينَ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو واصلین کیلئے تجلیات کا جامع،

وَقِبْلَةَ الرَّحْمَاتِ لِلْحَائِرِينَ، وَمِحْرَابِ الطَّاعَاتِ لِلْعَابِدِينَ،

حیران و پریشان لوگوں کیلئے رحمتوں کا قبلہ، عبادت گزاروں کیلئے اطاعتوں کا محراب،

وَمِنْبَرِ الْأَرْشَادِ لِلْمُعْتَبِرِينَ، صَلَاةً تُطَهِّرُ بِهَا الْقُلُوبَ،

نصیحت حاصل کرنے والوں کیلئے ہدایت دینے کا منبر، ایسا درود جس سے تو دلوں کو پاک کر دے

وَتَغْفِرُ بِهَا الذُّنُوبَ، وَتَدْفَعُ بِهَا الْخُطُوبَ، وَتُفَرِّجُ بِهَا الْكُرُوبَ،

اور گناہوں کو بخش دے، اس درود شریف کے صدقہ مصائب کو دفع کر دے اور اس کے ذریعہ پریشانوں کا ازالہ کر دے

وَتَمْنَحُنَا نِعْمَةَ الشُّهُودِ فِي دَارِكَ دَارِ الْخُلُودِ، يَا ذَا الْكَرَمِ وَالْجُودِ،

اور تیرے پاس دار الخلود (جنت) میں اپنے دیدار کی نعمت سے مالا مال فرما، اے کرم و سخا والے!

اللَّهُمَّ صَلِّ أَكْمَلَ صَلَوَاتِكَ فِي حَضْرَةِ بَقَائِكَ،

اے اللہ کامل ترین درود نازل فرما اپنی بقا کے دربار سے،

وَسَلِّمْ أَجْمَلَ تَسْلِيمَاتِكَ فِي مَقَامِ إِحْسَانِكَ،

اور اپنے مقام احسان میں حسین تر تسلیمات بھیج،

وَبَارِكْ أَفْضَلَ بَرَكَاتِكَ عَلَى الْمُتَحَقِّقِ فِي قَدَاسَةِ انْعَامِكَ،

اور اپنے انعام قدسی میں ثابت شدہ افضل ترین برکات نازل فرما

عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ قُرْآنِ الْهُدَى الْمُرْتَلِّ فِي مِحْرَابِ إِكْرَامِكَ،

ہمارے آقا مہدی حضرت محمد ﷺ پر جو تیرے انعام و اکرام کی محراب میں پڑھا جانے والا ہدایت کا قرآن ہے،

وَفُرْقَانَ التَّقَى الْمُبْجَلِ فِي نُفُوسِ أَوْلِيَائِكَ،

اور تیرے دوستوں کے نفوس میں قابل قدر پرہیزگاری کا فرقان ہے،

وَمَعْنَى الصُّحُفِ الْمُكْرَمَةِ فِي حَيَاةِ أَصْفِيَائِكَ،

اور تیرے اصفیاء کی زندگی میں بزرگ صحائف کا معنی ہے،

وَسِرِّ الْكُتُبِ الْقِيَمَةِ فِي صَحَائِفِ اتَّقِيَائِكَ،

تیرے اتقیاء کے صحائف میں قیمتی کتابوں کا راز ہے

وَالْكَلِمَةَ الطَّيِّبَةَ السَّامِيَةَ فَرَعُهَا فِي سَمَائِكَ،

اوپنی شان والا کلمہ طیبہ ہیں جس کی شاخ تیرے آسمان میں ہے،

وَالْبَحْرَ الْمُحِيطَ الزَّائِحَ الْمُتَلَاطِمَ بِأَمْوَاجِ جُودِكَ وَعَطَائِكَ،

تیرے جود و عطا کے موجوں سے ٹھائیں مارتا ہوا گہرا بحر محیط ہیں،

وَالْمَمْرُودِ الْعَذْبِ الْوَافِرِ الْمُتَزَاوِجِ بِأَنْوَاعِ بَرَكَاتِكَ وَسَخَائِكَ،

تیری انواع و اقسام کی بخشش و انعامات سے سرشار عظیم الشان شیرین پگھٹ ہیں جہاں تشنہ لبوں کا ہجوم رہتا ہے۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ صَلَاةً تَمَلُّأُ السَّمَاوَاتِ وَمَا فِيهَا مِنْ بَدَائِعِ خَلْقِ اللَّهِ،

اللہ تعالیٰ آپ پر درود نازل فرمائے ایسا درود جو آسمان اور اس میں جو کچھ اللہ تعالیٰ کی عجیب و غریب مخلوق ہیں سب کو بھر دے،

وَتَزِنُ الْأَرْضِينَ وَمَا تَحْوِيهِمَا مِنْ عَجَائِبِ صُنْعِ اللَّهِ،

زمینوں اور ان موجود عجائب قدرت الہی کے مقدار میں ہو،

صَلَاةً نَدْخُلُ بِهَا حِصْنًا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ،

ایسا درود جس کے ذریعہ ہم لا الہ الا اللہ کے قلعہ میں داخل ہو جائیں،

وَنُشَاهِدُ بِهَا وَجْهَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ،

اور جس سے ہم اپنے سرور محمد ﷺ کے جمال جہاں آراء کا مشاہدہ کریں،

وَتُلْهِمُنَا بِهَا التَّوْفِيقَ إِلَى طَاعَةِ اللَّهِ وَتَرْزُقُنَا بِهَا الرِّضَا بِقَضَاءِ اللَّهِ،

جسکے ذریعہ تو ہم پر اطاعت الہی کی توفیق کا الہام کرے جسکے ذریعہ ہمیں رضا بالقضاء،

وَالْتَفْوِیْضَ لِأَمْرِ اللَّهِ، وَالتَّوَكُّلَ عَلَى اللَّهِ، وَالتَّسْلِيمَ لِحُكْمِ اللَّهِ،

اللہ کے فیصلہ کی طرف سپردگی، اللہ پر توکل و بھروسہ اور اپنے حکم کو تسلیم کرنا عطا فرما،

وَنُدْرِكَ بِهَا مَعْنَى "فَأَيْنَمَا تُولُوْا فَتَمَّ وَجْهُ اللَّهِ"

اور اسکے ذریعہ ہم آیت کریمہ "تو تم جدھر رخ کرو پس اللہ کی رحمت وہیں متوجہ ہے" کا معنی جان لیں۔

وَاجْعَلْ صَلَاتِنَا عَلَيْهِ ذُخْرًا لِأَوْلَانَا وَآخِرِنَا وَنِعْمَةً مِنْكَ وَرَحْمَةً،

اور حضور ﷺ کی خدمت میں ہمارے درود کو ہم سے پہلے والوں کیلئے شفاعت اور ہمارے بعد والوں کیلئے اپنی طرف سے رحمت و نعمت بنا

وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهُ يَوْمَ الْحِسَابِ، وَاجْعَلْهُ لَنَا عِنْدَكَ زُلْفَى وَحُسْنَ مَأْبٍ،

اور حساب کے دن ہمیں آپ کی شفاعت عطا فرما اور آپکو ہمارے لیے اپنے پاس سب سے قریب و وسیلہ اور بہترین اونٹنے کی جگہ بنا

وَاعْفِرْ خَطِيئَاتِنَا يَوْمَ الدِّينِ،

اور بدلہ کے دن ہماری خطا بخش دے،

وَاحْشُرْنَا مَعَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ،

اور انبیاء کرام، صدیقین، شہداء و صالحین عظام کے ساتھ ہمارا حشر فرما۔

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

سلام عرض ہے رسولوں پر اور تمام تعریف اللہ رب العالمین کیلئے ہے۔



صَلَوَاتُ النُّورِ الْأَوَّلِ

﴿۴﴾.....نور اول کے درود.....

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَي سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَدِيدِنَا،

اے اللہ درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر، آپ ہمارا سہارا،

وَعَوْنُنَا، وَمَلَاذِنَا، وَرَجَائِنَا وَطِبِّينَا، وَدَوَائِنَا، وَشِفَائِنَا،

ہماری مدد فرمانے والے، ہماری جائے پناہ، ہماری امید، ہمارے طبیب و دوا، ہماری شفا،

وَنُورِ أَبْصَارِنَا وَحَيَاةِ أَرْوَاحِنَا،

ہماری آنکھوں کا نور، ہماری ارواح کی حیات،

وَسِرَاجِ عُقُولِنَا وَأَنْبَسَانَا فِي نَشْرِنَا وَضَمِينِنَا فِي حَشْرِنَا،

ہماری عقلوں کا چراغ، بروز قیامت ہمارے منوں و نغمسار، بروز حشر ہمیں اپنے دامن میں چھپانے والے،

وَشَفِيعِنَا عِنْدَ رَبِّنَا، الْحَبِيبِ الطَّائِعِ، وَالْبُرْهَانَ الْقَاطِعِ وَالنُّورِ السَّاطِعِ، الْمُجِيبِ الْمُنِيبِ الشَّافِعِ،

ہمارے پاس ہمارے شفیع، اعلیٰ محبوب، قطعی دلیل، بلند نور فریاد سننے والے رب سے قربت رکھنے والے شفاعت فرمانے والے،

الشَّهِيدِ الشَّاهِدِ الْقَائِدِ الرَّائِدِ،

شہید (اعمال امت پہ اللہ کے ہاں گواہی دینے والے) شاہد (رب کو دیکھنے والے) قائد (لوگوں کو اللہ کے قرب کی طرف لیجانے والے) امام،

الدَّلِيلِ الشُّجَاعِ الْمُجَاهِدِ، الْوَرِيعِ الشَّاكِرِ الْحَامِدِ، الدَّاكِرِ

واضح دلیل، شجاع، راہ حق میں کوشاں، پرہیزگار، شکر گزار، حمد بجالانے والے، ذکر کرنے والے

الزَّاهِدِ الْعَابِدِ، الْمَهْلِلِ الْمُسَبِّحِ السَّاجِدِ الْبَدْرِ الْمُنِيرِ الْكَامِلِ،

دنیا سے کنارہ کشی اختیار کرنے والے، عبادت گزار اور کلمہ طیبہ پڑھنے والے، تسبیح پڑھنے والے، ساجد، چودہویں رات کے کمال و روشن چاند،

الْعَدْلِ الْعَمِيمِ الشَّامِلِ الصَّفْوَةِ الصَّفِيِّ، الصِّرَاطِ السَّوِيِّ،

عام سب پر شامل عدل، خالص قربت والے، درست راستہ،

الْوَافِي الْوَفِيِّ، النُّورِ الْجَلِيِّ، الْجَمَالِ الْبَهِيِّ، الْمُتَوَاضِعِ الْعَلِيِّ،

وعدہ وفا کرنے والے، حق دینے والے، صاف و شفاف نور، بے داغ حسین، اعلیٰ شان والے متکسر المزاج،

النَّبِيِّ الْمَعْصُومِ، الْعَلَمِ الْمَعْلُومِ، الْمُبْلِغِ الْمَأْمُونِ، إِنْسَانِ الْعِيُونِ،

گناہوں اور عیوب سے منزہ نبی، حق کا مشہور نشان، امانت کے ساتھ پیام حق پہنچانے والے، آنکھوں کی پتلی،

الضِّيَاءِ الشِّفَاءِ الْوَفَاءِ، الصَّفَاءِ الْحَيَاءِ الْهَنَاءِ،

تابناک روشنی، شفاء کلی، وفاء شعار، صاف غیر آلودہ، حیا کا سرچشمہ، نہایت خوشگوار،

صَاحِبِ اللِّسَانِ الصَّادِقِ الشَّاكِرِ، وَالْقَلْبِ الْخَاشِعِ الذَّاكِرِ،

حقی زبان والے، شکر گزار، خاشع دل والے، ذاکر

وَالْفِكْرِ الْمُنِيرِ الشَّاقِبِ، وَالرَّأْيِ الْكَبِيرِ الصَّائِبِ،

روشن بلند فکر والے، درست عظیم رائے والے،

السَّعْدِ الْمَسْعُودِ، السَّعِيدِ الْحَمْدِ الْمَحْمُودِ الْحَمِيدِ،

ازلی مسعود، سعادت مند، خوش بختی والے، محمود، قابل تعریف حمد اور خوبیوں والے،

كَلِمَةِ الصِّدْقِ السَّمِيِّ الرَّضِيِّ الشَّهِيدِ، الْوَفِيِّ السَّخِيِّ الرَّشِيدِ،

کلمہ حق بلند کرنے والے، بلند، پسندیدہ، حاضر و ناظر، حق عطا فرمانے والے، سخی و اتا، حق پرست،

مِنَّةِ الْحَقِّ أَشْرَفِ الثَّقَلَيْنِ، صَفْوَةِ الْخَلْقِ سَيِّدِ الْكَوْنَيْنِ، الطُّهْرِ الْعَفَافِ،

حق کا احسان جن و انسان میں سب سے افضل، مخلوق کا خلاصہ، کونین کے سلطان، نہایت پاکیزہ و پاکدامن،

الْعَدْلِ الْإِنْصَافِ، الشَّاكِرِ الشُّكُورِ، النَّاصِرِ الْمَنْصُورِ، نَبِيِّ الصِّدْقِ،

عدل و انصاف کا سرچشمہ، شکر گزار، شکر کا بدلہ دینے والے، مددگار و مدد یافتہ، نبی صادق،

رَسُولِ الْحَقِّ، ظَاهِرِ الْبُرْهَانِ شَمْسِ الْهُدَى، غَوْثِ الْوَرَى، عَيْنِ الْبَيَانِ طَهْرِيسَ،

رسول برحق، کھلی دلیل، آفتاب ہدایت، مخلوق کے فریادرس، سرچشمہ گویائی، **طہرےیس**

أَبِي الْقَاسِمِ الْأَمِينِ، كَرِيمِ الذَّاتِ الرَّحِيمِ، حَسَنِ الصِّفَاتِ الْحَلِيمِ

ابو القاسم علیہ السلام، امانت دار، جانِ رحمت، مہربان ذات، اور بردبار حسین صفات کے مالک ہیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَهَبِطِ الرَّحْمَاتِ وَأَصْلِيهَا،

اے اللہ درود نازل فرما ہماری سرکار حضرت محمد علیہ السلام پر آپ رحمتوں کا مرکز اور انکی اصل ہیں،

وَمَصْدَرِ الْخَيْرَاتِ وَفَيْضِهَا، وَسِرَاجِ الْعُقُولِ وَنُورِهَا،

بھلائیوں اور ان کے فیوض کا منبع ہیں عقلوں کا چراغ اور انکا نور ہیں،

وَمِصْبَاحِ الْأَفْكَارِ وَضِيَّانِهَا، وَهُدَايَةِ النُّفُوسِ وَهَنَائِيهَا، وَرَاحَةِ الْقُلُوبِ وَصَفَائِيهَا،

افکار کا چراغ اور انکی ضیاء ہیں نفوس کی ہدایت اور انکی خوشگواہی ہیں اور قلوب کی راحت اور انکی صفائی ہیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَي سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الرَّءُوفِ بِرَأْفَتِكَ،

اے اللہ درود نازل فرما ہماری سرکار حضرت محمد ﷺ پر آپ تیری مہربانی کے طفیل رؤف ہیں،

الرَّحِيمِ بِرَحْمَتِكَ، الْعَزِيزِ بِعِزَّتِكَ، الْعَظِيمِ بِعَظَمَتِكَ،

تیری رحمت کے صدقہ میں رحیم ہیں، تیری عزت کے ذریعہ عزیز ہیں، تیری عظمت کے سبب عظیم ہیں،

الْقَوِيِّ بِقُدْرَتِكَ، الْكَبِيرِ الْمَقَامِ بِجَلَالِ نِعْمَتِكَ،

تیری عطا کردہ قدرت سے قوی ہیں، تیری نعمت کے جلال سے اونچے مقام والے،

الرَّفِيعِ الْجَنَابِ بِوَدَادِ مَحَبَّتِكَ

اور تیری کثرت محبت سے بلند شان والے ہیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَي سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الرَّوِّضِ النَّاصِرِ الْجَمِيلِ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، آپ حسین و جمیل تروتازہ باغ ہیں

وَالْكُوْثَرِ الْعَذْبِ السَّلْسَبِيلِ، وَالظِّلِّ الْوَارِفِ الظَّلِيلِ، أَصْلِ الْإِيْمَانِ،

شیریں کوثر سلسبیل، نہایت گھنا سایہ (آسرا) ایمان کی بنیاد اور اصل،

وَبَهْجَةِ الْاَكْوَانِ، صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ فِي كُلِّ زَمَانٍ وَمَكَانٍ،

اور کونین کی رونق ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر زمان و مکان میں آپ پر درود نازل فرمائے

وَعَلَى اَهْلِ الْاِحْسَانِ، وَاَصْحَابِهِ مَعْدِنِ الْعِرْفَانِ،

اور آپ کی اہل احسان آل پاک پر اور آپ کے مرکز عرفان اصحاب کرام پر

وَأَزْوَاجِهِ أَهْلِ الْعَطْفِ وَالْحَنَانِ،

اور لطف مہربانی والی آپ کی ازواج مطہرات امہات المؤمنین پر۔

صَلَاةٌ تَمَلُّأُ أَشْعَةَ شَمْسِهَا جَمِيعَ الْكَائِنَاتِ،

ایسا درود جسکے سورج کی شعاعیں تمام کائنات کو بھردیں،

وَتُعَطِّرُ بِطِيبِ أَرْيَجِهَا سَائِرَ الْمَوْجُودَاتِ

اور اسکی خوشبو کی مہک تمام موجودات کو معطر کرے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النُّورِ الْأَوَّلِ فِي غَيْبِ الْمَوْجُودَاتِ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، آپ موجودات کی تاریکی میں نور اول،

وَالْعَقْلِ الْمُطْلَقِ الظَّاهِرِ فِي جَمِيعِ الْأَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ،

اور تمام اسماء و صفات میں ظاہر عقل مطلق،

وَالضَّمِيرِ الْحَيِّ الْوَاعِي الْمُهَيَّأً لِتَلْقَى الْفِيُوضَاتِ،

حفاظت کرنے والے، زندہ ضمیر، فیوض ربانی کے حصول کیلئے ہر دم مستعد،

وَبِدَايَةِ النَّشَاةِ الْأَزَلِيَّةِ الْمُنْطَوِيَّةِ فِي سَائِرِ الْمُبْدَعَاتِ،

تمام مخلوقات میں شامل، ازلی نشوونما کی ابتدا،

وَالْجَمَالِ الْمُطْلَقِ الَّذِي تَشْفُ مِنْ مِرَاةٍ رَوَعَتْهُ حَقَائِقُ التَّجَلِّيَاتِ،

وہ حسن مطلق جسکی رعنائی کے آئینہ سے حقائق تجلیات کھلتے ہیں،

فَكَانَ ابْتِدَاءَ الْأُصُولِ، وَنَهَايَةَ الْفُرُوعِ، وَمَقْصُودَ الْحَضْرَةِ مِنَ الْمَخْلُوقَاتِ

پس آپ ﷺ اصول کی ابتداء (اول الانبیاء فی عالم الارواح) فرود کی انتہاء (خاتم النبیین فی عالم الاجساد) ہیں، اور مخلوقات ظاہر ہونے کا مقصود ہیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَي سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَيِّلَةِ آدَمَ إِلَى رَبِّهِ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، آپ حضرت آدم علیہ السلام کا انکے رب کے پاس وسیلہ،

وَنَجَاةِ يُونُسَ مِنْ كَرْبِهِ، وَعِصْمَةَ نُوحٍ مِنَ الطُّوفَانِ، وَدَعْوَةَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ الرَّحْمَنِ،

حضرت یونس علیہ السلام کی آزمائش سے نجات، حضرت نوح علیہ السلام کی طوفان سے حفاظت، حضرت ابراہیم خلیل الرحمن علیہ السلام کی دعا،

وَفَصَّاحَةَ هَارُونَ وَآيَةَ مُوسَى وَحِكْمَةَ لُقْمَانَ،

حضرت ہارون علیہ السلام کی فصاحت، حضرت موسیٰ علیہ السلام کا معجزہ، حضرت لقمان علیہ السلام کی حکمت،

وَمُعْجَزَةَ عِيسَى وَجَمَالَ يُوسُفَ وَمُلْكِ سُلَيْمَانَ،

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا معجزہ، حضرت یوسف علیہ السلام کا جمال، حضرت سلیمان علیہ السلام کی بادشاہت (آپ کے مدد) میں ہیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَي سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نِعْمَةَ الْمُحِبِّينَ النَّاطِقَةِ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو اہل محبت کی نعمت ناطقہ،

وَرَغْبَةَ الزَّاهِدِينَ الصَّادِقَةِ، عَيْنِ الْمَدَدِ الْفَيَاضِ لِلْقُلُوبِ الْوَامِقَةِ،

زاہدوں کی سچی رغبت، مردہ دلوں کیلئے عین فیض رساں مدد

الْمُرْسَلِ بِنَسَمَاتِ الرَّحْمَاتِ لِلْأَرْوَاحِ الْعَاشِقَةِ،

اور عشق الہی میں سرشار ارواح کیلئے رحمتوں کے باد نسیم کے ساتھ مبعوث ذات گرامی ہیں۔

صَلَاةً تَهْتَدِي بِهَا حَوَائِصِي بِأَنْوَارِ رِعَايَتِهِ الْبَاهِيَةِ الْبَاهِرَةِ،

ایسا درود جسکے ذریعہ آپ کی توجہ و عنایت کے خوشگوار روشن انوار سے میرے حواس ہدایت پائیں،

وَتَطْمَئِنُّ بِهَا جَوَارِحِي بِسُجُومِ هِدَايَتِهِ الزَّاهِيَةِ الزَّاهِرَةِ،

اور آپ کی کھلی ظاہر ہدایت کے ستاروں سے میرے اعضاء اطمینان پائیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ هِدَايَةَ الْحَائِرِينَ وَنَجْدَةَ الْمَلْهُوفِينَ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، آپ سرگرداں لوگوں کی ہدایت، مظلوموں کی طاقت اور دلیری

وَأَمَانَ الْخَائِفِينَ، وَعِصْمَةَ الْمُعْتَصِمِينَ، وَكِفَايَةَ الطَّالِبِينَ،

خوفزدہ لوگوں کا امن و امان، پناہ لینے والوں کیلئے حفاظت، طالبین کی کفایت،

وَالرَّحْمَةَ الْمُهْدَاةَ لِلْعَالَمِينَ، وَلِبَاسَ التَّقْوَى لِلْمُتَّقِينَ،

عالموں کو عطا کردہ رحمت، متقیوں کے لئے تقویٰ کا لباس،

وَصَفَاءِ الْوِدَادِ لِلْمُؤْمِنِينَ، وَمَقْعَدِ الصِّدْقِ لِلْمُهْتَدِينَ،

مؤمنین سے خالص محبت رکھنے والے، ہدایت یافتہ لوگوں کیلئے صدق کا ٹھکانہ،

حُصْنِ اللَّهِ الْقَوِيِّ الْمَتِينِ، وَعَيْنِ رِعَايَةِ الْأَصْفِيَاءِ الْمُقْرَبِينَ،

اللہ تعالیٰ کا مضبوط قوی قلعہ، مقربین اصفیاء پر عین نگہ داشت،

وَخَيْرَةِ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ،

اور تمام مخلوق میں اللہ تعالیٰ کے منتخب کردہ و چنیدہ ہیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَشْرَفِ السَّاجِدِينَ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے سر کا رحمت محمد ﷺ پر آپ ساجدین میں افضل،

وَأَكْمَلِ الْعَابِدِينَ، وَأَمَامِ الشَّاكِرِينَ،

عابدین میں کامل ترین، شکر گزاروں کے امام،

وَسَيِّدِ الْحَامِدِينَ وَأَجْمَلِ الْمُتَوَاضِعِينَ، وَأَعَزِّ خَلْقِ اللَّهِ أَجْمَعِينَ،

حمد کرنے والوں کے سردار، تواضع کرنے والوں میں سب سے جمیل، اور اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوق میں سب پر غالب ہیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ السِّرِّ الْمُقَدَّسِ الْمَصُونِ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے سر کا رحمت محمد ﷺ پر، آپ محفوظ مقدس راز ہیں،

الْعَارِفِ بِسِرِّ كِتَابِ اللَّهِ الْمَكْنُونِ، "الَّذِي لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ"،

وہ کلام الہی جسکو صرف پاک ہستیاں ہی چھوتی ہیں، اس کے پوشیدہ رموز و اسرار کی حقیقت جاننے والے ہیں،

الْعَالِمِ بِمَعَانِي الْحُرُوفِ الْقُرْآنِيَّةِ، وَالْعَارِفِ بِأَسْرَارِ الْآيَاتِ الْفُرْقَانِيَّةِ،

حروف قرآنی کے معانی و حقائق کا علم رکھنے والے، اور اسرار آیات قرآنی کا عرفان رکھنے والے ہیں۔

كَافٍ كِفَايَتِنَا، هَاءٍ هِدَايَتِنَا، يَاءٍ يُسْرِنَا، عَيْنٍ عِزِّنَا، صَادٍ صِرَاطِنَا،

حضور ﷺ ہماری کفایت کا کاف، ہماری ہدایت کی ہاء، ہماری یسر و آسانی کی یاء، ہماری عزت کا عین، ہماری صراط کا صاد،

حَاءِ الْحَقِّ وَمِيمِ الْمُلْكِ، وَعَيْنِ الْعِزِّ وَسَيْنِ السِّرِّ،

حق کا حاء، ملک کی میم، عزت کی عین، سر و راز کا سین،

وَقَافِ الْقَهْرِ الَّذِي اخْتَصَّهُ اللَّهُ بِقَوْلِهِ

قہر کا قاف، جس ذات پاک کو اللہ تعالیٰ نے اپنے اس فرمان سے خاص کیا

”وَإِنَّكَ لَتَلْقَى الْقُرْآنَ مِنْ لَدُنِّ حَكِيمٍ عَلِيمٍ“

اور بے شک آپ قرآن سکھائے جاتے ہیں حکمت والے علم والے کی طرف سے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَيِّدِنَا آدَمَ وَأُمَّنَا حَوَّاءَ،

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے سرکار حضرت محمد ﷺ پر اور سیدنا آدم علیہ السلام اور ہماری ماں حواء علیہا السلام پر،

وَسَيِّدِنَا نُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ، وَالْيَسَعَ وَاسْمَاعِيلَ، وَاسْحَقَ وَيَعْقُوبَ،

سیدنا نوح اور حضرت ابراہیم علیہما السلام پر، حضرات یسع اور اسماعیل علیہما السلام پر، حضرات اسحاق و یعقوب علیہما السلام پر،

وَيُونُسَ وَأَيُّوبَ، وَسُلَيْمَانَ وَدَاوُدَ، وَإِدْرِيسَ وَهُودَ،

حضرات یونس و ایوب علیہما السلام پر، حضرات سلیمان و داؤد علیہما السلام پر، حضرات ادریس و ہود علیہما السلام پر

وَصَالِحَ وَلُوطَ، وَشَعِيبَ وَذِي الْكِفْلِ وَالْيَاسَ، وَيُوسُفَ وَهَارُونَ،

حضرات صالح و لوط علیہما السلام، حضرات شعیب و ذوالکفل و الیاس علیہم السلام پر، حضرات یوسف و ہارون علیہما السلام پر،

وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَى، وَمُوسَى وَعِيسَى، وَصَلِّ عَلَى جَمِيعِ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ

حضرات زکریا و یحییٰ علیہما السلام پر اور حضرات موسیٰ و عیسیٰ علیہما السلام پر، اور تمام انبیاء کرام و مرسلین عظام پر

صَلَاةً تَصِلُ إِلَيْهِمْ أَيْنَمَا كَانُوا وَكَانَتْ أَجْدَاثُهُمْ،

ایسا درود نازل فرما جو ان حضرات تک پہنچے اور وہاں پہنچے جہاں یہ حضرات ہیں اور وہاں پہنچے جہاں وہ جلوہ گرتے

وَأَيْنَمَا حَلُّوا وَحَلَّتْ أَرْوَاحُهُمْ، صَلَاةٌ مَرُّوحَةً بِرُوحِ رِيحَانِ إِحْسَانِ فَضْلِكَ،

اور جہاں یہ حضرات اور انکی ارواح رونق افروز ہوئیں، ایسا درود جو تیرے احسان و فضل کی خوشبو کی روح سے معطر ہو،

دَائِمَةً بِدَيْمُومِيَّةِ جُودِكَ وَلَطْفِكَ، لَا حَصْرَ لَهَا فِي الْأَعْدَادِ،

تیرے لطف و کرم کی ہمیشگی سے ہمیشہ رہے، گنتی میں جسکا کوئی حساب نہ ہو،

وَلَا يُحِيطُ بِكُنْهَافَا فَرْدٍ مِّنَ الْأَفْرَادِ، تَفُوقُ الْأَعْدَادَ وَمَا فَوْقَهَا، وَالْأَشْيَاءَ وَمَا بَعْدَهَا .

افراد میں کوئی فرد اسکی حقیقت کا احاطہ نہ کر سکے جو اعداد اور اسکے مافوق ہو، اور اشیا اور انکے بعد سے زیادہ ہو۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً نَتَنَسَّمُ مِنْ طَيْبِ أَرِيحِ نَسِيمِ

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر ایسا درود جسکے باغوں کی باد نسیم کی خوشبو کی مہک سے

رِيَاضِهَا الرُّوحَ وَالرِّيْحَانَ، وَتُسَعُّ عَلَيَّ أَرْوَاحَنَا مِنْ صَفَاءِ وَفَاءِ

ہم روح و ایمان کی سانس لیں، جس کی وفور محبت کی صفائے

وَدَادِهَا نُورَ الْعِرْفَانِ، وَتَنْسَابُ عَلَيَّ هَيَاكِلِنَا مِنْ سَحَابِ فَوَائِدِ عَوَائِدِهَا قُوَّةُ الْإِيمَانِ،

ہم پر نور عرفان کی شعاعیں ڈالے جسکے بار بار آنے والے فوائد کے بادلوں سے ہمارے اجسام میں قوت ایمانی تیز چلے،

وَتُضْفِي بِهَا عَلَيَّ قُلُوبِنَا مِنْ خَصَائِصِ نَفَائِسِ مَكَارِمِهَا رَاحَةَ الْقَلْبِ وَصِحَّةَ الْأَبْدَانِ،

اور اسکے عمدہ مکارم کے خصائص سے ہمارے قلوب میں راحت، قلب اور ابدان کی صحت میں اضافہ کرے

وَتُطَهِّرُ بِهَا نَفُوسَنَا مِنْ عَوَائِقِ شَوَائِبِ النَّقْصِ وَالْحِرْمَانِ،

اور جس کے ذریعہ نقصان اور محرومی سائبوں کی گھاٹیوں سے ہمارے نفوس کو پاک کر دے،

صَلَاةٌ لَا يَخْلُو مِنْهَا زَمَانٌ وَلَا مَكَانٌ، مُتَوَجَّهَةً بِتَاجِ الْعِزِّ وَالْكَرَامَةِ وَالْإِحْسَانِ،

ایسا درود جس سے کوئی زمان و مکان خالی نہ ہو، جو عزت، بزرگی اور احسان کے تاج سے مزین ہو،

”وَاجْعَلْنَا مِنَ الَّذِينَ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ“

اور ہمیں نعمتوں والی جنتوں میں رہنے والوں میں سے بنادے جنکے نیچے سے نہریں بہتی ہیں،

”دَعُواهُمْ فِيهَا سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ“

جس میں ان کی دعا سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ (اللہ تجھے پاکی ہے) ہے اور اسمیں انکی تحیت سلام ہے

وَأَخِرُ دَعْوَاهُمْ أَنْ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ“

اور انکا آخری کلام یہ ہے کہ الحمد لله رب العالمین (تمام تعریف اللہ کیلئے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے)



صَلَوَاتُ الْكَوَاكِبِ النَّيِّرَاتِ

﴿۵﴾ چمکدار ستاروں کے دورہ.....

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بْنِ الْمَوْصُوفِ بِخَيْرِ النُّعُوْتِ وَالْأَسْمَاءِ ،

اے اللہ درود سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر، آپ بہترین اسماء و صفات سے متصف ہیں۔

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ دُرَّةِ تَاجِ الْحَيَاءِ وَجَوْهَرَةِ الشَّرِيعَةِ الْفَرَّاءِ ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، آپ تاج حیا کے موتی اور شریعت مطہرہ کے جوہر ہیں۔

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ الْعِلْمِ الزَّاهِرِ بَيْنَابِعِ الْحِكْمَةِ وَالذِّكَاةِ ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، آپ حکمت و دانائی کے چشموں سے ٹھائیں مارتا علم کا سمندر ہیں۔

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَا سَطَعَتْ شَمْسُ السَّمَاءِ فِي سَائِرِ الْأَرْجَاءِ ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جب تک سورج آسمان کے اطراف و کناروں میں روشن رہے۔

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَا سَبَّحَتْ الْأَرْوَاحُ فِي مَيَادِينِ الصَّفَاءِ ،

اور درود نازل فرما ہمارے مولا حضرت محمد ﷺ پر، جب تک صفا کے میدانوں میں ارواح تسبیح کریں۔

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ قَطْرَاتِ الْأَمْطَارِ وَذَرَّاتِ الْهُوَاءِ ،

اور درود نازل فرما ہمارے مولا حضرت محمد ﷺ پر، بارش کے قطروں، ہوا کے ذرات کی تعداد میں،

وَصَلِّ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَأَكْفِنَا شَرَّ الْمَعْصِيَةِ وَالرِّيَاءِ ،

اور درود نازل فرما ہمارے مولا حضرت محمد ﷺ پر، اور نافرمانی و ریاء کے شر کو ہم سے دور فرما،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ عَدَدَ تَنَفُّسِ الْأَرْوَاحِ ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، اور آپ کی آل پاک، اصحاب کرام، ازواج مطہرات پر، ارواح کے سانس لینے

وَتَسْبِيحِ مَلَائِكَةِ السَّمَاءِ، وَعَدَدَ حَرَكَاتِ الْكَوَاكِبِ فِي فَيْسِيحِ الْفَضَاءِ ،

اور فرشتگان آسمان کی تسبیح کی تعداد میں، اور فضا کی کشادگی ستاروں کی حرکات کے تعداد میں۔

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَمْسِ اللَّهِ وَضُحَاهَا،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، آپ آفتاب الہی اور اسکی چاشت کی تابناکی ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ قَمَرِ السَّمَاءِ إِذَا تَلَاهَا“

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، آپ ماہ فلک ہیں جب وہ اس پر جگمگائے

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نُورِ النَّهَارِ إِذَا جَلَّاهَا“

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، آپ دن کا نور ہیں جب وہ اسکو روشن کر دے۔

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَاةٍ مَا أَزْكَاهَا وَأَحْلَاهَا .

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، ایسا درود جو زیادہ پاکیزہ اور نہایت شیریں ہو۔

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَاةٍ عَالِيَةٍ فِي ضِيَاءِ سَنَاہَا،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، ایسا درود جو اپنی چمک و روشنی میں بلند ہو،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَاةٍ كَامِلَةٍ لَا يُدْرِكُ عُلاَهَا،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، ایسا مکمل درود جس کی بلندی کا ادراک نہ ہو سکے،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پاک و اصحاب کرام اور ازواج مطہرات رضی اللہ عنہم پر

صَلَاةٌ مُسْتَمِرَّةٌ لَا مُنْتَهَى لِمَدَائِهَا،

ایسا درود جو لامتناہی لامتناہی جاری رہے۔

وَصَلِّ عَلَيَّ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَا ظَهَرَ تَمَعَانِي الْقُرْآنِ بِالْإِفْصَاحِ وَالْإِعْرَابِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر، جب تک معانی قرآن فصاحت و اعراب کے ساتھ ظاہر ہوں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَأَسْقِنَا مِنْ كَوْثَرِ حُبِّهِ عَذْبَ الشَّرَابِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، اور آپ کے کوثرِ محبت کے شیریں شربت سے ہمیں سیراب فرما۔

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَأَحْفَظْ قُلُوبَنَا مِنَ الشَّكِّ وَالْإِرْتِيَابِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، اور شک و شبہ سے ہمارے قلوب کی حفاظت فرما

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ كَرِيمِ الرَّحَابِ عَظِيمِ الشَّانِ،

اور درود نازل فرما ہمارے مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر، آپ بڑی مہربانی، عظیم شان والے ہیں

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَلْجِئِنَا الْكَبِيرِ يَوْمَ الْحِسَابِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ حساب کے دن ہمارا سب سے بڑا ٹھکانہ ہیں

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عِدَّةَ الْحَصَى وَالشُّرَى وَالرَّمْلِ وَذَرَّاتِ التُّرَابِ،

اور درود نازل فرما ہمارے مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر کنکریوں، مٹی، ریت اور مٹی کے ذرات کی تعداد میں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پاک واصحاب کرام اور ازواج مطہرات رضی اللہ عنہم پر

مَدَى الدُّهُورِ وَالْعُصُورِ وَالْأَحْقَابِ، وَارْفَعْ عَنْ قُلُوبِنَا الظُّلْمَةَ وَالْحِجَابَ،

زمانے و اوقات کی درازی تک اور ہمارے دلوں سے تاریکی مٹا دے اور حجاب اٹھا دے

وَصَلِّ عَلَيَّ سَيِّدِنَا مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي اسْتَمَدَّتْ مِنْ نُورِ وَجْهِهِ الْجَمِيلِ جَمِيعُ الْكَوَاكِبِ النُّجُومِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر جس ذات پاک کے حسین و جمیل چہرہ اقدس کے نور سے تمام روشن ستارے خیرات لیتے ہیں

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ السَّجَايَا الْكَامِلَاتِ، وَالْخِلَالِ الْفَاضِلَاتِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ کامل خوش خصالی اور عمدہ عادات کے مالک ہیں۔

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ دَوْحَةِ التَّقْوَى الظِّلِيلَةِ فِي رِيَاضِ الطَّاعَاتِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ اطاعت کے باغوں میں تقویٰ کا گھنا عظیم الشان درخت ہیں

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِهَجَةِ الدُّنْيَا وَرَحْمَةِ الْمَوْجُودَاتِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ رونق عالم اور رحمت موجودات ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمُحْيَايِلَةَ الْإِسْرَاءِ بِاَكْمَلِ التَّحِيَّاتِ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ کو شب اسری کامل ترین تحیات سے مبارک باد دی گئی۔

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بَابِ الْخَيْرَاتِ وَمِفْتَاحِ الْبَرَكَاتِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، آپ بھلائیوں کا دروازہ اور برکتوں کی کنجی ہیں۔

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَمْسِ فَلَكِ الْأَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، آپ فلک اسماء و صفات کے آفتاب ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پاک و اصحاب کرام و ازواج مطہرات و خاندان پر

صَلَاةً تَزِنُ الْأَرْضِينَ وَالسَّمَاوَاتِ، وَتَعْمُ بِرَكَاتِهَا جَمِيعَ الْمَخْلُوقَاتِ،

ایسا درود جو وزن میں آسمانوں و زمینوں کے برابر ہو اور جسکے برکات تمام مخلوقات پر عام ہوں۔

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ أَشْرَفِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ الْخَاتِمِ الْوَارِثِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ اشرف الانبیاء والمرسلین خاتم النبیین اور وارث ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ غَوْثِ الْعَالَمِينَ مِنَ الْهُمُومِ وَالْكَوَارِثِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، آپ غم اور مصائب میں جملہ عوالم کے مدگار ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ رَوْضَةِ الْأَنْسِ الْعِلْمِيَّةِ وَغَايَةِ كُلِّ جَادٍ وَبَاحِثِ،

اور درود نازل فرما ہمارے مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر، آپ علمی باغ کی انس و راحت اور ہر محنتی و محقق کا مقصود ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَا نَبَتْ نَبَاتٌ وَحَرَتْ حَارَاتٌ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، جب تک پودے اگتے رہیں اور کاشت کار کاشت ڈالتے رہیں

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ اور آپ کی آل پاک و اصحاب کرام و ازواج مطہرات و خاندان پر

ذَوِي الْأَخْلَاقِ الْكَرِيمَةِ الدَّوَامِثِ، مَا اشْرَقَ نُورُهُمْ فَكَانَ لِلْقُلُوبِ خَيْرَ بَاعِثٍ

جو خوش خو و شریف اخلاق کے مالک ہیں۔ کیا ہی روشن انکا نور ہے جو دلوں کیلئے بہترین داعی ہے،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي "كَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى" لَيْلَةَ الْمِعْرَاجِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ شب معراج منزل قاب قوسین اور مقام اودنی پر فائز رہے

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ قُوَّةَ الْحَقِّ الظَّاهِرَةِ فِي جَمِيعِ الْفِجَاجِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ تمام راہوں میں حق کی غالب قوت ہیں

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مُحِيطِ الْعِظَمَةِ الْمُتَلَاطِمِ بِالْأَمْوَاجِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ موجوں سے موجزن عظمت کا بحر محیط ہیں

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ لَنَا بَرَكَتَهُ مَخْلَصًا مِّنَ الْهَمِّ، عَظِيمِ الْإِنْفِرَاجِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ کی برکت کے صدقہ رنج و غم سے ہمارے لئے بڑی کسادگی والا چھٹکارا عطا فرما

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى جَمِيعِ آلِهِ وَالْأَصْحَابِ وَالْأَزْوَاجِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی تمام آل پاک و اصحاب کرام و ازواج مطہرات جنی اللہم پر۔

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْوَجْهِ الْجَمِيلِ وَالْجَبِينِ الْوَضَّاحِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ حسین چہرہ، روشن پیشانی والے ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عِمَادِ الْمُلْكِ لِعَوَالِمِ الْأَسْرَارِ وَالْأَرْوَاحِ،

اور درود نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر، آپ ارواح و اسرار کے عالموں کی بادشاہت کے عظیم ستون ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ فَجَرِ الرَّشَادِ وَنُورِ الصَّبَاحِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ ہدایت کی فجر اور صبح کا نور ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نُورِ بَصَائِرِ الْوَاصِلِينَ إِلَى حَصْرَةِ الْكَرِيمِ الْفَتَّاحِ -

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ فتح ذات کریم کے دربار میں داخل حضرات کے آنکھوں کا نور ہیں۔

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بَحْرِ السَّمَاكِحِ، وَيَاقُوتَةِ الْفَلَاحِ، وَجَوْهَرِ الصَّلَاحِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ سجا کا سمندر، فلاح کا یاقوت، صلاح و بہتری کا جوہر ہیں۔

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ أَهْلِ الْوَرَعِ وَالنَّجَاحِ وَالْفَلَاحِ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ کی آل پاک و اصحاب کرام و زوجہ مطہرات رضی اللہ عنہم پر جو تقویٰ و کامیابی اور مدین میں فلاح والے ہیں

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي شَرَعَهُ لِجَمِيعِ الشَّرَائِعِ نَاسِخٌ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ کی شریعت تمام شریعتوں کی ناسخ ہے

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الرَّحْمَةِ الْكُبْرَى وَالنِّعْمَةِ الْعُظْمَى لِأَهْلِ الْبَرَازِخِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ اہل برزخ کیلئے رحمت کبریٰ اور نعمت عظمیٰ ہیں

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْقَدْرِ الرَّجِيحِ وَالْعِزِّ الْكَبِيرِ الشَّامِخِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ بڑی قدر، بلند و بالا شان و عزت والے ہیں

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ذِي الْمَجْدِ الْإِثْبَلِ وَالشَّرَفِ الرَّفِيعِ الْبَادِخِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ بیادنی شرافت والی بزرگی اور عظمت و شان والی بلندی اور لوہے کے مقام و مرتبہ والے ہیں۔

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پاک واصحاب کرام وازواج مطہرات رضی اللہ عنہم پر

عَدَدَ الْأَبْعَادِ وَالْأَمْيَالِ وَالْفَرَاسِخِ، وَعَدَدَ ثِقَلِ الْجِبَالِ الشَّوَامِخِ،

میلوں فرسخوں اور مسافت کی تعداد میں، بلند پہاڑوں کی تعداد میں

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ رُوحَ الْقَلْبِ وَشِفَاءَ الصَّدْرِ وَعَيْنِ الْفُؤَادِ

اور درود نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر، آپ دلوں کی جان، قلوب کی شفا اور دل کی آنکھ و بصیرت ہیں۔

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أُوتِيَ جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَأَفْصَحَ مَنْ نَطَقَ بِالضَّادِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ کو جوامع الکلم عطا کیے گئے اور آپ لفظ "ضاد" کو کرنے میں سب سے فصیح ہیں

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْآيَةِ الْكُبْرَى وَالنِّعْمَةِ الْعُظْمَى لِلْمُعْتَبِرِينَ مِنَ الْعِبَادِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ عبرت حاصل کرنے والے بندوں کے لئے بڑی نشانی اور نعمت عظمیٰ ہیں

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْهَادِي بِاللَّهِ إِلَى اللَّهِ غَايَةَ الْقَصْدِ وَالْمُرَادِ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا محمد ﷺ پر آپ اللہ تک پہنچانے والے، اللہ تک رسائی کیلئے مراد و مقصد کا مطلوب ہیں

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ مَنْ تَزَوَّدَ مِنَ التَّقْوَى بِخَيْرِ زَادٍ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ تقویٰ کا بہترین توشہ لینے والوں کے سردار ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ

اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پاک واصحاب کرام وازواج مطہرات رضی اللہ عنہم پر

أَهْلِ التَّوْفِيقِ وَالسَّدَادِ وَالرَّشَادِ، صَلَاةٌ لَيْسَ لَهَا زَوَالٌ وَلَا نَفَادٌ، دَائِمَةٌ إِلَى يَوْمِ الْحَشْرِ وَالنَّارِ،

جو اہل توفیق، رشد و ہدایت والے ہیں، ایسا درود جسکو زوال اور اختتام نہ ہو، جو روزِ حشر و روزِ جزا تک دائم رہے،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدِ بْنِ الْحِصْنِ الْحَصِينِ لِمَنْ التَّجَاوَا سَعَادًا،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ آسر اور پناہ گزینوں کیلئے مضبوط قلعہ ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نِعَمَ الْغَوْثِ وَنِعَمَ الْغَيْثِ وَنِعَمَ الْمَعَاذِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ سب سے بہتر غوث اور بڑا ابر کرم، بہترین پناہ گاہ ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدِ السَّيِّدِ الْحَبِيبِ السَّنْدِ الْمُجِيبِ الْمَلْجَأِ الْمَلَادِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ سردار و حبیب ہیں، سہارا اور فریاد سننے والے اور ملجا و ماوی ہیں

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پاک و اصحاب کرام و ازواج مطہرات و اولاد پر،

وَاحْفَظْنَا بِرِكَتِهِمْ مِنْ كُلِّ فِتْنٍ وَشَأْنٍ

اور انکی برکت کے صدقہ میں ہر الگ اور علحدہ رہنے والے سے ہماری حفاظت فرما!

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْكَمَالِ وَالْبَهَاءِ وَالْوَقَارِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ صاحب کمال اور صاحب رونق و وقار ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً لَا تُحِيطُ بِعَظَمَتِهَا الْافْكَارُ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، ایسا درود جسکی عظمت کو افکار احاطہ نہ کر سکیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ جَمَالِ الرِّيَاضِ وَنَفْحِ الأَزْهَارِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ باغوں کا حسن و جمال اور پھولوں کی مہک ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ حَفِيفِ الأشْجَارِ وَخَرِيرِ مَاءِ البَحَارِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر درختوں کی سرسراہٹ اور سمندروں کے پانی کی آواز کی تعداد میں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَا غَرَّدَتِ الأَطْيَارُ، وَهَبَّتْ نَسَمَاتُ الأَسْحَارِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جب تک پرندے چبھاتے رہیں اور سحر کی باد نسیم چلتی رہے،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ السَّادَةِ الأَخْيَارِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور سادات و اخیار آپ کی آل پاک و اصحاب کرام و ازواج مطہرات رضی اللہ عنہم پر

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الصِّدْقِ رَسُولِ الحَقِّ وَالأَنْجَازِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ نبی صادق اور رسول برحق اور مکمل حق عطا فرمانے والے ہیں

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَا طَافَ طَائِفٌ بِمَكَّةَ وَزَارَ مُؤْمِنٌ أَرْضَ الحِجَازِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جب تک مکہ مکرمہ میں طواف کرنے والے طواف کرتے رہیں اور جب تک مومن ارض حجاز کی زیارت کریں

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ أَكْرَمِ نَبِيِّ مُخْتَارِ وَرَسُولِ مُمْتَازِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، آپ بزرگی و کرامت والے صاحب اختیار نبی اور امتیازی شان والے رسول ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پاک و اصحاب کرام و ازواج مطہرات رضی اللہ عنہم پر،

لَا انْ عَارَاهُ مِنَ الكَوَابِسِ

صَلَاةٌ نَزَالُ بِهَا النَّجَاةُ وَالْمَفَازُ،

ایسا درود جسکے ذریعہ ہم نجات اور کامیابی حاصل کریں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ إِمَامِ النَّبِيِّنَ أَشْرَفِ الْمُرْسَلِينَ خَيْرِ النَّاسِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ انبیاء کرام کے امام اور رسولوں میں افضل و برتر اور لوگوں میں سب سے بہترین ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ الْحَرَكَاتِ وَالسَّكِّنَاتِ وَالْخَطَرَاتِ وَالْأَنْفَاسِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر حرکات و سکنات، دل کے ارادے اور سانسوں کی تعداد میں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ أَصْلَ الْخَيْرِ وَالْفَضْلِ وَالْعَدْلِ وَالْإِنْسَانِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ خیر و فضیلت، وعدل اور راحت دینے کی اصل و بنیاد ہیں

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَقِنَا شَرَّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور خناس کے بدترین وسوسوں سے ہمیں بچا،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَأَحْفَظْنَا مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور جنات و انسانوں سے ہماری حفاظت فرما!

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ذِي الْقُوَّةِ وَالشَّجَاعَةِ وَالْبَاسِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ قوت و شجاعت اور رعب و دبدبہ والے ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پاک و اصحاب کرام و ازواج مطہرات و عیال پر

الْمُطَهَّرِينَ مِنَ الدَّنَسِ وَالْأَرْجَاسِ، الْمُحْفُوظِينَ مِنَ الْمَعَاصِي وَالْأَدْنَسِ،

جو گندگیوں اور ناپاکیوں سے پاک اور گناہ اور برائیوں سے محفوظ ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَهْلِ الْأَخْلَاقِ طَيِّبِ الْمَعَاشِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ نرم خوبترین زندگی والے ہیں۔

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي نَجَّاهُ اللَّهُ مِنْ كُلِّ خَائِنٍ وَغَاشٍ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، آپ کو اللہ تعالیٰ نے ہر خائن اور دھوکہ باز سے نجات عطا فرمائی۔

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمُبْرَأِّ مِنَ الْخِصَامِ وَالنِّزَاعِ وَالنِّقَاشِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ جھگڑے اور نزاع اور سختی سے حساب لینے سے منزہ ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الزَّاهِدِ عَمَّا فِي الدُّنْيَا مِنْ مَتَاعٍ وَرِيَاشٍ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، دنیا میں جو کچھ پونجی اور لباسِ فاخرہ ہے آپ اس سے کنارہ کش ہیں۔

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَأَنْسَنَابِهِ مِنَ الْبُعْدِ وَالْإِيْحَاشِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کے صدقہ میں ہمیں بعد (رحمت سے دوری) اور وحشت سے راحت عطا فرما،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْوَجْهِ الْهَاشِّ الْبَاشِّ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ ہشاش بشاش چہرہ والے ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ قَائِمٍ وَقَاعِدٍ وَمَاشٍ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر ہر کھڑے، بیٹھے، چلنے والے کی تعداد میں

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پاک و اصحاب کرام اور ازواج مطہرات و خاندان پر

الَّذِينَ تَجَافَتْ جُنُوبُهُمْ لِيَلَّهُ عَنِ الْمَضَاجِعِ وَالْفِرَاشِ -

جسکے پہلو اللہ تعالیٰ کیلئے بستروں اور آرام گاہوں سے جدا ہوئے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيَّ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ زَمْرَدَةِ الْأَزَلِ،

اے اللہ درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر آپ ازل کے زمرد،

وَيَاقُوتَةَ الْأَبَدِ، جَمْعُ الْجَمْعِ فِي مَقَامِ الْفَرْدِ، مَظْهَرِ الْحَقِّ وَمَعْدِنِ الصِّدْقِ،

اور ابد کے یاقوت، مقام فردیت میں جمع الجمع، حق کے مظہر اور سچائی و صداقت کے پیکر ہیں،

اللَّهُمَّ صَلِّ بِجَمِيعِ الصَّلَوَاتِ وَسَلِّمْ بِكَافَّةِ التَّسْلِيمَاتِ،

اے اللہ تمام درود نازل فرما اور مکمل تسلیمات بھیج،

وَبَارِكْ بِأَوْفَرِ الْبَرَكَاتِ عَلَيَّ سَيِّدِ أَهْلِ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ،

اور وافر مقدار میں برکتیں نازل فرما، سردار ساکنان ارض و سما

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَالِي الْقَدْرِ فَخْرِ الْأَنْبِيَاءِ،

ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر، آپ عالی قدر و منزلت، فخر الانبیاء ہیں،

صَلَاةٌ تَشْفِيَنِي بِهَا مِنْ أَمْرَاضِي وَأَسْقَامِي

ایسا درود جسکے تصدق میں تو مجھے میری بیماریوں اور امراض سے شفا بخشے

وَتَحْفَظْنِي بِهَا مِنْ خَلْفِي وَآمَامِي وَتَغْفِرْ لِي بِهَا ذُنُوبِي وَآثَامِي

اور میرے آگے اور پیچھے سے میری حفاظت فرمائے اور جسکے صدقہ میرے گناہ اور خطاؤں کو بخش دے

وَتَصْرِفْ بِهَا عَنِّي هُمُومِي وَأَحْزَانِي وَأَرَاهُ فِي يَقْظَتِي وَمَنَامِي

جسکے صدقہ میں مجھ سے میرے غم اور رنج کو پھیر دے اور ان بلاؤں سے جنہیں میں بیداری و خواب میں دیکھتا ہوں

وَتُسْعِدْنِي بِهَا فِي حَيَاتِي، وَتُكْرِمُنِي بِهَا بَعْدَ وَفَاتِي

اور جسکے صدقہ میں تو مجھے میری حیات میں سعادت مند بنا دے اور میری موت کے بعد اسکے تصدق مجھے عزت عطا فرمائے۔

صَلَاةٌ تَفْرِجُ بِهَا عَنَّا مَا نَحْنُ فِيهِ مِنْ أُمُورِ دِينِنَا وَدُنْيَانَا وَآخِرَتِنَا،

ایسا درود جسکے صدقہ میں ہم سے دینی، دنیوی و اخروی ان امور کو دور فرما جن میں ہم گرفتار ہیں،

وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ - اللَّهُمَّ يَا قُدُّوسُ يَا سَلَامُ بَلِّغْ عَنَّا

اور آپ کے آل پاک و اصحاب کرام پر سلام ہو، اے اللہ! اے نہایت بزرگ ذات! اے سلامتی دینے والے ہماری جانب سے

سَلَاتِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدًا مِّنَ السَّلَامِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر سلام روانہ فرما، اے مقدس نبی ﷺ آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت و برکتیں ہو

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ فِي جَمِيعِ الْعَوَالِمِ كُلِّهَا،

صلوات و سلام آپ پر اے میرے آقا یا رسول اللہ ﷺ! اللہ تعالیٰ آپ پر جملہ عوالم میں درود بھیجے،

صَلَاةٌ دَائِمَةٌ مِنَ الْأَزَلِ إِلَى الْأَبَدِ، مُسْتَمِرَّةٌ لَا تَرُدُّ وَلَا تَعُدُّ وَلَا تَحْدُ،

ایسا درود جو ازل سے ابد تک دائم رہے اور اتنا جاری اور مسلسل رہے کہ نہ لوٹایا جائے نہ شمار کیا جائے نہ محدود ہو۔

صَلَاةٌ تُرَدُّهَا مَلَائِكَةُ السَّمَاوَاتِ الْعَلِيِّ،

ایسا درود جسکو بلند آسمانوں کے فرشتے بار بار پڑھتے ہیں

وَتَجَاوِبُ بِهَا الْأَرْوَاحُ فِي عَوَالِمِ الْبَرَزِيَّةِ وَعَلَى آلِ بَيْتِكَ وَأَصْحَابِكَ وَأَزْوَاجِكَ

وہ درود جسکو عوالم برزخیہ میں ارواح مل کر پڑھتے ہیں، اور آپ کے اہل بیت آل پاک، اصحاب کرام، ازواج مطہرات و اولاد

وَذُرِّيَّتِكَ وَأُمَّتِكَ، وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ .

اور آپ کی ذریت طاہرہ اور امت مرحومہ پر درود نازل ہو، اور انکے ساتھ ہم پر بھی اے رب العالمین!



صَلَوَاتُ مَشْرِقِ الْأَنْوَارِ

﴿۶﴾ مطلع انوار کے درود.....

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ۝ الْمُتَوَجِّعِ بِتَاجِ الْمَحَبَّةِ وَالْإِخْلَاصِ،

اے اللہ درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر آپ محبت و اخلاص کا تاج پہنے ہوئے ہیں،

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مُهَيَّبِ الْبَشَرِ بِالْحُدُودِ وَالْقِصَاصِ،

اور درود نازل فرما ہمارے مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر آپ حدود (سزائیں) و قصاص (جرم کا بدلہ) کے ذریعہ انسان کو مہذب بنانے والے ہیں،

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ۝ الشَّفِيعِ لِلْمُذْنِبِينَ وَالرَّحْمَةِ لِكُلِّ عَاصٍ،

اور درود نازل فرما ہمارے مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر آپ گناہ گاروں کے شفیع اور ہر نافرمان کیلئے رحمت ہیں،

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ أَهْلِ الْمَحَبَّةِ وَالْإِخْتِصَاصِ،

اور درود نازل فرما ہمارے مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر اور اہل محبت و مقام خاص والے اہل بیت کرام، اصحاب کرام و ازواج مطہرات رضی اللہ عنہم پر

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ۝ ابْتِسَامِ الزَّهْرِ فِي الرِّيَاضِ،

اور درود نازل فرما ہمارے مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر آپ باغوں میں پھول کی مسکراہٹ ہیں،

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ۝ السِّرَاجِ الْوَهَّاجِ الْفَيَّاضِ،

اور درود نازل فرما ہمارے مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر آپ خوب روشن، فیض رساں چراغ ہدایت ہیں،

وَصَلِّ عَلَى مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ۝ الْمُجَاهِدِ لِأَهْلِ الْكُفْرِ وَالْإِعْتِرَاضِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ اہل کفر و اعتراض کیلئے مجاہد ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ذِي الْبَشْرِ الدَّائِمِ بِلَا انْقِبَاضٍ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ بلا وقفہ دائمی کشادہ رو ہیں۔

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پاک و اصحاب کرام و ازواج مطہرات رضی اللہ عنہم پر

صَلَاةٌ لَّا حَصْرَ لَهَا وَلَا انْفِصَاصَ،

ایسا درود جسکا نہ شمار ہو اور نہ جسکو کبھی انقطاع ہو،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمُرْتَبِطِ بِمَوْلَاهُ بِأَوْثَقِ رِبَاطٍ،

اور درود نازل فرما ہمارے مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر آپ اپنے مولیٰ سے مضبوط و گہرا ربط و قرب رکھنے والے ہیں

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَالْحَفَدَةِ وَالْأَسْبَاطِ،

اور درود نازل فرما ہمارے مولیٰ حضرت محمد ﷺ اور تمام انبیاء و مرسلین کرام پر اور ان کے پوتوں و نواسوں پر

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمَبْعُوثِ رَحْمَةً لِلنَّاسِ بِلَا تَفْرِيطٍ وَلَا إِفْرَاطٍ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ کی وزیادت کی بغیر لوگوں کیلئے رحمت عامہ بنا کر بھیجے گئے ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْجِدِّ فِي طَاعَتِكَ وَالْإِجْتِهَادِ وَالنَّشَاطِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو تیری اطاعت میں جدوجہد اور نشاط والے ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نِ الْمُغْتَبِطِ بِجَنَابِكَ الْعَالِي كُلِّ الْأَعْتَابِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو تیری بارگاہ عالی میں کمال شادماں ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَاهْدِنَا بِهِدْيِهِ إِلَى سَوَاءِ الصِّرَاطِ،

اور درود نازل فرما ہمارے مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر اور ہمیں آپ کی سیرت پاک کے صدقہ سیدھے راستے پر قائم رکھ

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ اور آپ کی آل پاک و اصحاب کرام و ازواج مطہرات رضی اللہ عنہم پر

الْمَحْفُوظِينَ بِرَكَّتِهِ مِنَ الْأَخْطَاءِ وَالْأَغْلَاطِ .

جو حضور ﷺ کی برکت و نسبت سے خطاؤں اور غلطیوں سے محفوظ و مأمون ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ كُلِّ صَامِتٍ وَلَا فِظٍ،

اور درود نازل فرما ہمارے مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر خاموش رہنے اور بولنے والے کی تعداد میں

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ذِي الْقَلْبِ الْوَاعِي وَالْجَنَانِ الْحَافِظِ .

اور درود نازل فرما ہمارے مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر جو نگہبانی کرنے والے قلب اور یاد رکھنے والے دل کے حامل ہیں

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ خَيْرٍ مِنْ أُوتِي الْحِكْمَةَ وَالْمَوَاعِظَ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ ان میں سب سے بہتر ذات ہیں جنہیں حکمت اور نصیحتیں دی گئیں

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ اور آپ کی آل پاک و اصحاب کرام و ازواج مطہرات رضی اللہ عنہم پر

ذَوِي الْبَصَائِرِ الْمُنِيرَةِ وَالْقُلُوبِ الْيَاقِظِ،

جو روشن بصیرت اور بیدار دل والے ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْوَجْهِ الْمُنِيرِ وَالْجَمَالِ الرَّائِعِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، آپ روشن چہرہ، بارونق جمال والے ہیں۔

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نِ الْمُطِيعِ لِرَبِّهِ الْمُنِيبِ الْخَاشِعِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ اپنے رب کے مطیع فرمانبردار خاشع اور انکی جانب لوگائے ہوئے ہیں۔

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نِ النَّبِيِّ الطَّائِعِ وَالرَّسُولِ الشَّافِعِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ اطاعت گزار نبی، شافع رسول ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْغَيْثِ الْهَامِعِ وَالنُّورِ اللَّامِعِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ برسنے والے بادل، چمکدار نور ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمُتَمِّلِ الْمُتَهَجِّدِ السَّاجِدِ الرَّائِعِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ خوب رجوع ہونے والے، تہجد گزار سجدہ ریز، رکوع کرنے والے ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْحُجَّةِ الدَّامِغَةِ وَالْبُرْهَانِ الْقَاطِعِ -

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ غالب حجت اور برہان قاطع ہیں۔

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پاک و اصحاب کرام و ازواج مطہرات رضی اللہ عنہم پر

الَّذِينَ كَانَتْ جُنُوبُهُمْ فِي طَاعَةِ اللَّهِ تَتَجَافَى عَنِ الْمَصَاجِعِ،

جنکے پہلو اللہ کی اطاعت میں بستروں سے جدا رہتے،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ۝ الَّذِي أَسْبَغَتْ عَلَيْهِ نِعْمَكَ

درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر

الظَّاهِرَةَ وَالْبَاطِنَةَ كُلَّ الْإِسْبَاغِ،

جن پر تو نے اپنی ظاہری و باطنی نعمتیں مکمل طور پر نازل فرمادی،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ۝ الَّذِي بَلَغَ عَنِ اللَّهِ أَجْمَعَ وَأَشْمَلَ وَأَكْمَلَ بِلَاغِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمام تر، زیادہ شامل، مکمل پیغام پہنچا دیا

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَيْفِ اللَّهِ الْمَسْلُوقِ عَلَيَّ كُلِّ طَاغٍ وَبَاغٍ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، آپ ہر سرکش و باغی پر اللہ تعالیٰ کی برہنہ تلوار ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ۝ الَّذِي مَلَأَتْ صَدْرَهُ بِالْحِكْمَةِ وَأَفْرَغَتْهَا فِيهِ كُلَّ الْإِفْرَاقِ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جسے سینہ اقدس کو تو نے حکمت سے پر کر دیا اور اسکو آپ کے سینہ میں پورا رکھ دیا

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمُبْرَأُ مِنَ الدِّعَةِ وَالْكَسَلِ وَالْفِرَاقِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ بے کاری، سستی اور فراق (خالی رہنے) سے پاک ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ اور آپ کی آل پاک و اصحاب کرام و ازواج مطہرات رضی اللہ عنہم پر

وَأَسْقِنَا مِنْ حَوْضِهِ مَشْرَبًا رَوِيًّا طَيِّبَ الْمَسَاغِ،

اور آپ کے حوض سے ہمیں سیراب کرنے والے، آسانی سے اترنے والے شربت سے سیراب فرما۔

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي جَاءَ بِالنُّورِ وَالْهُدَى وَالْعَدْلَ وَالْإِنصَافِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، آپ نور و ہدایت عدل و انصاف کے ساتھ تشریف لائے،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي جَمَعَ اللَّهُ بِهِ الْقُلُوبَ وَطَهَّرَهَا مِنَ الْخِلَافِ

اور درود نازل فرما ہمارے مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر جس ذات پاک کے صدقہ اللہ تعالیٰ نے دلوں کو متحد بنایا اور انہیں اختلاف سے پاک رکھا۔

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي عَصَمَهُ اللَّهُ وَنَجَّاهُ مِمَّا يَخَافُ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اللہ نے آپ کی حفاظت فرمائی اور جس سے خوف کیا جاتا ہے اس سے نجات عطا فرمائی

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الشَّفِيعِ لِأَهْلِ الذُّنُوبِ وَالتَّفْرِيطِ وَالْإِسْرَافِ،

اور درود نازل فرما ہمارے مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر، اسراف و زیادتی کرنے والوں اور گنہگاروں کے آپ شفیع ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ اور آپ کی آل پاک و اصحاب کرام و ازواج مطہرات رضی اللہ عنہم پر

أَصْحَابِ الشَّمَائِلِ الطَّيِّبَةِ وَالْخِصَالِ الظَّرَافِ،

جو پاکیزہ خصلتوں اور عمدہ عادتوں والے ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَامِي السَّجَايَا السَّامِيَةِ عَظِيمِ الْأَخْلَاقِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ اعلیٰ خصلتوں کے حامل اور بلند اخلاق والے ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَرْشِ الْمَطَالِعِ الْإِلَهِيَّةِ عَلَى الْإِطْلَاقِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ علی الاطلاق تجلیات البیہ کا عرش ہیں

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ۙ الَّذِي عُرِجَ بِهِ حَتَّى اخْتَرَقَ السَّبْعَ الطَّبَاقَ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ کو معراج کر لیا گئی یہاں تک کہ آپ ساتوں آسمانوں سے آگے تشریف لے گئے،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ آيَةَ اللَّهِ الْكُبْرَى فِي جَمِيعِ الْأَفَاقِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ جملہ آفاق میں اللہ تعالیٰ کی بڑی نشانی ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پاک و اصحاب کرام و ازواج مطہرات رضی اللہ عنہم پر

الْمُحَافِظِينَ عَلَى الْعَهْدِ وَالْمِيثَاقِ،

جو عہد و میثاق کی پابندی اور پورا کرنے والے ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَشْرِقِ الْأَنْوَارِ قُطْبِ دَائِرَةِ الْأَفْلَاقِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ انوار الہیہ کی جائے طلوع اور دائرۃ الافلاک کے قطب ہیں۔

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ۙ الْمَخْصُوصِ بِرِعَائِكَ وَعِنَايَتِكَ وَهُدَاكَ،

اور درود فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو تیری نگہبانی و عنایت اور ہدایت کے ساتھ مخصوص ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ۙ الْمُتَفَانِي فِيكَ عَمَّنْ سِوَاكَ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو تیرے سوا دوسروں سے (جدا رکھ کر) تجھ ہی میں درجہ فتا پر فائز ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ۙ الَّذِي خَدَمْتَهُ الْأَفْلَاقُ وَحَرَسَتْهُ الْأَمَلَاكُ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، افلاک نے جنگی خدمت بجالاتی اور فرشتوں نے جنگی درباری کی،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَافِي شَرَابِ مَحَبَّتِكَ وَرَحِيْقِ حُمَيَّاكَ،

اور درود نازل فرما ہمارے مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر آپ تیری خالص شرابِ محبت اور تیری جوشِ رحمت کی خوشبو ہیں

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي أَسْعَدْتَهُ بِرِضَاكَ وَحَصَّنْتَهُ لِحِمَاكَ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جنکو تو نے اپنی رضا سے سعادت کا مرکز بنا دیا اور اپنی حمایت سے حفاظت فرمائی،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی آلِ پاک و اصحابِ کرام و ازواجِ مطہرات رضی اللہ عنہم پر

أَهْلِ الْآيَادِي الْكَرِيمَةِ عَلَى الْوَرَى وَبَحْرِنْدَاكَ،

جو مخلوق پر بڑے احسان کرنے والے اور تیری بخشش کا سمندر ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْقَةَ الْوُجُودِ بَاهِي الْجَمَالِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ اصل وجود، غالب حسن و جمال والے ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ حِصْنِ الْمُؤْمِنِينَ مِنَ الْأَفَاتِ وَالْأَهْوَالِ،

اور درود نازل فرما ہمارے مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر آپ آفات و بلیات سے (بچنے کیلئے) مؤمنین کا محفوظ قلعہ ہیں

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمُخْلِصِ الْأَمِينِ تَاجِ الشَّرَفِ وَالْكَمَالِ .

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ مخلص و امین اور بزرگی و کمال کا تاج ہیں۔

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ فِي الظِّلِّ الظَّلِيلِ الْوَارِفِ يَوْمَ الْحَشْرِ وَالسُّوَالِ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، آپ روزِ حشر اور سوال کے دن نہایت گھنا سا یہ ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَقْوَالِ وَالْأَفْعَالِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو فرامین عالیہ و اعمال مبارکہ میں تائید یافتہ ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عِدَدَ الْأَقْوَاتِ وَالْأَرْزَاقِ وَالْآجَالِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر غذاؤں، رزق اور اموات کی تعداد میں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ اور آپ کی آل پاک و اصحاب کرام و ازواج مطہرات رضی اللہ عنہم پر

الَّذِينَ تَحَلَّوْا بِأَعْظَمِ الْفَضَائِلِ وَأَكْمَلِ الْخِصَالِ،

جو بلند فضائل، کامل خصائل سے آراستہ ہوئے

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَلَاذِ الْأَنَامِ حِصْنِ الْإِسْلَامِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ مخلوق کا ملجا، قلعہ اسلام ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْقَوِيَّ الشَّدِيدِ الشُّجَاعِ الْهُمَامِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ نہایت قوی، بلند شان و عظمت والے اور بہادر ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبِيرِ الزَّهْرِ فِي الْأَكْمَامِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ پھول کی مہک ہیں اس کے غلاف میں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ شَمْسِ الْمَعَارِفِ الطَّالِعَةِ بَدْرِ هِدَايَةِ الْأَنَامِ -

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ آپ بلند معارف کا سورج اور مخلوق کی ہدایت کا چاند ہیں۔

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَصْدَرِ الْإِحْسَانِ وَالْإِكْرَامِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ احسان و نوازش کا مصدر و مرکز ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَأَرِنَا ذَاتَهُ الشَّرِيفَةَ فِي أَعْلَى مَقَامٍ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور اعلیٰ مقام میں آپ کی ذات مقدسہ کو رویت سے مالا مال فرما،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نِ الرَّحِيقِ الْمَخْتُومِ بِمِسْكِ الْخِتَامِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ مسک کی مہر لگائی گئی خالص شرابِ محبت ہیں۔

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کے آل پاک و اصحاب کرام و ازواج مطہرات رضی اللہ عنہم پر

الْهَيْئِ مِمَّنْ فِي اللَّهِ أَشَدَّ الْهَيْئِ،

جو اللہ تعالیٰ کی محبت میں نہایت سرشار ہیں۔

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْحُكَّامِ الْعَادِلِينَ الْأَمْرَ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ عادل بادشاہوں کے سردار اور عدل و احسان کا حکم دینے والے ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ رَابِطِ الْجَاشِ ثَابِتِ الْجَنَانِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ بہادر، مستحکم دل والے ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ دَلِيلِ كُلِّ ضَالٍّ وَخَيْرَانَ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ ہر گمراہ و حیران کیلئے رہنما ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَمْنَحُنَا بِهَا قُدْسِيَّةً فِي النَّفْسِ وَصِحَّةً فِي الْأَبْدَانِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر ایسا درود جسکے صدقہ میں تو ہمیں نفس میں پاکیزگی، بدنوں میں صحت،

وَنُورًا فِي الْبَصَرِ، وَرِقَّةً فِي الْوُجَدَانِ، وَقُوَّةً فِي السَّمْعِ

آنکھوں میں نور، وجدان میں رقت، سماعت میں قوت عطا فرمائے،

وَضِيَاءً تَكْتَحِلُ بِهِ الْعَيْنَانِ، وَطَهَارَةً فِي الْقَلْبِ وَعِفَّةً فِي اللِّسَانِ،

اور ایسی روشنی عطا فرمائے جس سے آنکھ سرگمیں ہوں اور قلب میں طہارت، زبان میں پاکیزگی ہو،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ نُورِ الْإِيمَانِ وَفَيْضِ الْإِحْسَانِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ ایمان کا نور اور فضل و احسان کا سرچشمہ ہیں۔

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي هَدَى اللَّهُ بِهِ الْعَوَالِمَ مِنْ أَنْسٍ وَجَانِّ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جسکے صدقہ میں اللہ تعالیٰ نے تمام عالموں کے جن و انسان کو ہدایت دی،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پاک و اصحاب کرام و ازواج مطہرات رضی اللہ عنہم پر

صَلَاةً دَائِمَةً مَدَى الدُّهُورِ وَالْعُصُورِ وَالْأَزْمَانِ،

ایسا درود جو زمانوں اور اوقات کی انتہا تک ہمیشہ باقی رہے۔

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الَّذِي حَارَتْ عُقُولُ الْوَرَى فِي فَهْمِ مَعْنَاهُ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جسکی حقیقت سمجھنے میں مخلوق کی عقلیں حیران و قاصر ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو لا الہ الا اللہ کہنے والوں میں سب سے افضل و اعلیٰ ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَظِيمِ الْقَدْرِ وَالْجَاهِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ بڑی قدر و منزلت جاہ و منصب والے ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَأَجْمَعْنَا بِهِ ظَاهِرًا وَبَاطِنًا وَمَتَّعْنَا بِمَرَاةٍ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ کی معیت و خدمت میں ہمیں جمع فرما اور آپ کے جلووں سے سرفراز فرما،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَأَعْطِهِ الشَّفَاعَةَ وَيَلْغُهُ جَمِيعَ مَا يُحِبُّهُ وَيَرْضَاهُ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کو شفاعت عطا فرما اور آپ کو وہ سب عطا فرما جو آپ چاہتے اور پسند فرماتے ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَأَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَةَ السَّامِيَةَ وَيَلْغُهُ مُبْتَغَاهُ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کو بلند مقام پر فائز فرما اور آپ کو آپ کی مرضی و منشا کے مطابق عطا فرما،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَأَعْطِهِ الشَّفَاعَةَ وَالْوَسِيلَةَ وَأَكْرِمْ لَدَيْكَ مَثْوَاهُ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا محمد ﷺ پر اور آپ کو شفاعت و وسیلہ عطا فرما اور اپنے دربار میں آپ کے مقام و مرتبہ کو بلند فرما،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پاک و اصحاب کرام و ازواج مطہرات رضی اللہ عنہم پر

صَلَاةٌ دَائِمَةٌ تَقْرُبُهَا عَيْنَانَا،

ایسا دائم درود جس سے آپ کی چشمان مقدس کو شندک ملے۔

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بْنِ الرَّؤُوفِ الرَّحِيمِ ذِي الشَّفَقَةِ وَالْحَنُوفِ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ مہربان، رحیم شفقت و محبت والے ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ذِي الْقَدْرِ الْعَلِيِّ صَاحِبِ الْهَيْبَةِ وَالسُّمُوِّ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ عالی قدر صاحب ہیبت (جلال) و عظمت ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللَّهِ صَاحِبِ الْقُرْبِ وَالِدُنُوفِ،

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ اللہ کے حبیب قربت و نزدیکی والے ہیں۔

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ قَامِعِ أَهْلِ الضَّلَالِ وَالْعُتُورِ .

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ سرکشی، ضلالت و گمراہی والوں کو مٹانے والے ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْأَرْفَعِ الْحَائِزِ لِكُلِّ رِفْعَةٍ وَعُلُوِّ .

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ اس ارفع مقام والے ہیں جو ہر رفعت و بلندی کو سمیٹتا ہو،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پاک و اصحاب کرام و ازواج مطہرات رضی اللہ عنہم پر

الَّذِينَ بِهِمْ نَنَالُ كُلَّ مَرْغُوبٍ وَمَرْجُوءٍ،

جسکے صدقہ میں ہم مرغوب و پسندیدہ چیز حاصل کرتے ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الرَّسُولِ الْأَمِينِ الصَّادِقِ الْوَفِيِّ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، آپ رسول امین، سچے، وعدہ وفا کرنے والے ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ أَكْرَمَ الْكُرَمَاءِ إِمَامِ كُلِّ رَسُولٍ وَنَبِيِّ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ تمام شریفوں میں بزرگ، ہر نبی و رسول کے امام ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَأَغْفِرْ لِلْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَأَرْحَمْ بِفَضْلِكَ وَالِدِي

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور تمام مسلمان مرد و عورت کی بخشش فرما اور اپنے فضل سے میرے والدین پر رحم فرما،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَأَحْفَظْنِي مِنَ الْبَلَاءِ وَأَنْشُرْ وَقَايَتَكَ عَلَيَّ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور بلاء سے میری حفاظت فرما اور مجھ پر تیری حمایت پھیلا دے،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْعَرَبِيِّ الْهَاشِمِيِّ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ نبی امی (کائنات کی اصل)، عربی و ہاشمی ہیں۔

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَصَلِّهِ كُلِّ عَارِفٍ وَوَلِيِّ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ ہر عارف باللہ اور ولی اللہ کے لئے وصال حق کا ذریعہ ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْإِيمَانِ الْقَوِيِّ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر آپ صاحب ایمان قوی ہیں،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَنَجِّنَا مِنْ كُلِّ سُوءٍ ظَاهِرٍ أَوْ خَفِيِّ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور ظاہر و خفی ہر برائی سے ہمیں نجات دے،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَكَبْتَنَا عَلَى صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيمِ السَّوِيِّ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور اپنے سیدھے درست راستہ پر ہمیں ثابت رکھ،

وَصَلِّ عَلَيَّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ

اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پاک و اصحاب کرام و ازواج مطہرات رضی اللہ عنہم پر

ذَوِي الْعِزِّ الشَّامِخِ وَالنُّورِ الْبَهِيِّ،

جو بڑی عزت اور پر رونق نور والے ہیں،

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَشْهَدِ الْجَمَالِ فِي صُورَةِ كُلِّ مَشْهُودٍ،

اے اللہ درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر جو ہر قابل دید چیزوں میں جمال الہی کی جلوہ گاہ ہیں

وَعَيْنِ الْوِصَالِ الدَّالِ عَلَى الْحَقِّ الْمَعْبُودِ،

اور معبود برحق اللہ تعالیٰ کے قرب کی راہیں دکھانے والے اور حقیقی وصال ہیں،

وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ أَهْلِ الْفَضْلِ وَالْكَرَمِ وَالْجُودِ،

اور آپ کی آل پاک و اصحاب کرام اور امہات المؤمنین رضی اللہ عنہم پر جو فضیلت و بزرگی عطا و بخشش والے ہیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ لَمَعَةِ التَّدْلِيِّ وَسِرِّ التَّجَلِّيِّ، إِمَامِ الْأَنْبِيَاءِ

اے اللہ درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا و مولا حضرت محمد ﷺ پر آپ قربت کی چمک، تجلی حق کا راز، امام الانبیاء

وَمِصْبَاحِ الْيَقِينِ، عَلَى آلِهِ الطَّيِّبِينَ، وَأَصْحَابِهِ الْمُكْرَمِينَ،

اور یقین کا چراغ ہیں اور آپ کی پاک آل و معظم اصحاب پر

وَأَزْوَاجِهِ الطَّاهِرَاتِ الْمُؤْمِنِينَ

اور آپ کی ازواج مطہرات امہات المؤمنین رضی اللہ عنہم پر،

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بْنِ الْهَادِي لَأَنْوَارِكَ،

اے اللہ درود و سلام بھیج اور برکتیں نازل فرما ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر آپ تیرے انوار کے ہادی،

الْجَامِعِ لِأَسْرَارِكَ، الدَّالِّ عَلَيْكَ، الْمُوَصِّلِ إِلَيْكَ،

تیرے اسرار کے جامع، تیری طرف رہنمائی کرنے والے اور تجھ تک پہنچانے والے ہیں،

صَلَاةً يَنْفَرُجُ بِهَا كُلُّ ضَيْقٍ وَتَعْسِيرٍ، وَتَنَالُ بِهَا كُلَّ خَيْرٍ وَتَيْسِيرٍ،

ایسا درود جسکے صدقہ میں ہر تنگی و مشکل کھل جائے اور اسکے صدقہ ہم میں ہر خیر و آسانی کو پائیں،

وَتَشْفِينَا مِنَ الْأَوْجَاعِ وَالْأَسْقَامِ وَتُخَلِّصُنَا مِنَ الْمَخَافِ وَالْأَوْهَامِ،

اور تو ہمیں تکالیف و بیماریوں سے شفا دے، اور وہہموں اور خوف سے ہمیں چھٹکارا عطا فرمائے،

وَتَحْفَظُنَا فِي الْيَقَظَةِ وَالْمَنَامِ، وَتُنَجِّنَا مِنْ نَوَائِبِ الدَّهْرِ وَمَتَاعِبِ الْأَيَّامِ

اور بیداری و تیند میں ہماری حفاظت فرمائے اور ایام کی گردشوں، زمانہ کی تھکانوں سے ہمیں نجات دے،

وَعَلَى إِلَهٍ هُدَاةِ الْإِسْلَامِ، وَأَصْحَابِهِ السَّادَةِ الْأَعْلَامِ، وَأَزْوَاجِهِ الطَّاهِرَاتِ الْكِرَامِ،

اور اسلام کے ہادی آپ کی آل پاک پر، با عظمت سردار آپ کے اصحاب کرام پر، شرف و بزرگی والے ازواجِ طاہرات، امہاتِ المؤمنین رضی اللہ عنہم پر (درود نازل فرما)

وَاجْمَعْنَا عَلَيْهِ يَا رَبَّنَا فِي أَعْلَى مَقَامٍ وَأَرْزُقْنَا يَا مَوْلَانَا فِي جَوَارِهِ حُسْنَ الْخِتَامِ

اے ہمارے رب ہمیں اعلیٰ مقام میں آپ کی خدمتِ اقدس میں حاضر فرما اور اے ہمارے مولیٰ! ہمیں آپ کے پڑوس (قدوسوں میں) میں حسن خاتمہ عطا فرما۔



صَلَوَاتُ مُنَاجَاةِ الْحَضْرَةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ

﴿۷﴾ بارگاہِ محمدی علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام میں مناجات کے درود.....

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الصَّلَوَاتُ الزَّاهِرَاتُ، وَالتَّسْلِيْمَاتُ الْعَاطِرَاتُ،

روشن درود، معطر تسلیمات،

والتَّحِيَّاتُ الْكَامِلَاتُ، وَالْبَرَكَاتُ الْمُتَوَالِيَاتُ،

کامل ہدایا، پے درپے برکتیں،

عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ، يَا خَاتَمَ الْأَنْبِيَاءِ، يَا قُدُوَّةَ الْأَصْفِيَاءِ،

آپ پر یا سیدی یا رسول اللہ ﷺ، اے انبیاء کرام کے خاتم (سلسلہ نبوت کو ختم کرنے والے) اے اصفیاء کے پیشوا،

يَا سَيِّدَ الْأَتْقِيَاءِ، يَا أَكْرَمَ أَهْلِ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ،

اے پرہیزگاروں کے آقا، اے زمین و آسمان میں سب سے بزرگ،

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ الْحَقِّ

صلوٰۃ و سلام ہوں آپ پر اے حق کے نور

الَّذِي بَرَزَ مِنْ عَالَمِ الْخِفَاءِ، إِلَى عَالَمِ الظُّهُورِ وَالْأَرْتِقَاءِ،

جو عالم خفا سے عالم ظہور و ارتقاء میں تشریف لائے،

فَكَانَ آدَمُ قَبَسًا مِنْ هَذَا الضِّيَاءِ،

حضرت آدم علیہ السلام اس ضیاء سے روشنی حاصل کی،

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفَاءَ كُلِّ شَيْءٍ وَحَقِيقَتَهُ الْمَعْنَوِيَّةَ،

درود و سلام ہو آپ پر، اے وہ ذات پاک جو ہر شے کا خلاصہ اور اسکے معنوی حقیقت ہے،

يَا نَاسُوتَ الْحَيَاةِ السَّارِيَةِ فِي تِلْكَ الرَّقَائِقِ اللَّاهُوتِيَّةِ،

ان لاہوتی رحمتوں و لطائف میں جاری و ساری حیات کی اے بشری صورت،

يَا يَنْبُوعَ الْفَيْضِ الْوَاصِلِ لِلْمَدَارِكِ الْإِنْسَانِيَّةِ،

اے انسانی حواس کو ملنے والے فیض رساں چشمہ،

يَا شَرَابَ الشَّوْقِ لِلْمَشَاعِرِ الْوَجْدَانِيَّةِ،

اے وجدانی احساسات کے جامِ محبت و شوق۔

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللَّهِ أَنْتَ الْأَوَّلُ نُورًا فِي الْعَالَمِينَ،

صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر، اے اللہ کی منتخب کردہ ذات گرامی، آپ عالموں میں بحالت نور اول ہیں،

وَالْآخِرُ ظُهُورًا فِي الْمُرْسَلِينَ وَالظَّاهِرُ شُهُودًا فِي النَّبِيِّينَ،

اور مرسلین میں باعتبار ظہور آخر ہیں اور انبیاء کرام میں بہ لحاظ شہود ظاہر ہیں،

وَالسَّابِقُ بِالشَّرِيعَةِ وَالِدَيْنِ، وَالْبَاطِنُ بِالْحَقِيقَةِ وَالْيَقِينِ،

دین و شریعت میں سابق اور حقیقت و یقین میں باطن ہیں،

وَالْحَافِظُ عُهْدًا لِمَوَاقِفِ الرِّسَالَةِ وَالتَّبَيِّنِ،

رسالت کے تاکیدی عہد و پیمان اور انکے بیان کے نگہبان،

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَشْكَاةَ مِصْبَاحِ أَنْوَارِ التَّوْحِيدِ،

صَلَاة و سلام ہو آپ پر اے انوار توحید کے چراغ کے طاق،

يَاهَالَةَ الْإِبْدَاعِ وَالتَّفْرِيدِ، يَا كَامِلَ عَوَارِفِ التَّحْمِيدِ وَالتَّمْجِيدِ،

بے مثال تخلیق و یکتا مخلوق کے اے ہالے (چاند کے اطراف کا گھیرا) معارف سبحان اللہ، والحمد للہ کے اے کامل مرکز عرفان،

يَا ذِكْرَ نَفَائِسِ الْمَوَاعِظِ "لِمَنْ أَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ شَهِيدٌ"

کامل توجہ سے سننے والے کیلئے عمدہ نصیحتیں فرمانے والے !

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا كَوْثَرَ الْبَرَكَاتِ يَا غَيْثَ الْخَيْرَاتِ،

درود و سلام ہو آپ پر اے نہایت کثیر برکتوں کی ذات، اے خیرات و بھلائیوں کے ابر کرم،

يَا مَطْلَعَ التَّجَلِّيَّاتِ، يَا مَشْرِقَ السَّعَادَاتِ

اے تجلیات ربانی کا مرکز و مطلع، اے سعادتوں کے مشرق و منبع،

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ذَا الْأَنْوَارِ السَّاطِعَةِ،

درود و سلام ہو آپ پر اے بلند انوار،

وَالْإِشْرَاقَاتِ اللَّامِعَةِ، وَالْفِيُوضَاتِ الْهَامِعَةِ، وَالْحَسَنَاتِ الْجَامِعَةِ،

روشن تجلیات، برستے فیوض اور جامع حسنات والے۔

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ بِكَ ارْتَقَتْ الْأَرْوَاحُ إِلَى الْمَعَانِي الْعِرْفَانِيَّةِ،

درود و سلام ہو آپ پر اے وہ ذات پاک جسکے صدقہ میں ارواح کو معانی عرفانیہ تک ترقی ملی،

وَتَحَقَّقَتْ بِوُجُودِ شُهُودِ سُعُودِكَ الْمَلَائِكَةُ النُّورَانِيَّةُ،

اور آپ کے وجود مقدس کی برکت سے نورانی فرشتے منصہ وجود میں آئے۔

وَاسْتَنَارَتْ بِنُورِ نَيِّرَاتِ شَمْسِ بَهَائِكَ الْآفَلَاقُ الْعُلُويَّةُ،

اور آپ کے شمس نبوت کی شعاعوں کے پر رونق نور سے افلاک علوی جگمگا اٹھے۔

وَاسْتَمَدَّ مِنْ مَدَدِ فَيْوُضَاتِكَ جَمِيعُ الْمَخْلُوقَاتِ الْكُوْنِيَّةِ،

آپ کے فیوض کرم سے تمام وجودی مخلوقات خیرات لئے ہیں،

الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا هَيْكَلَ الْأَنْوَارِ اللَّامِعَةِ الْعَرْشِيَّةِ،

درود و سلام ہو آپ پر، اے منور عرشی انوار کی صورت،

يَا سَمَاحَةَ الْإِنْسَانِ فِي الْمَعَارِجِ الْقُدْسِيَّةِ،

اے قدسی مدارج میں راحت و انس عطا فرمانے والے،

يَا رَحِيْقَ الْهَنَاءِ لِارْتِوَاءِ النُّفُوسِ الْبَشَرِيَّةِ،

ارتقاء نفوس بشری کیلئے اے خوشگوار خالص جام (عطا فرمانے والے)،

يَا ذَوْقَ الْأَحَاسِيْسِ وَمَظْهَرَهَا فِي اسْمِي مَعَانِيهَا الرُّوْحِيَّةِ،

اے احساسوں کے ذوق اور اُنکے روحانی بلند معانی میں اُنکا مظہر،

يَا مِثَالَ الْمَحَبَّةِ الَّتِي اتَّسَمَتْ بِصِفَاتِ الْجَمَالِ الْكَمَالِيَّةِ،

اے وہ محبت کی مثال جو کامل صفاتی جمال سے موسوم ہوئی۔

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَسِيمَ الْحَيَاةِ يَا شَمْسَ الْأَكْوَانِ،

درود و سلام ہو آپ پر اے نسیم حیات (زندگی کی باغ و بہار)، اے آفتاب کائنات،

يَا رَحْمَةَ اللَّهِ فِي صُورَةِ إِنْسَانٍ، يَا سَمَاءَ الْغُيُوبِ يَا يَقْظَةَ الْوُجْدَانِ،

اے اللہ کی رحمت بشکل انسانی، اے اسرار و غیوب کے آسمان، اے وجدان کی بیداری،

يَا، طَهَارَةَ الْقُلُوبِ يَا جَزَاءَ الْإِحْسَانِ، يَا عَقْلَ الْكُونِ، يَا ضَمِيرَ الزَّمَانِ،

اے دلوں کی پاکیزگی، اے احسان کا بدلہ، اے عقل عالم، اے ضمیر زمان،

يَا رِقَّةَ الشُّعُورِ يَا وَحْيَ الْبَيَانِ، يَا حَاسَةَ الْخَيْرِ يَا فَهَمَ الْقُرْآنِ،

اے شعور کی لطافت، اے وحی کا بیان و وضاحت فرمانے والے، اے خیر کو پہچاننے والی ذات، اے قرآن کا فہم عطاء کرنے والے،

يَا جَنَّةَ الرُّوحِ يَا خُضْرَ الرِّضْوَانِ

اے روح کی جنت، اے رضاء حق کی تازگی،

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْوُدِّ وَالْوَدَادِ،

صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے صاحب محبت و مودت،

يَا ظِلَالِ الرَّحْمَةِ يَا رَفِيعَ الْعِمَادِ، يَا نُورَ الْحِكْمَةِ يَا سِرَاجَ الرَّشَادِ،

اے سایہ رحمت و صاحب شان و عظمت، اے حکمت کے نور، اے چراغ ہدایت،

يَا أَسَاسَ الْعَدْلِ يَا رَحْمَةَ الْعِبَادِ،

اے عدل و انصاف کی بنیاد، اے بندوں کیلئے رحمت،

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ لَا تُدْرِكُ الْعُقُولُ عَظَمَتَكَ إِحَاطَةً وَتَقْدِيرًا،

درود و سلام ہو آپ پر، اے وہ ذات عالی جنگی عظمت کا احاطہ و اندام عقولوں کو حاصل نہ ہو،

يَا مَنْ مَلَأَتْ فَضَاءَ الْوُجُودِ إِشْرَاقًا وَتَنْوِيرًا،

اے وہ ذات پاک آپ نے خلاء وجود کو روشنی و تنویر سے بھر دیا،

يَا قَطْرَ النَّدَى عَلَى شَجَرَةِ الْحَيَاةِ الَّتِي طَهَّرَ اللَّهُ بِهَا الْعِبَادَ تَطْهِيرًا،

درخت حیات پر عطاء خداوندی کی امی مقدس باران رحمت جتنکے صدقہ اللہ تعالیٰ نے بندوں کو نہایت پاک و صاف کر دیا،

”يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِدًا وَمُبَشِّرًا وَنَذِيرًا

اے نبی بے شک ہم نے آپ کو حاضر و ناظر اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے

وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُنِيرًا“

اور اللہ کی طرف اسکے حکم سے بلانے والا اور روشن کرنے والا آفتاب (بنا کر بھیجا ہے)۔

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَرَزَخَ الْأَزَلِيَّاتِ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْمَخْلُوقَاتِ،

درود و سلام ہو آپ پر، حق تعالیٰ اور مخلوقات کے درمیان اے ازلیات کے وسیلہ عظمیٰ،

يَا حِصْنَ الْمُسْلِمِينَ فِي الشَّدَائِدِ وَالْأَزْمَاتِ،

نختیوں اور مصائب میں امی مسلمانوں کے قلعہ (جائے پناہ)،

يَا عَظْمَةَ الْأَسْرَارِ السَّارِيَةِ فِي قَوَالِبِ الْكَمَالَاتِ،

کمالات کے ڈھانچوں / سانچوں میں جاری و ساری اسرار الہی کی اے عظمت۔

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَحْمَةَ اللَّهِ وَكَرَامَهُ، يَا نِعْمَةَ اللَّهِ وَاحْسَانَهُ،

صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے اللہ کی رحمت اور اسکا اکرام، اے اللہ کی نعمت اور اسکا احسان،

يَا هِدَايَةَ اللَّهِ وَإِنْعَامَهُ، يَا نَفْحَةَ اللَّهِ وَإِلْهَامَهُ،

اے اللہ کی ہدایت اور اسکا انعام، اے اللہ کی بخشش اور اسکا الہام،

يَا بَدْءَ الْخَيْرِ وَنِظَامَهُ، يَا مَظْهَرَ السَّعْدِ وَخِتَامَهُ،

اے خیر و بھلائی کی ابتداء اور اسکا نظام، اے سعادت کے مظہر اور اس کی انتہاء۔

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ أَنْتَ لِلشَّمْسِ بِهَاءٌ وَنُورٌ،

صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے وہ ذات پاک جو سورج کی رونق اور نور ہیں،

وَلِلْكَوَاكِبِ رَوْعَةٌ وَظُهُورٌ، وَلِلْحَيَاةِ بَهْجَةٌ وَسُرُورٌ وَاللَّمَاءِ رِيٌّ وَظُهُورٌ،

ستاروں کیلئے حسن و جمال اور ظہور ہیں، زندگی کیلئے سرور اور خوشی ہیں اور پانی کی سیرابی و پاکی ہیں،

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شُعَاعَ نُورِ الْيَقِينِ يَا عَيْنَ بَصَائِرِ الْعَارِفِينَ،

صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر، اے وہ ذات پاک آپ نور یقین کی شعاع، بصیرت عارفین کی آنکھ،

يَا طَهَارَةَ سَرَائِرِ الْمُؤَحِّدِينَ، يَا تَبَصُّرَةَ الْمُسْتَبْصِرِينَ،

راز ہائے موحدین کی پاکی اور غور و تدبیر کرنے والوں کی فکر و نصیحت،

يَا فَرَحَةَ الْمَكْرُوبِينَ، يَا سَلْوَةَ الْمَحْزُونِينَ،

اے مصیبت زدہ لوگوں کی فرحت و خوشی، اے غمزدہ لوگوں کا اطمینان قلب۔

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ الشُّهُودِ، يَا سَعْدَ السُّعُودِ، يَا آيَةَ النَّهْرِ،

صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے نور شہود، اے برکتوں کی سعادت، اے زمانہ کی نشانی،

يَا مُعْجِزَةَ الْخُلُودِ، يَا عَبَاقَةَ الزَّهْرِ، يَا بَسْمَةَ الْوُجُودِ،

اے معجزہ دائمی، اے پھول کی خوشبو، اے وجود کی مسکراہٹ۔

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا طَيِّبَ الْقُلُوبِ يَا شِفَاءَ الْأَجْسَامِ،

صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے دلوں کے طیب، اے اجسام کی شفا،

يَا حَيَاةَ النَّفُوسِ، يَا دَوَاءَ الْأَسْقَامِ يَا مَنْ سَبَّحَ فِي كَفِّكَ الْحَصَى وَالطَّعَامُ،

اے نفوس کی حیات، اے بیماریوں کی دوا، اے وہ ذات گرامی جنکی ہتھلی میں کنکریاں اور کھانا تسبیح پڑھے،

وَنَطَقَ لَكَ الْبَطْلُ قَبْلَ الْفِطَامِ، وَنَسَجَ لَكَ الْعَنْكَبُوتُ وَبَاضَ الْحَمَامُ،

زمانہ شیر خوارگی سے قبل بچہ کو آپ سے ہمکلامی کا شرف ملا، اور آپ کے لئے مکڑی نے جالا بنا اور کبوتری نے انڈا دیا،

يَا مَنْ رَوَيْتَ بِقَدَحِ اللَّبَنِ الْكَثِيرِ مِنَ الْأَنَامِ،

اے وہ ذات پاک آپ نے دودھ کے ایک پیالہ سے مخلوق کثیر کو سیراب فرمایا۔

يَا مَنْ أَنْشَقَ لَكَ الْقَمَرُ وَظَلَّ لَكَ الْغَمَامُ،

اے وہ ذات بابرکت آپ کے لئے چاند شق ہوا، اور بادل نے سایہ کیا

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ سَلَّمَتْ عَلَيْكَ الْأَشْجَارُ،

صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے وہ ذات مبارک، آپ کی خدمت میں درخت سلام پیش کرے،

وَشَهِدَتْ بِرِسَالَتِكَ الْأَحْجَارُ، وَحَنَّ لَكَ الْجِدْعُ وَوَارَاكَ الْغَارُ،

پتھر آپ کی رسالت کی گواہی دے، ٹہنی آپ کے فراق میں بے چین ہوئی اور غار نے آپ کو چھپایا،

يَا مَنْ اهْتَزَّتْ مِنْ جَلَالِ نُبُوتِكَ شَوَامِخُ السُّمِّ مِنَ الْجِبَالِ،

اے وہ ذات پاک آپ کے جلال نبوت سے مضبوط اونچے پہاڑ دہل گئے،

وَتَبَعَ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِكَ الْمَاءُ الزُّلَالُ،

اور آپ کے انگشتھائے مبارکہ سے شیریں پانی کے چشمے بہ نکلے،

وَشَكَالِكَ الْبَعِيرُ وَكَلَّمَتِكَ الظُّبْيَةُ بِأَفْصَحِ مَقَالٍ،

اونٹنی نے آپ سے اپنا درد سنایا اور بہرن نے فصیح زبان میں آپ سے ہمکلامی کا شرف حاصل کیا،

يَا مَنْ أَثَرَتْ قَدَمُكَ فِي الصَّخْرِ وَلَمْ تُؤَثِّرْ فِي الرَّمَالِ،

اے وہ ذات مقدس کہ آپ کا قدم مبارک چٹان پر نقش بٹھا گیا نہ کہ ریت میں،

يَا صَاحِبَ التَّاجِ وَالْبُرَاقِ وَالْمِعْرَاجِ، يَا نَبِيَّ الْخَيْرِ

اے تاج اور براق و معراج والے، اے خیر والے نبی،

يَا مُصَدِّرَ الْأَفْضَالِ يَا مَنْ رَأَيْتَ رَبَّكَ لَيْلَةَ الْإِسْرَاءِ فِي عَالَمِ الْبِقِظَةِ لَا فِي عَالَمِ الْمِثَالِ،

فضیلتوں کے مصدر، اے وہ ذات پاک آپ نے شب اسری آپ نے رب کا دیدار عالم بیداری میں کیا عالم مثال میں نہیں،

وَشَاهَدَتْ مَوْلَاكَ بِعَيْنِ الْقَلْبِ لَا بِعَيْنِ الْخَيَالِ،

اور اپنے مولا کا مشاہدہ آپ نے سر اور قلب کی آنکھ سے کیا خیال کی آنکھ سے نہیں،

وَكَمْ تَحَمَّلْتَ الْأَهْوَالَ وَتَقَدَّمْتَ الْأَبْطَالَ فِي حَوْمَةِ الْقِتَالِ،

کتنی مصیبتوں کو آپ نے برداشت کیا، کتنے بہادروں کو میدان کارزار میں آگے بڑھایا،

وَضَرَبْتَ لِلنَّاسِ الْأُسْوَةَ الْحَسَنَةَ فِي الْأَقْوَالِ وَالْأَفْعَالِ،

اور آپ نے لوگوں کو بہترین نمونہ عطا فرمایا اقوال طیبہ و افعال مبارک کی صورت میں،

وَهَذَا تَخْصِيصٌ مِّنَ اللَّهِ لَكَ فِيهِ تَكْرِيمٌ وَاجْتِلَالٌ،

یہ سب فضائل اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ کے لئے خاص ہیں جن میں تعظیم و تکریم ہے،

وَلَا اسْتِحَالَةٌ فِي ذَلِكَ فَاللَّهُ قَادِرٌ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ سُبْحَانَهُ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالِ،

اور یہ ناممکن نہیں، اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے پاک ہے وہ ذات بلند و بالا ہے،

فَمُعْجَزَاتُكَ يَعْجِزُ عَنْ وَصْفِهَا اللِّسَانُ،

پس آپ کے معجزات و کمالات کو بیان کرنے سے زبان عاجز ہے،

وَآيَاتُكَ وَاضِحَةٌ الْبَيَانِ، وَشَمَائِلُ فَضْلِكَ بَاقِيَةٌ عَلَىٰ مَرِّ الزَّمَانِ،

اور آپ کے آیات کھلے واضح ہیں، آپ کے فضل کے شمائل زمانہ گزرنے پر بھی باقی ہیں

لَأَنَّكَ دَلِيلُ الْحَقِّ الْمُشَاهِدُ فِي كُلِّ زَمَانٍ وَمَكَانٍ

کیونکہ آپ حق کی دلیل اور ہر زمان و مکان میں موجود ہیں

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ قَرَنَ اللَّهُ طَاعَتَكَ بِطَاعَتِهِ،

صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے وہ ذات پاک آپ کی اطاعت کو اللہ نے اپنی طاعت سے ملا دیا

”مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ“

ارشاد ہے: جس نے رسول اکرم ﷺ کی طاعت کی اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی،

وَجَعَلَ مَبَايَعَتِكَ عَيْنَ مَبَايَعَتِهِ،

اور آپ کی بیعت کو خالص اپنی بیعت بنا دیا

”إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ“

ارشاد ہے: جو لوگ آپ سے بیعت کرتے ہیں درحقیقت وہ اللہ تعالیٰ سے بیعت کرتے ہیں،

وَأَقْسَمَ بِحَيَاتِكَ فِي كِتَابِهِ الْمَكْنُونِ،

اور اپنی محفوظ کتاب میں آپ کے حیات مبارکہ کی قسم ذکر کی،

”لَعَمْرُكَ إِنَّهُمْ لَفِي سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُونَ“

فرمایا: آپ کی عمر مبارک کی قسم وہ لوگ اپنے نشہ میں سرگرداں ہیں،

وَأَرْسَلَكَ لِلنَّاسِ جَمِيعًا، ”يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعًا“

اور تمام لوگوں کیلئے آپ کو بھیجا، فرمایا، اے لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہیں،

وَلَمْ يُعَذِّبْ قَوْمًا أَنْتَ فِيهِمْ، ”وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ“

اور ان قوم کو عذاب نہ دیا جس میں آپ تشریف فرما ہیں ارشاد ہے اور اللہ تعالیٰ کی یہ شان نہیں کہ انہیں عذاب دے جبکہ اے محبوب ﷺ آپ ان میں بطور نبی،

وَجَعَلَكَ عَلَىٰ كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا، ”فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَىٰ هَؤُلَاءِ شَهِيدًا“

اور آپ کو تمام امتوں پر گواہ بنایا اور (اے پیارے) کیسا منظر ہوگا جب ہر امت سے ہم ایک شہید لائیں گے اور ان سب پر ہم آپ کو شہید بنا لیں گے،

وَعَلَّمَ الْمُؤْمِنِينَ آدَبَ الْحَدِيثِ مَعَكَ،

اور آپ سے معروضہ کرنے کا مومنین کو ادب سکھایا،

”لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا“

فرمایا، رسول پاک ﷺ کے بلاوے کو اپنے درمیان ایسا نہ بناو جیسا تم ایک دوسرے کو پکارتے ہو،

وَشَرَّفَكَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ بِمَحَاسِنِ الْأَوْصَافِ وَمَحَامِدِ التَّكْرِيمِ

ذات رحمن ورحیم نے آپ کو حسین اوصاف اور با عظمت تعریفات سے سرفراز فرمایا

”وَإِنَّكَ لَعَلَى خُلُقٍ عَظِيمٍ“

ارشاد ہے: بے شک آپ بلند اخلاق پر فائز ہیں،

وَأَغْنَاكَ اللَّهُ عَنِ الْحُرَّاسِ، ”وَاللَّهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ“

اور دربانوں سے آپکو بے نیاز کر دیا، فرمایا: اللہ تعالیٰ لوگوں سے آپ کی حفاظت فرماتا ہے،

وَأَنْزَلَ عَلَيْكَ الْقُرْآنَ رَحْمَةً وَرِفْقًا، طه، مَا أَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَى

اور قرآن پاک آپ پر رحمت و نرمی کیلئے نازل فرمایا ارشاد فرمایا: طہ، ہم نے آپ پر قرآن اس لئے نازل نہیں کیا کہ آپ کو مشقت میں ڈال جائے،

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْخَلْقِ وَجَمِيعَ مَا خَلَقَ اللَّهُ،

صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر، اے سید کائنات اور خدا کی جمیع خلائق کے آقا، اللہ تعالیٰ اطاعت کی طرف

یاند آئے الضمیر نحو طاعة الله، يَا دَلِيلَ الْقُلُوبِ إِلَى حُسْنِ الظَّنِّ بِاللَّهِ،

اے ضمیر کی نداء، اللہ تعالیٰ سے حسن ظن (امید و رجاء) پیدا کرنے والی اے دلوں کی دلیل،

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا لَيْلَةَ الْقَدْرِ، يَا نُورَ الْبَدْرِ، يَا مَطْلَعَ الْفَجْرِ،

درود و سلام ہو آپ پر، اے قدر و منزلت کی شب وصال، اے چودہویں رات کے چاند کے نور، اے فجر کا مطلع،

يَا رِيحَ الْوَرْدِ، يَا عِطْرَ الزَّهْرِ، أَنْتَ السَّرُورُ وَالْيَسْرُ، وَالْفَخْرُ وَالذَّخْرُ،

اے خوشبوئے گلاب، اے پھولوں کے عطر، آپ ہی سرور اور آسانی ہیں اور اعزاز و ذخیرہ ہیں،

وَالْعَفَافُ وَالطُّهْرُ، وَالْفَتْحُ وَالنَّصْرُ، وَالْحَمْدُ وَالشُّكْرُ،

پاکیزگی و طہارت ہیں، فتح و کامیابی اور نصرت الہی ہیں سراپا حمد اور شکر گزار ہیں،

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ أَنْتَ لِلْعَالَمِينَ رَحْمَةٌ وَشِفَاءٌ

صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر، اے وہ ذات مقدس کہ آپ عالموں کیلئے رحمت و شفا ہیں،

وَلِلْمُسْلِمِينَ عِزٌّ وَرَجَاءٌ، هَانَحْنُ أَوْلَاءُ خُدَامِكَ الْأَوْفِيَاءُ،

مسلمانوں کیلئے عزت اور امید ہیں، الحمد للہ! ہم آپ کے وفادار غلام ہیں،

الْمُتَوَكِّلُونَ بِجَنَابِكَ، الْمُؤَقِنُونَ بِإِمْدَادِكَ،

آپ کے دربار کا وسیلہ لینے والے، آپ کی امداد و دستگیری پر یقین کامل رکھنے والے،

الْمُتَحَقِّقُونَ مِنْ بَرَكَاتِكَ الْوَاقِفُونَ عَلَى اعْتَابِكَ،

آپ کی برکتوں سے مستفید ہونے والے، آپ کی دہلیز پر کھڑے رہنے والے،

طَالِبِينَ كَرِيمِ رِعَايَتِكَ وَعَظِيمِ شَفَاعَتِكَ، ذَرَّةٌ مِنْ مَدَدِكَ تَكْفِينِي (تین مرتبہ)

اور آپ کی کریم نگہبانی اور شفاعت عظمیٰ کے طالب ہیں، آپ کی مدد کا ایک ذرہ مجھے کافی کر دیتا ہے،

وَنَظْرَةٌ مِّنْ كَرَمِكَ تُرَضِّنِي (تمن مرتبہ)، فَمَا نَادَاكَ صَادِقٌ إِلَّا لَبَّيْتَ النِّدَاءَ،

آپ کی ایک نظر کرم مجھے خوشیاں عطا کر دیتی ہے، صدق دل سے جس نے بھی آپ کو پکارا آپ نے اسکی فریاد رسی کی

وَمَا اسْتَفَاكَ بِكَ مُؤْمِنٌ إِلَى اللَّهِ إِلَّا زَالَ عَنْهُ الشَّقَاءُ،

اور جس بندہ مؤمن نے تقرب الہی کے حصول کے لئے آپ سے مدد طلب کی اس سے شقاوت زائل ہو گئی۔

نَعَمْ يَرَاكَ الْبَصِيرُ بَعَيْنِ قَلْبِهِ وَيَأْتِيهِ الْفَرَجُ،

ہاں! اہل بصیرت دل کی آنکھ سے آپ کا دیدار کرتا ہے اور اس کو کشائش نصیب ہوتی ہے،

وَتُشْرِقُ رُوحَكَ الشَّرِيفَةُ لِأَحْبَابِكَ عِنْدَمَا يَشْتَدُّ الْحَرَجُ،

اور آپ کی روح مقدس سخت مصیبت کے وقت اپنی جانثاروں کے لئے جلوہ بار ہوتی ہے۔

فَأَنْتَ فِي الرَّفِيقِ الْأَعْلَى وَالْمَقَامِ الْأَسْمَى، مَشْرِقُ التَّجَلِّيِ وَالنُّورِ،

پس آپ رفیق اعلیٰ اور بلند مقام پر فائز ہیں، تجلی اور نور کی مشرق،

بَاهِرُ الْوَضَاءَةِ وَالظُّهُورِ، يَفِيضُ خَيْرَكَ عَلَى الْمُحِبِّينَ،

روشنی اور ظہور کی چمک ہیں، آپ کا خیر (فیض) چاہنے والوں پر بہتا رہتا ہے،

وَيَعْمُ بَرُّكَ عَلَى الْمُخْلِصِينَ، فَتَشَاهِدُكَ أُمَّتُكَ فِي يَقْظَةِ رُوحِهَا وَمَنَامِهَا

اور آپ کی نیکی مخلصین پر عام ہوتی ہے، آپ کی امت اسکی روح بیدار رہنے اور سونے کی حالت میں آپ کا مشاہدہ کرتی ہے

وَتَسْأَلُكَ عَمَّا يُصْلِحُ مِنْ شَأْنِهَا،

اور آپ سے وہ اشیاء مانگتی ہے جو اسکے معاملہ کی اصلاح کرے،

فَتُجِيبُهَا إِلَى مَا فِيهِ خَيْرُهَا يَا مَنْ أَنْتَ هَادِينَا وَشَفِيعُنَا،

تو آپ انہیں وہی عطا فرماتے ہیں جس میں ان کے لئے خیر و بھلائی ہوتی ہے، اے وہ ذات گرامی آپ ہی ہمارے ہادی و شفیع ہیں،

سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ وَحَقِّ حَقِّكَ وَمَقَامِ قُرْبِكَ وَاشْرَاقِ وَجْهِكَ،

سیدی یا رسول اللہ ﷺ آپ کی حقانیت و صداقت اور مقام قرب اور چہرہ انوار کی تابناکی کے سبب،

حَرَامٌ عَلَيَّ الْمُنْكَرِينَ مُشَاهِدَتِكَ، وَبَعِيدٌ عَلَيَّ الْوَاهِمِينَ مُخَاطَبَتِكَ

منکرین پر آپ کا مشاہدہ حرام ہے، وہم میں مبتلا لوگوں پر آپ سے شرف مخاطب بعید ہے،

وَهَيْهَاتَ لِلْمُتَشَكِّكِينَ الْوُصُولَ إِلَى مَقَامِ حَضْرَتِكَ

شک کرنے والوں کیلئے آپ کے دربار اقدس تک رسائی بہت دور ہے،

لِأَنَّ قَدْرَكَ لَا يُعْرَفُ بِالْوَهْمِ وَالظَّنِّ وَالْخَيَالِ،

کیونکہ آپ کا مقام عالی وہم، وگمان اور خیال و فکر سے جانا نہیں جاتا،

وَمَقَامُكَ لَا يُدْرَكَ بِالْكَلامِ وَالتَّخْمِينِ وَالجِدَالِ،

اور آپ کی قدر و منزلت گفتگو، اندازہ اور بحث و جھگڑے سے معلوم نہیں ہوتی،

فَمَنْ ذَا الَّذِي صَلَّى عَلَيْكَ وَلَمْ يُشْرِقْ رُوحَكَ عَلَيْهِ،

کون ہے جو آپ کی خدمت میں درود پیش کرے اور اس پر آپ کی روح مبارک کی تجلی نہ ہوئی ہو،

وَمَنْ ذَا الَّذِي اسْتَشْفَعَ بِكَ وَلَمْ يَصِلْ نَصْرُ اللَّهِ إِلَيْهِ،

کون ہے جس نے آپ کی شفاعت چاہی اور اللہ تعالیٰ کی مدد اسکو نہ پہنچی ہو۔

نَحْنُ فِي حِمَاكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، نَحْنُ فِي رِحَابِكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ

ہم آپ کی حمایت میں ہیں یا رسول اللہ ﷺ، ہم آپ کے دربارِ اقدس میں حاضر ہیں یا حبیب اللہ ﷺ،

نَحْنُ فِي كَنَفِكَ يَا نَجِيَّ اللَّهِ، نَحْنُ فِي جَاهِكَ يَا صَفِيَّ اللَّهِ،

ہم آپ کے سائے میں ہیں یا نجی اللہ ﷺ، ہم آپ کے دربارِ اقدس پر ہیں یا صفی اللہ ﷺ،

نَحْنُ فِي حَرَمِكَ يَا أَعَزَّ خَلْقِ اللَّهِ فَمَا مِنْ أَحَدٍ إِلَّا وَيَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْمُعْطَى وَأَنْتَ

ہم آپ کے حرمِ پاک میں ہیں، اے مخلوق میں سب سے غالب ذاتِ پاک، ہر کوئی جانتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی عطا فرماتا ہے

يَا رَسُولَ اللَّهِ مَصْدَرُ الْعَطَاءِ، وَاللَّهُ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

اور یا رسول اللہ ﷺ آپ عطاءِ حق کا مرکز ہیں، اللہ تعالیٰ آسمانوں و زمین کا نور ہے

وَأَنْتَ مِرْآةٌ هَذَا الضِّيَاءِ، لِأَنَّكَ النُّورُ الْمُبِينُ الَّذِي مَلَأَ إِشْرَاقَهُ الْعَالَمِينَ،

اور آپ اس ضیاء کا آئینہ ہیں، کیونکہ آپ ہی وہ روشن نور ہیں جسکی نورانیت تمام عالمین پر چھا گئی،

وَأَنْتَ كِتَابُ التَّبَيُّنِ وَمِيثَاقُ النَّبِيِّينَ،

اور آپ ہی اللہ تعالیٰ کی کتاب اور انبیاء کرام کا عہد و میثاق ہیں،

وَأَنْتَ نَظَرُ الْحَقِّ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ كَيْفَ لَا وَقَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْكَ

اور آپ مومنین کے دلوں میں حق سبحانہ و تعالیٰ کی نظر عنایت ہیں اور کیوں نہ ہو یقیناً اللہ تعالیٰ نے

فِي مُحْكَمِ التَّبَيُّنِ، قَدْ جَاءَ كُمْ مِنَ اللَّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُبِينٌ،

آپ پر واضح و محکم کلام میں نازل فرمایا: یقیناً تمہارے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک عظیم نور اور روشن کتاب آئی۔

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ فِي عَالَمِ الْغَيْبِ إِشْرَاقُكَ،

صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے وہ ذات مبارک کہ آپ کی روشنی عالم غیب میں ہے،

وَفِي عَالَمِ الشَّهَادَةِ أَثَارُكَ، وَفِي عَالَمِ الرُّوحِ أَسْرَارُكَ وَفِي عَالَمِ الْأَفْلَاقِ أَنْوَارُكَ،

اور عالم شہادت میں آپ کے آثار ہیں، اور عالم روح میں آپ کے اسرار ہیں، عالم افلاک میں آپ کے انوار ہیں،

وَفِي عَالَمِ الْبَرَزِخِ بَرَكَاتُكَ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ إِلِكِ الْأَبْرَارِ الْمُتَّقِينَ،

اور عالم برزخ میں آپ کی برکات ہیں۔ درود نازل فرمائے اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کی نیک، متقی آل پاک پر،

وَأَصْحَابِكَ الْأَخْيَارِ الْمُقَرَّبِينَ،

اور آپ کے مقرب، اختیار اصحاب کرام پر،

وَأَزْوَاجِكَ الْأَطْهَارِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ صَلَاةٌ يَسْطَعُ نُورُهَا فِي أَعْلَىٰ عِلِّيِّينَ،

اور امہات المؤمنین آپ کی ازواج مطہرات پر ایسا درود جس کا نور اعلیٰ علیین میں چمک اٹھے،

وَيَعْلُو شَانَهَا فِي الْخَالِدِينَ وَيَرْتَفِعُ قَدْرُهَا أَبَدَ الْأَبَدِينَ وَيَسْمُو فَضْلُهَا دَهْرَ الدَّاهِرِينَ،

اور اسکی شان جنتیوں میں بلند ہو، اور اس کی قدر ابد الابد تک بلند ہوتی رہے، اور اسکا فضل زمانہ دراز تک اونچا رہے،

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا إِمَامَ الْهُدَىٰ يَا بَحْرَ النَّدَىٰ،

صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے ہدایت کے امام، اے عطا و بخشش کے سمندر،

يَا غَوْثَ الْوَرَىٰ، يَا صَاحِبَ الصَّرَاعَةِ وَالْكَرَامَةِ،

اے مخلوق کی مدد اے شرافت و انکساری والے،

يَا سَيِّدَ الْخَلْقِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، يَا مَنْ أَعْطَاكَ اللَّهُ فِي الْآخِرَةِ أَسْمَىٰ مَرَاتِبِ السِّيَادَةِ،

بروز محشر اے مخلوق کے آقا، اے وہ ذات پاک جس کو اللہ تعالیٰ نے آخرت میں سرداری کے اعلیٰ مراتب

وَأَعْظَمَ دَرَجَاتِ السَّعَادَةِ، يَا صَاحِبَ الْوَسِيلَةِ الْكُبْرَىٰ

اور سعادت کے بلند درجات عطا فرمائے، اے وسیلہ کبریٰ والے،

يَا مُنْقِذَ أُمَّتِكَ مِنَ الْعَذَابِ وَالْأَهْوَالِ، يَا صَاحِبَ الشَّفَاعَةِ الْعُظْمَىٰ، يَوْمَ الْحَشْرِ وَالسُّؤَالِ

اے اپنی امت کو غم اور عذاب سے بچانے والے، حشر اور سوال کے دن اے شفاعت عظمیٰ والے،

سَلَامٌ إِلَيْهِ وَمَلَائِكَتُهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ مِنَّا إِلَيْكَ،

اللہ تعالیٰ اور اسکے فرشتوں کا آپ پر سلام ہو اور ہماری طرف سے آپ کی خدمت عالیہ میں سلام عرض ہو،

وَسَلَامٌ عَلَيْنَا مِنكَ، إِنَّهُ مِنَ اللَّهِ وَإِلَيْكَ،

اور ہم پر آپ کی عطا سے سلام ہو، یقیناً وہ اللہ کے پاس سے رحمت ہے جو آپ ہی کے لئے ہے۔

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْفَتْحِ وَالْفَتْوحِ، جِنْنَا إِلَيْكَ بِالْقَلْبِ وَالرُّوحِ،

صلوٰۃ و سلام ہو آپ پر اے فتح و فتوح والے، آپ کے دربار میں ہم قلب اور روح جان و دل سے حاضر ہوئے ہیں،

أَنْتَ وَسَيَّلْتَنَا إِلَى اللَّهِ تَعَالَىٰ أَنْ يَخْتِمَ لَنَا بِكَمَالِ الْإِيمَانِ وَنِعْمَةِ الْإِسْلَامِ،

آپ ہی اللہ تعالیٰ کی طرف ہمارا وسیلہ ہیں (آپ کے صدقہ) کمال ایمان اور نعمت اسلام سے ہمارا خاتمہ کرے،

وَأَنْ يَجْمَعَنَا بِكَ فِي أَعْلَىٰ مَقَامٍ وَيُرِينَا ذَاتَكَ الشَّرِيفَةَ فِي الْيَقْظَةِ وَالْمَنَامِ،

اور اعلیٰ مقام میں آپ کی خدمت اقدس میں جمع فرمائے، اور بیداری و خواب میں ہمیں آپ کی ذات مبارک کے دیدار سے شرف فرمائے۔

وَأَنْ يَرْزُقَنَا فِي جِوَارِكَ يَا إِمَامَ الْمُرْسَلِينَ حُسْنَ الْخِتَامِ -

اور اے امام المرسلین ﷺ آپ کے جوار میں ہمیں حسن خاتمہ نصیب فرمائے۔



صلوات النسب الشریف کی قبولیت پر دلیل

جب مجھ پر کوئی مشکل یا تکلیف و مصیبت آئی تو میں نے اس درود شریف کا ورد کیا تو اللہ تعالیٰ نے آنے والی مصیبت سے نکلنے کیلئے کوئی نہ کوئی صورت و راستہ بنا دیا۔ جب بھی کوئی تنگی آئی تو میں نے اُسے پڑھا تو میری کامل و خصوصی مدد ہوئی۔ عالم بیداری میں خواب دیکھنے والوں کی طرح متعدد سخت دشوار کن معاملات میں دیکھتا مثلاً دروازے بند، راستے مسدود یعنی نکلنے کا کوئی راستہ تک نہ ہوتا۔ میں ان حالات میں درود شریف پڑھتا تھا تو مجھے عالم بیداری میں ہی زمین سے فضا کی طرف لے جایا جاتا اور مشکلات سے امن و سلامتی سے گزار دیا جاتا۔ اس کے پڑھنے سے مشکل بندشیں کھل جاتیں اور کتنی ہی مشکلات آسان ہو گئیں۔ بہر صورت پڑھنے والے کی نیت کے مطابق یہ تمام معاملات میں ہر جگہ مفید ہے۔ واللہ الموفق!

المولف عبدالمقصود محمد سالم علیہ الرحمة

(غزہ) القاہرہ، مصر

صلوات نسب شریف

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
عَظِيمِ الْأَبَاءِ مِنْ سَيِّدِنَا آدَمَ إِلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ بْنِ
قُصَيِّ بْنِ حَكِيمِ بْنِ مُرَّةَ بْنِ كَعْبِ بْنِ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ
فَهْرِ، ابْنِ مَالِكِ بْنِ النَّضْرِ ابْنِ كَنَانَةَ، ابْنِ حَزِيمَةَ بْنِ

مُدْرِكَةَ بْنِ الْيَاسِ بْنِ مُضَرَ، ابْنِ نِزَارٍ، ابْنِ مَعَدٍ، ابْنِ
عَدْنَانَ، رِضْوَانَ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

كَرِيمِ الْأُمَّهَاتِ، مِنْ سَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةِ حَوَّاءَ إِلَى

سَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةِ آمِنَةَ بِنْتِ وَهْبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ

زُهْرَةَ بْنِ حَكِيمِ رِضْوَانَ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

وَعَلَى أَزْوَاجِهِ الطَّيِّبَاتِ الطَّاهِرَاتِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ،

رِضْوَانَ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِنَّ أَجْمَعِينَ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

وَعَلَى أَوْلَادِهِ سَيِّدِنَا الْقَاسِمِ وَسَيِّدِنَا طَاهِرٍ وَطَيْبٍ وَ

سَيِّدِنَا عَبْدِ اللَّهِ وَسَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ، رِضْوَانَ اللَّهِ تَعَالَى

عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

وَعَلَى بَنَاتِهِ سَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةِ زَيْنَبَ، وَسَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةِ

رُقِيَّةَ وَسَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةِ أُمِّ كُلثُومٍ وَسَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةِ

فَاطِمَةَ الزَّاهِرَاءِ، رِضْوَانَ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ

وَزَوْجَهَا سَيِّدِنَا الْإِمَامِ عَلِيِّ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ الْكَرِيمَ

وَأَبْنَاهُمَا سَيِّدِنَا الْإِمَامِ الْحَسَنِ وَسَيِّدِنَا الْإِمَامِ

الْحُسَيْنِ وَسَيِّدَتِنَا السَّيِّدَةَ زَيْنَبُ وَعَلَى بَقِيَّةِ آلِ
 الْبَيْتِ الْكَرَامِ، رِضْوَانُ اللَّهِ تَعَالَى عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
 وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَعَلَى عَمِّهِ
 خَيْرِ النَّاسِ سَيِّدِنَا حَمْزَةَ وَسَيِّدِنَا الْعَبَّاسِ، رِضْوَانُ اللَّهِ
 تَعَالَى عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ .

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَالِدَى رَسُولِ اللَّهِ وَآلِ رَسُولِ اللَّهِ
 وَأَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ تَعَالَى وَبَرَكَاتُهُ
 إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ
 وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا .

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
 كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا إِبْرَاهِيمَ
 وَبَارِكْ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ .
 سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى
 الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .



مناجات ودعا

الصلوة والسلام عليك يا سيدى يا رسول الله
 يا نبى الله يا عبد الله و كفاك شرفا ان تكون
 عبدا لله الصلوة والسلام عليك يا امان الدنيا
 و ملاذ اهلها يا حصن الامة و معقد رجائها
 يا رحمة الانسانية و كعبة آمالها الصلوة والسلام
 عليك ايها النبى الرءوف الرحيم العطوف يا من
 يتوسل بك الى الله تعالى كل مستغيث و ملهوف و هاناذا
 يا رسول الله مستغيث و ملهوف انت لها اذا نزل البلاء
 و اشتد العناء انت لها عند العلمات و اشتداد الازمات

انت لها عند اهترام الكربات ابواب الفرج

من كل الجهات انت وسيلتي قلت حيلتي ادركني يا نبي

الله ثلاثا . عليك يا سيدى يا رسول الله من

صلوات الله و تسليما و تحياته و بركاته فى كل
لحظة ما يناسب

قدرك العظيم، و يلىق بمقام الكريم، و يجمع
لك اعلى درجات الفضل و التكريم، و اقصى
غايات القربات و التعظيم و على الك و اصحابك
و ازواجك و ذريتك و امتك اكمل الصلوة و اتم
التسليمات،



معجزہ لعابِ مبارک حضور ﷺ

یعنی آبِ حیات

یہ شاعری نہیں امر واقع ہے کہ سرکارِ انور ﷺ کا لعابِ دہن رحمت کا ایسا قطرہ سیال تھا۔ جس سے خود زندگی آسودہ ہوئی۔ فیضانِ الہی کے آبِ حیات سے جہاں ایک قطرہ ٹپکا۔ ہر طرف رحمت و اعجاز کے جلوے بکھر گئے۔

کہیں جلتے ہوئے زخموں کو گلِ دلالہ کی ٹھنڈک میسر آئی اور کہیں آبِ شور کا ذخیرہ ایک آن میں چشمہ شیریں بن گیا۔ حلق کے نیچے اتر نہیں کہ شیرِ خوار بچے دن بھر کے لئے ماؤں کے دودھ سے بے نیاز ہو گئے۔

اس اعجازِ سراپا کی کس خوبی کا ذکر کیجئے۔ گزرنے والا کب کا گزر گیا۔ لیکن راہیں آج تک معطر ہیں۔ دیکھنے والے نے جس رخ سے بھی اسے دیکھنے کی کوشش کی۔ انگشتِ بدنداں رہ گیا۔

کہتے ہیں کہ سرکار کے لعابِ دہن کی برکتوں سے مدینے کے بچے تک اتنے مانوس و باخبر تھے کہ ایک بار حضور ﷺ کی مجلسِ اقدس میں کسی نے دودھ کا پیالہ پیش کیا۔ سرکار کی داہنی طرف ایک خور دس سال بچہ بیٹھا تھا اور بائیں طرف سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور دیگر مشاہیر صحابہ رضی اللہ عنہم حاضر تھے۔

حضور ﷺ کی عادتِ کریمہ تھی کہ ہر کام داہنی طرف سے شروع فرماتے

تھے۔ یہاں تک کہ اپنے پس خوردہ تبرکات کی تقسیم بھی داہنی ہی طرف سے شروع فرماتے۔ دودھ کا کچھ حصہ نوش فرما کر جیسے ہی حضور ﷺ نے اسے تقسیم کرنا چاہا۔ داہنی طرف بیٹھے ہوئے بچے کی طرف نظر پڑی۔ حضور ﷺ نے اس بچے سے دریافت فرمایا..... ”میری مجلس کے دستور کے مطابق حق تو تمہیں پہنچتا ہے کہ دودھ کی تقسیم کا سلسلہ تم سے شروع کیا جائے۔ لیکن اگر تم اپنے بزرگوں کے حق میں ایثار کر سکو تو اجازت دو کہ بائیں طرف جو لوگ بیٹھے ہوئے ہیں ان سے تقسیم کا آغاز کروں۔“

بچے نے سر جھکا کر انتہائی ادب سے جواب دیا۔ یا رسول اللہ ﷺ! کوئی اور بات ہوتی تو اپنے حق سے دستبردار ہونے میں مجھے کوئی عذر نہ ہوتا۔ لیکن یہ ایثار میرے لئے بہت مشکل ہے کہ سرکار کا لعاب دہن پیالے کے جس حصے سے مس ہو گیا ہے اس کی برکتوں سے میں اپنے آپ کو محروم رکھوں۔

حضور ﷺ نے بچے کی اس خوش عقیدگی کو پیار کی نظر سے دیکھا۔ اس کا حق بھی اسے عطا کیا اور فضل و برکت کی دعاؤں سے الگ اسے نوازا۔ کہتے ہیں کہ سرکار کے لب کی مسیجائی نے بیماروں اور زخموں کو شفا خانوں سے بے نیاز کر دیا تھا۔ احادیث و سیرت کی کتابوں میں اس طرح کے بے شمار واقعات ملتے ہیں کہ عین میدان جنگ میں کسی کی آنکھ نکل گئی۔ کسی کا کوئی عضو کٹ کر الگ ہو گیا۔ کوئی زخموں کی ٹیس سے تڑپ رہا ہے کہ ناگہاں سرکار ﷺ کو اطلاع ہوئی۔ اب تکلیف کے مقام پر لعاب دہن مس کرتے ہی نہ تکلیف رہی نہ زخم کا کوئی نشان رہا۔

چنانچہ جنگ خیبر کا یہ واقعہ بہت مشہور ہے کہ کئی دن تک لگاتار حملوں کے بعد بھی جب خیبر کا قلعہ فتح نہیں ہوا تو شام کے وقت سرکار انور ﷺ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو مخاطب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا۔..... ”کل صبح کو میں اسلامی لشکر کا جھنڈا اس شخص

کے حوالے کروں گا جو اللہ تعالیٰ کو دوست رکھتا ہو اور کل کی فتح اس کے ہاتھ پر مقدر ہو چکی ہو۔“

یہ مژدہ جانفزا سن کر شخص جذبہ شوق میں مہر گیا۔ یہ دونوں جہاں کے اعزاز کی سب سے گراں مایہ بشارت تھی۔ روحوں کے خوابیدہ ولولے اس طرح جاگ اٹھے کہ صبح سعادت کے انتظار میں آنکھوں کی نیندیں اڑ گئیں۔ آرزوئے شوق کی بے قراری میں دل کا کشور تہہ و بالا ہونے لگا۔ ہر مجاہد اپنے اپنے تیسے اس قابل رشک اعزاز کا امیدوار تھا۔ جب صبح امید طلوع ہوئی تو سارے تمنائی بارگاہ رسالت میں سر کے بل حاضر ہوئے۔ سارا مجمع گوش بر آواز تھا کہ دیکھنا ہے آج کس کا مقدر جاگتا ہے۔ کس کے نصیب کی ارجمندی آسمان کے کنگوروں سے آنکھ لڑاتی ہے۔ انتظار شوق کی بے تابوں کا یہ عالم تھا کہ سرکار نے شمع رسالت کے ان وفائیکش پروانوں کو ایک بار آنکھ اٹھا کر دیکھا اور ارشاد فرمایا..... ”حضرت علی رضی اللہ عنہ کہاں ہیں؟“

کسی نے جواب دیا وہ آشوب چشم کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ اس لئے حاضر نہیں ہو سکے۔ فرمایا..... ”اسی حالت میں انہیں بلوایا جائے“..... جیسے ہی وہ دربار میں حاضر ہوئے سرکار مدینہ نے انہیں قریب بلایا۔ تکلیف کی شدت سے آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں۔ حضور ﷺ نے اپنا لعاب دہن ان کی آنکھوں پر لگا کر یہ حکم سنایا۔

اسلامی لشکر کا فرخندہ فال پرچم تمہارے حوالے کرتا ہوں۔ خیر کی فتح آج تمہارے ہاتھ پر مقدر ہو چکی ہے۔ خدائے قدر تمہیں میدان جنگ سے فاتز المرام واپس لائے۔

واقعات کے راوی بتاتے ہیں کہ لعاب دہن لگاتے ہی دم کے دم میں ساری تکلیف رفع ہو گئی۔ نہ آنکھوں میں سرخی تھی نہ درم کا کوئی نشان موجود تھا۔ پھر مولائے

کائنات کا کیا کہنا۔ اس نیتان ہستی میں وہ شیر خدا تھے کہ صحراؤں اور پہاڑوں میں ان کے زورِ بازو اور سطوتِ جلال کا ڈنکا بجتا تھا اور آج تو ان کے حوصلوں کے تیزی کا عالم ہی اندازے سے عیاں تھا۔ کونین کے سلطان نے خود اپنے فیروز مند ہاتھوں سے اس پیشانی پر فتح کا سہرا باندھا تھا۔ حملے کی پہلی ہی یلغار میں خیبر کا وہ ماہیہ ناز قلعہ فتح ہو گیا اور یہودیوں کو ایسی عبرتناک شکست ہوئی کہ ہمیشہ کے لئے وہ ذلتوں کی خاک میں سو گئے۔

اس واقعہ میں ایک بات خاص طور پر قابل توجہ ہے اور وہ یہ کہ سرکارِ اقدس ﷺ کے متعلق جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ انہیں غیب کا علم یا آئندہ کی خبر نہ تھی تو کیسے فرمایا؟ کہ کل میں ایسے شخص کے ہاتھ میں جھنڈا دوں گا جس کے ہاتھ پر خیبر کا قلعہ فتح ہو جائے گا۔ یہی نہیں بلکہ احادیث میں اس طرح کے بے شمار واقعات موجود ہیں جس میں حضور ﷺ نے آئندہ کی خبر دی ہے اور حضور ﷺ کی خبر کے مطابق ہی واقعہ پیش آیا ہے۔ سورج پر کہاں تک کوئی خاک ڈال سکتا ہے!

لعاب دہن کے اعجاز و برکت کے سلسلہ میں ایک واقعہ اور بھی منقول ہے کہ ایک صحابی رسول ﷺ نابینا ہو گئے تھے۔ یہاں تک کہ آنکھوں کی سیاہ پتلی بالکل سپیدی میں تبدیل ہو گئی تھی۔

صحابہ رضی اللہ عنہم کے عام دستور کے مطابق ایک دن وہ بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئے اور اپنی شکایت پیش کی۔ ان کی فریاد سن کر حضور ﷺ کا دریاے کرم جوش میں آ گیا۔ اٹھے اور اپنا لعاب دہن ان کی آنکھوں میں لگا دیا اس کے بعد واقعہ کے راوی بیان کرتے ہیں کہ لعاب دہن کی برکت سے وہ بینا ہو گئے اور بینائی اخیر عمر تک قائم رہی۔ یہاں تک کہ وہ اسی برس کے بڑھاپے میں بھی سوئی کے نا کے میں دھاگہ ڈال لیا کرتے تھے۔

ماتم ہے ان حضرات کی عقل و بصیرت پر جو ایسے سراپا اعجاز پیغمبر کو اپنی طرح

معمولی بشر کہتے ہیں اور انہیں اپنا بڑا بھائی سمجھتے ہیں۔ ذہن کا یہ ناپاک تصور تہا دونوں جہاں کی ذلت و رسوائی کے لئے کافی ہے۔ خدا ان گمراہوں کے شر سے اپنے رسول کی وفادار امت کو بچائے۔

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد رحمہ اللہ



تصویر کا دوسرا رخ

ذکرِ رو کے فضل کاٹے نقص کا جو یاں رہے

پھر کہے مردک کہ ہوں اُمت رسول اللہ کی

قرآن مجید اور صحیح احادیث میں جس قدر فضائل جماعت انبیاء کرام علیہم السلام میں سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بیان ہوئے ہیں کسی اور نبی کے نہیں ہوئے یہاں تک کہ ہمارے اکابر نے تو یہاں تک فرما دیا۔

ہذاں مداں زیریاں زبراں شان تیری وچ آئیاں

عاماں لوکاں خبر نہ کائی خاصاں رمزاں پائیاں

سب سے محسن و مربی شارح بخاری علامہ سید محمود احمد رضوی علیہ الرحمۃ محدث

لاہوری فرماتے تھے کوئی ایک آیت مجھے دکھا دو جس میں اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ

وسلم کی شان نہ بیان فرمائی ہو؟ ایک شخص نے کہا: آیت کیا پوری سورۃ اخلاص میں حضور

صلی اللہ علیہ وسلم کی شان کا نام و نشان نہیں۔ فرمایا: شانِ مصطفیٰ دیکھنے کے لئے بھی آنکھ

ہونی چاہئے۔ ذرا بتا تو پہلا لفظ کیا ہے؟ کہا: قل فرمایا اس کا کیا معنی ہے؟ کہا: آپ کہہ

دیں۔ فرمایا: اللہ نے خود کیوں نہیں کہہ دیا؟ اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی توحید کی

بات بھی زبان رسالت سے سننا چاہتا ہے۔ گویا توحید بھی اس کی ہی قبول ہوگی جو رسالت کے وسیلے سے مانے گا۔ کیا خوب کہا: مفتی احمد یازخان نعیمی علیہ الرحمۃ نے

قل کہہ کے اپنی بات بھی منہ سے ترے سنی
کتنی ہے گفتگو تری اللہ کو پسند

لیکن المیہ یہ ہے کہ جہاں یہ قرآن نازل ہوا وہاں اس بارے میں اس قدر بخل کیا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے چار حاضر یوں کا موقع عطا فرمایا ہے مکہ و مدینہ بالخصوص حرمین شریفین میں سینکڑوں حضرات درس قرآن و حدیث دیتے ہیں نہ کسی درس میں اور نہ جمعہ کے خطبہ میں کبھی ایک لفظ بھی شانِ مصطفیٰ پہ سننے کو نہیں ملا۔ بیسیوں بار ان حلقوں میں شامل ہوا ہوں مگر اور اگر کچھ سنا تو یہ کہ تلك الرسل فضلنا بعضهم علی بعض۔ کہ اللہ تعالیٰ نے بعض نبیوں رسولوں کو بعض پہ فضیلت عطا فرمائی ہے لیکن ایہا الاخسوة۔ خبردار! اس فضیلت کو بیان نہیں کرنا کیونکہ حضور علیہ السلام نے اس سے منع فرمایا ہے کہ مجھے یونس علیہ السلام یا موسیٰ علیہ السلام پہ فضیلت دی جائے۔ سبحان اللہ! اللہ تعالیٰ تو خود بیان فرمان رہا ہے اور حضور علیہ السلام اسی چیز کو بیان کرنے سے منع فرما رہے ہیں۔ آپ لوگوں کو کیا بتانا چاہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول میں جنگ چھڑی ہوئی ہے کہ جو کام خود اللہ کر رہا ہے اور قرآن میں نازل کر رہا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کو بیان کرنے سے منع کر رہے ہیں۔ العیاذ باللہ

یہ ہوائی کسی دشمن نے اڑائی ہوگی

خدا کے بندے صحیح صحیح تو جیہہ کیوں نہیں کرتے ہو کہ اس انداز سے حضور علیہ السلام کو باقی نبیوں پہ فضیلت نہ دو کہ کسی نبی کی توہین کا پہلو نکلے۔

ابھی دو دن پہلے کی بات ہے کہ ایک پاکستانی شیخ استمداد بالرسول کی نفی کرتے ہوئے گتبد پاک کے سامنے بیٹھ کر تقریباً ہزار افراد کے سامنے صحیح بخاری کی حدیث پیش

کر رہے تھے کہ حضور علیہ السلام نے حضرت ربیعہ سے فرمایا کیا چاہتے ہو؟ انہوں نے کہا: جنت میں آپ کی ہمسائیگی۔ تو حضور نے مالٹا انہیں فرمایا: اعنی علی کثرة السجود۔ تو کثرت سجدوں سے میری مدد کرو اور بڑی ڈھٹائی سے کہہ رہا تھا کہ انہوں نے حضور سے نہیں مانگا۔ حالانکہ حدیث کے تو الفاظ ہی یہ ہیں: استئلك۔ یا رسول اللہ! میں آپ سے مانگتا ہوں اور کیا مانگتا ہوں؟ جنت بھی اور اس میں آپ کا قرب بھی۔ اور پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر اپنے غلام کو کہا کہ میری مدد کرو۔ اس سے تو صحابہ کرام سے مدد مانگنا بھی ثابت ہو گیا۔ لو آپ اپنے دام میں صیاد آ گیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مدد مانگنے کو شرک ثابت کرتا کرتا صحابہ کرام سے مدد مانگنے کو جائز کہہ گیا بلکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت قرار دے دیا۔

۔ شاید کہ تیرے دل میں اتر جائے میری بات

اسی طرح ایک مجلس میں لا تتخذوا قبری عیدا کی آڑ میں لوگوں کو روضہ انور

کی زیارت سے روک رہا تھا۔ معاذ اللہ

سماع موتی کے مسئلہ پہ بات کرتے ہوئے کہہ رہے تھے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا

سننا اگر کہیں ثابت ہے تو وہ معجزہ ہے اور معجزہ دلیل نہیں بن سکتا، تو کیا صحیح بخاری کی

حدیث میں جو ہر میت کے بارے میں سننا ثابت ہے۔ انہ لیسمع قرع نعالمہم۔

بے شک (جب تم میت کو دفن کر کے واپس لوٹے ہو تو) وہ جھوٹوں کی آہٹ کو بھی سنتا

ہے۔ تو کیا یہ بھی ہر میت کا معجزہ بن گیا؟ پھر یہ کہنا کہ معجزہ کی تو بات ہی چھوڑو کیا معجزہ

سے شان بھی ثابت نہیں ہوتی یا اگر معجزہ دلیل نہیں بن سکتا تو کیا قرآن حضور کا معجزہ نہیں

ہے؟ پھر قرآن سے بھی دلیل نہیں نکلائی جا سکتی۔ یہ ہوائی کسی منکر نے اڑائی ہوگی

الغرض! بہت سی باتیں کہی جا سکتی ہیں۔ تاہم زیر نظر کتاب کے ہر لفظ میں عظمت

مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے دریا بہتے ہوئے آپ کو نظر آئیں گے اور آپ کو معلوم ہوگا کہ

شاہِ بطحا کی مدح سرائی اہل سنت کے حصے میں آئی
بگڑی آقا نے سب کی بنائی اپنی قسمت جگائے ہوئے ہیں

الحمد للہ! میں نے ترجمہ کے بعد اس کتاب کا عربی متن اور اردو ترجمہ از اول تا
آخر مسجد نبوی شریف میں پڑھا ہے۔ کچھلی حاضری پہ علامہ یوسف نبھانی علیہ الرحمۃ کی
کتاب ریاض الجہنۃ (جنت کے باغیچے) کا مکمل ترجمہ مسجد نبوی شریف میں کرنے کی
سعادت حاصل ہوئی اور اس بار حاضری میں اس کتاب کا سارا کام سرکار کے قدموں
میں مکمل ہوا۔ اللہ تعالیٰ اس کو بھی اُس کی طرح قبولیت عامہ عطا فرمائے۔

آمین بجاہ النبی الکریم الامین بحرمة سید الانبیاء والمرسلین
علیہ وآلہ واصحابہ افضل الصلوٰۃ واکمل التسلیم

ذرة غبارِ ربه طیبہ

غلام حسن قادری (المدینۃ المنورہ)

۱۶ مئی ۲۰۱۳ء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سید شاہ حبیب اللہ قادری (رشید پاشاہ رحمۃ اللہ علیہ)

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على من كان نبيا و آدم

بين الماء والطين وعلى آله الطيبين واصحابه الطاهرين . اما بعد!

جس وقت یہ اعلان ذیشان عالی قدر جناب خالد محی الدین صاحب کے دولت کدہ

پر قصیدہ بردہ شریف کی محفل میں کیا گیا کہ بسلسلہ عرس شریف (اول) حضرت علامہ

سید شاہ حبیب اللہ قادری المعروف رشید پاشاہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایک محفل تذکرہ

حضرت کے عنوان سے مکرمی جناب عبدالواسع صاحب مرید و خلیفہ حضرت ممدوح

(جدتہ) کے گھر منعقد ہو رہی ہے تو مولانا حافظ محمد نوید افروز صاحب نوید کمال جامعہ

نظامیہ حیدرآباد دکن نے ارادہ کیا کہ حضرت ممدوح کی شان میں لکھے ہوئے عقیدت

کے پھول اس مبارک محفل میں کسی خوش گلو سے پڑھوائے جائیں تاکہ سامعین محفوظ

ہوں اس پر مولانا محمد عبدالسلام صاحب عزیزیم (فرزند خورداستاد العلماء حضرت علامہ

مفتی عبدالحمید صاحب رحمۃ اللہ علیہ سابق شیخ الجامعۃ النظامیہ) اور راقم الحروف نے

اصرار کیا کہ ان عقیدت کے پھولوں کو گلدستہ عقیدت بنا کر کیوں نہ سب میں عام کیا

جائے تاکہ شرکائے محفل کو راہ عمل کے نقوش مل سکیں جس پر انہوں نے حامی بھری۔

آپ تمام جانتے ہیں کہ مولانا حافظ محمد نوید افروز صاحب نوید ایک نقاد اور زبان و

بیان کی نزاکتوں کے رمز شناس، کسی بھی الجھے ہوئے مسئلے کو سلجھا دینا اور گتھیوں کو چھوٹی

چھوٹی مثالوں سے حل کر دینے میں ان کا جواب نہیں سب سے بڑھ کر وہ ایک عالم دین

اور پھر سچے مسلمان ہیں ان کی زندگی، استغنا، شرافت، نفس، خوش خلقی، صداقت، شعاری، وفا کیشی، سادگی اور منکسر المزاجی کا بہترین نمونہ ہے، سرورِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم، صحابہ کرام، سلف صالحین اور علماء اہل سنت کی عقیدت ان کے رگ و ریشے میں رچی ہوئی ہے۔ وہ ایک کامل الفن شاعر ہونے کے علاوہ خیالات بلند رکھتے ہیں، فکر میں پرواز پائی جاتی ہے، ہر شعر دل کی گہرائیوں سے نکلتا ہے اور آسمان کی بلندیوں کو چھو لیتا ہے، جدہ کے ایک جلسے میں مشہور نعت خوان عالی جناب سید نجم الدین عارف صاحب نے ان کے یہ نعتیہ اشعار مسحور کن لہجے کے ساتھ پڑھے:

راحتِ جان و ایمان تمہارا ہے عشق
یا نبی آپ کا کیا ہی پیارا ہے عشق
گھر بنائیں گے کیا دل میں تاریکیاں
نور کا جگمگاتا منارہ ہے عشق
رکھ دیا سر کو قدموں میں ان کے نوید
کس قدر مجھ کو اونچا ابھارا ہے عشق

یہ اشعار اتنے اثر انگیز تھے کہ آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے اور دل میں بے اختیار عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے جذبات موجزن ہو گئے۔

اسی طرح جامعہ نظامیہ اور علماء جامعہ سے انہیں خاصی عقیدت اور گہرا تعلق ہے۔ چنانچہ اس موقع میں علامہ رشید پاشاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی شان میں اور ضیاء نظامیہ میں (یہ مجموعہ علماء نظامیہ کی مدح میں ان کی طالب علمی کے زمانے میں شائع ہوا) استاذ العلماء حضرت علامہ مفتی عبدالحمید صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی منقبت کرتے ہوئے نغمہ سرا ہیں۔

دانش و فہم بلند فکر و خیالات بلند ایسے افکار کہ مضبوط چٹانیں ہیں کوئی

صورتِ شعر کروں، کیا ترے حالات بلند حوصلے ایسے بلند جیسے سماوات بلند

علم کا ایک سمندر ہی تو تھا ترا وجود

کہ تری بات پہ ہوتی نہ کوئی بات بلند

سونے پہ سہاگہ یہ کہ وہ اپنی دُھن کے پکے ہیں اور خصوصاً ایسے دینی کاموں میں ہمیشہ وہ آگے آگے نظر آتے ہیں چنانچہ رات دن ایک کر کے یہ دینی، علمی اور معلوماتی مرقع آپ تمام کے لیے تیار کیا ہے، وہ تو پیمبرانہ قول و اصول و تقلید میں ان اجری علی اللہ (کہ اللہ تعالیٰ کے پاس ہی میرا اجر ہے) کے مطابق اور خالصہً لوجه اللہ تعالیٰ اس کی تکمیل میں مشغول ہوئے لیکن میں دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اور ان کے والدین کریمین کو جزائے خیر سے وافر حصہ عطا فرمائے اور مجھے اس سے مستفید ہونے کی توفیق ارزانی فرمائے اور آپ تمام کے لئے بھی خیرات و حسنات کا ذریعے بنے۔ آمین ثم آمین۔

محمد عبدالقدیر طاہر
عفی عنہ

رتعابِ قلم

از: شیخ الحدیث حضرت علامہ مولانا محمد خواجہ شریف صاحب

قبلہ دامت برکاتہم العالیہ

مولوی نوید افروز صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ.....

آپ کا مراسلہ ملتے ہی فوری جس قدر مستحضر تھا رقم کر دیا۔

حضرت علامہ مولانا سید شاہ حبیب اللہ رشید پاشا رحمۃ اللہ علیہ علم و فضل کے بلند مرتبہ پر فائز تھے۔ علماء ہندوستان آپ کے جلالتِ علم کے معترف تھے۔ آپ سلف صالحین کی نشانی تھے۔ عربی ادب اور تمام علومِ دیدیہ عالیہ میں کامل دستگاہ رکھتے۔ حضرت مولانا ابوالحسن ندوی صاحب نے کتاب لغت حدیث مجموعہ بحار الانوار کی تصحیح اور مراجعت کے لئے آپ پر اعتماد کیا۔ علم حدیث شریف علی صاحبہ الصلوٰۃ والسلام سے آپ کو سب سے زیادہ شغف تھا۔ چنانچہ شہر حیدرآباد کی اکثر مساجد و مقامات میں آپ حدیث شریف کے ہفتہ واری دروس دیا کرتے تھے۔ جامعہ نظامیہ میں طلبہ کو اکثر ”قسم الحدیث“ کو اختیار کرنے کے لئے ترغیب دیتے رہے۔ احقر کو آپ سے حدیث شریف میں شرفِ تلمذ حاصل ہے۔ چنانچہ چار بجے کے بعد احقر اپنے چند ساتھی اساتذہ صاحبان کے ساتھ آپ کے دولت کدہ پر حاضر ہوتا اور آپ بخاری شریف کا درس دیتے اور اس میں نہایت اہتمام فرماتے۔ آپ کے درس کی شان نزالی ہوتی تھی۔ علماء جامعہ نظامیہ کا ممتاز اسلوب پوری طرح ملحوظ تھا کہ الفاظ مختصر اور معانی و مطالب سے بھرپور اور رجال پر بھی بحث فرماتے تھے۔

درس حدیث آپ کا وظیفہ تھا۔ شہر کی مساجد میں عام طور پر آپ حدیث شریف کے لئے تاکید فرماتے اور فرماتے کہ درس حدیث کی فضیلت یہ ہے کہ وہ کلام الناس نہیں ہے اور اس میں عامۃ المسلمین میں انتشار نہیں ہوتا بلکہ ان کے لئے رحمت و سکینت کا موجب ہے۔ جامعہ نظامیہ کے اہل تقویٰ بزرگ اساتذہ سے تلمذ فرمایا تھا اور آپ علم کی سند تھے۔ اپنے دروس میں تزکیہ نفس اور تصوف سے متعلق بہ کثرت بیان فرماتے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو باعظمت اور علمی بزرگان شان کا مالک بنایا تھا۔ آپ کا سانحہ ارتحال ثلثہ فی الدین کے مصداق ہے۔

مقامات مقدسہ و زیارت مرہمیں خرفین سے واپسی پر

نذرانہ عقیدت

حضرت العلامة سید شاہ حبیب اللہ قادری المعروف رشید پاشا رحمۃ اللہ علیہ
 یہ صورت ہے کہ گویا سامنے ہے شمع نورانی
 تمہیں دیکھوں تو ہوتی ہے مجھے تسکین روحانی
 چلے آتے ہیں گھر پر لوٹنے سب لوگ وارفتہ
 تمہارا دل ہے اک گنجینہ اسرار عرفانی
 مدلل بات کرتے ہو حدیثوں کے حوالے سے
 تمہارے وعظ میں بھرپور ہیں آیات قرآنی
 کبھی نبیوں کے قصے ہیں کبھی تو ذکر ولیوں کا
 تمہارا درس کیا ہے فی الحقیقت درس ایمانی
 نبی کی مدح کر کے لطف تم پاتے ہو کچھ ایسا
 مجھے معلوم ہوتا ہے تمہیں چسکا ہے حسانی
 مقامات مقدس کی زیارت کس طرح کی ہے
 بتا دینا ہمیں بھی آپ کچھ احوال نورانی
 غلاف کعبہ کو تھامے خودی کو کھودیے ہوں گے
 نہ جائے کتنے تم نے پالئے اسرارِ رحمانی
 شہ طیبہ کے روضے پر بہ چشم نم گئے ہوں گے
 وہ شاہ بحر و بر ان کا نہیں ہے کوئی بھی ثانی

شہ بو بکر کے حالات کو پڑھتے ہیں پُر رقت
 جہاں میں اذہما فی الغار کے الفاظ قرآنی
 شہ فاروق کا اصحاب میں اک خاص رُتبہ تھا
 کہ ان کی رائے پر دیکھی گئی تائید ربانی
 سلام عاجزانہ آپ نے سب کو کیا ہو گا
 جدائی پر بہا ہو گا تمہاری آنکھ سے پانی
 بقیع میں آ کے پھر تم نے زیارت سب کی کی ہو گی
 مقدر نے دکھایا مرقد پُر نور عثمانی
 کبھی تو کربلا دیکھے کبھی مشہد گئے ہوں گے
 زمانہ آج بھی شہداء کی کرتا ہے ثناء خوانی
 بتاؤ رنگ کیا لائی وہاں بغداد کو جا کر
 تمہیں جو لے گئی تھی الفت محبوب سبحانی
 ہو جب تم پیر تو اس پیر سے ملنا ضروری تھا
 وہ ہیں پیرانِ پیر ان کا لقب ہے غوثِ صمدانی
 ہر اک سردار سے مضبوط اپنا ربط رکھتا ہے
 مبارک جا کے ہو آئے مزار شاہِ جیلانی
 نویدِ مضطرب کے واسطے اب تم دعا کرنا
 مقاماتِ مقدس کی اسے مل جائے تابانی

نذرانہ عقیدت بروفات حسرت آیات

حضرت العلامة سید شاہ حبیب اللہ قادری المعروف رشید پاشا رحمۃ اللہ علیہ

نہ تھا کچھ خوف چہرے پر نہ تھی کوئی پریشانی

کہ ان کی روح نکلی ہے نہایت ہی بہ آسانی

دم آخر علیل ہو کر نبی کی پا لیئے سنت

انہیں سرکار سے رشتہ تھا روحانی و جسمانی

جنازہ جا رہا تھا جس گھڑی مسجد سے مرقد کو

کئی روتے ہوئے چہروں کو میں دیکھا ہوں نورانی

اٹھا کر لے چلے جب علم کا کہسار کاندھوں پر

مسلل رو رہے تھے آنکھ سے رکتا نہ تھا پانی

بہ چشم نم سلامی آپ کی خدمت کو دیتا ہوں

کیا جو جامعہ کی آپ نے برسوں نگہبانی

شریعت تھی طریقت تھی حقیقت معرفت بھی تھی

تھا سینہ شاہ کا اک مخزن علم خدا دانی

ہوئے کچھ طالب ظاہر ہوئے کچھ طالب باطن

جنہیں دینا ہے دے کر گئے ہیں علم حقانی

یہاں زمزم میسر تھا وہاں تسنیم و کوثر ہیں

ادھر پچے تھے یہ پانی ادھر وہ نوش جاں پانی

محبت میں مجھے سادات کی قربان ہونے دو
گھرانے سے مجھے سرکار کے رشتہ ہے ایمانی

تمہارے آستانے سے اگرچہ دور ہوں لیکن
عقیدت کی کبھی دل میں مرے ہوگی نہ ارزانی

غلامِ ہاشمی ہوں صابری کوچہ کا سگ ہوں میں
وفا شیواہ ہے میرا ہو نہ ہو میری قدر دانی

نوید اپیر کی اُلفت میں رونا بھی سعادت ہے
وہی روتے ہیں جن پر خاص ہوگا فضل ربانی

قطعہ تاریخ تصنیف ”شہبازِ معرفت“

بلسلسلہ عرس شریف (اول)

حضرت العلامة مولانا سید شاہ حبیب اللہ قادری

المعروف رشید پاشا رحمۃ اللہ علیہ

سرزمین ہند کے محبوب پیراں آپ تھے
مجلسِ علمہ کے حق میں مہر تاباں آپ تھے
لکھ دیا شہباز کی تاریخ میں نے یوں نوید
مردِ مومن عابدِ حق اہلِ عرفاں آپ تھے



قطعہ تاریخ وفات حسرت آیات

حضرت رشید پاشاہ صاحب قبلہ رحمۃ اللہ علیہ

آسمانِ علم کے ماہِ درخشاں آپ تھے
 رہبرانِ قوم میں بھی سب سے ذیشاں آپ تھے
 لکھ حبیب اللہ کی تاریخِ رحلت اے نوید
 مردِ مومن سایہِ حق اہلِ عرفاں آپ تھے

۱۳۱۹ھ

بیت تاریخ بزبانِ فارسی

ہاتفِ غیبِ گفت در غمِ حبیب اللہ
 حیف گل شد ز جہاں ”چراغِ طور“

۱۳۱۹ھ

Anwar al Haq

Translated By Nawab Habeeb Jung R.A.

In the Name of Allah, the All Merciful, the All
Compassionate.

Surah al Fatiha

Ameen.

In the Name of Allah, the All Merciful, the All
Compassionate.

Blessing in the Light of Certainty.

"Allah and His angels shower blessing on the Prophet. Oh! You who believe invoke blessing upon him (Mohammed) with worthy salutations".

Oh! Lord shower Thy sacred blessing and cause to descend upon our Master and Lord Mohammed auspicious well being and abundance of good fortune. He is the Light of Thy creation. He opens the door to Thy vision. He is the illuminator of Thy beautiful Names; and the manifestation of Thy Attributes.

Thou brought him into existence from Thy own glorious Essence and magnificence. Thou created all Thy creation from his (Mohammed) radiance. He is the brilliance of Thy sacred Throne. BY the great power of innovation Thou did reveal all existence to him from the time of non-existence.

Thy Throne, the secret mystery which dominates the Earth and the Skies is causation of Thy pronouncements which have encircled all existence. Thy Tablet has the magnitude to register the minutest detail of all Fate's

deposition... life, death and every circumstance of all Thy creatures. The black ink of Thy unique Pen with which by writing, Thou has revealed in The great dignity that he (Mohammed) is the embodiment of absolute purity, luminary clearly manifest, and his Light lighting up and shining brightly on the highest horizon.

The elite slaves by our Master receive the real Light which is Thee. As forgiveness from Thee is carried on Thy dazzling clouds, he (Mohammed) is the heavy down pour that rains Thy mercy. To obtain the station of favors of The beneficence in the garden of Thy graciousness of vast and spreading justice, he (Mohammed) is the expanse of the Great Tree therein.

My mysteriously veiled treasure securely housed in the Realm Celestial has him (Mohammed) as the key that opens its doors by his perceptive faculties. For this Virtue which Thou bestowed upon him; Thou has opened its portals to him and made secrets of Thy knowledge known and visible.

My Lord send Thy blessings and great salutations and peace to our Master the most respected the Light of all lights. Whose radiance is visible above all, whose luminosity is the highest, he is the Lamp Illuminate brightest of all, who is luster for all, most manifest, strong and steadfast as the focal centre. These virtues are revealed from the secrets of Thy knowledge. Thou has made in his nature signs for the Devout, and for the Believers a guidance and source of good news.

Lord send the pinnacle of blessing and absolute peace to our most respected Master, which is befitting his great dignity and worthy of being his gracious epithet, upon his Progeny, Companions and his noble and honorable Wives.

Oh! Lord send blessing and salutations upon our Master Mohammed who by the love of Rehman and his

(Mohammed) transcendent Light of Prophecy graces those in need and those who have gone astray with help. He makes hearts illuminant with the Light of Faith. With the healing that it impounded in the Holy Qu'ran the brings health back to sick hearts.

He (Mohammed) is the gift of Creation granted by the Merciful Lord, and he is the means that brings to all the desire to unconditionally resile to the will of Allha. Lord God thou has made him singular and granted him "wisdom" and the Book (Holy Qu'ran); and Thou elevated the religion Thou revealed to him by making it the best of all religions.

On Lord send blessing upon our Master, who has the purest of all souls, which remains ini constant remembrance of Thee, always in a state of thankfulness, seeking help only from Thy resplendent Light of Lights, and at all times in absolute acceptance of that which is Thy will.

Oh my Lord send Thou blessing on our most respected Master, who is blessed to be a friend as no other can be a friend. He is a doctor when it is difficult to find a doctor. At times of difficulty he brings peace to the distressed heart. He is the secret of all medication, the basis of all cures and healing, a bounty from the skies, the source of all hope.

Allah send Thou blessing upon Mohammed and his faithful Progeny and his kind hearted and respected Companions, and all such blessing which totally encompass all excellence in the highest of all blessings and salutations. By these blessing and such salutation to our Prophet Lord we beseech Thee, to save us from the treachery of our own ego, our lust that hinders us and all our great sins. The dishonesty in our eyes and whatever is hidden in our breast. Changing our hearts sinfulness and filling our hearts with peity. Lord such a salutation be, that by it, all our short comings and obscenities be forgiven. In our lives shield us from exposure to evilness, and after our death have mercy upon us an ٱلْحَمْدُ لَكَ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ us salvation.

Oh my Lord send Thou blessing upon our Master

respected Mohammed, salutations of Thy mercy and peace, auspiciousness, good pleasure that blessing from the time Thou created Creation to being has ever submitted such a blessing, and no creator should have ever submitted such blessings upon Mohammed and his Progeny and his Companions who are in knowledge like the sun has brilliance.

Oh my Lord send Thou blessing upon our Lord Mohammed that those who have the fear of Thee enjoy pleasurable good flavor when they weep in ecstasy. The blessing is the strength of the spiritual elation of Thy worshipers. For those who have conviction this salutation be proof for them.

Those who enjoy the company of the beloved at the Shrine, and those who have the inner eye of wisdom at the shrines of martyrs who are nearest to Thee, their way is found in these salutations.

Oh my Lord send Thou salutations to our Master the most respected Mohammed who is the foundation of peace and safety, the sanctuary for ones respectability and old age. One the Day of Judgement to alone shall be our savior and intercessor.

Lord bless our Master the most respected Mohammed, the purest soul always engrossed in Thy remembrance, for ever thankful to Thee, seeking assistance only from The Light, forever obedient in life to Thy will. He is the choice of Thy high heavens, elevated in rank, pure in belief and fear of Thee. He remains always satisfied. A person of excellence adorned with the attributes of that make up the created.

Oh my Lord send Thou blessing upon our Master most respected Mohammed who is the embodiment of Thy greatest Name, calling upon it the supplicants make their supplications and these are granted by Thee. The complaints of the oppressed are heard and respite given. Mohammed is Allah's "house of prosperity". For those who suffer hardships he is the high structure which has no roof as his reach is limitless. He stems the deeds of oppressive injustice for he is

the ocean of power that dashes against this evil.

Mohammed our Lord leads us to Thy middle "Path", the right straight way; he being the guide and helper who takes Thy slaves to the "Straight Way".

He is Thy mercy in which all Thy creators are included, for he is the complete blessing for Thy sky and earth. Elevated and highest in stations he is the most excellent and the most prominent.

Oh Lord send Thy blessing upon most respected Mohammed who puts Thy love and radiance into the hearts of those who are in remembrance of Thee. For the purified who bend and prostrate, he for their souls is the station that provides the overflowing sweetness of Thy blessing. For those who keep their fasts and submit earnest prayers, he is the abundance and the place where Allah's gifts are to be found, For those who observe solitude, he fills their hearts with the delightful sweetness of faith.

Oh Lord send Thy blessings to our most respected Master Mohammed who by his over powering example has enlightened those with stone like hearts by softening them, until they when awake became observes of the act of remembrance of Allah and the light of His worshipers. Overflowing with thanks giving they sing the glory and praise of Lord God. They thus distanced themselves from the evil of the disobedient.

My Lord send Thou blessing upon our Master and respected Mohammed who walks in the heavens of guidance as Thy moon and in the dawn of acceptance he is Thy shining full moon of the fourteenth night. At the early dawn he is Thy complete Light. At the time when the minarets of intelligence get hidden he is Thy triumphant noon time Light, and Thy paramount Light of mid-afternoon.

My Lord send Thou blessing upon our Master and respected Mohammed who is Thy shining all powerful blazing sun, the chord of "Presence" in the sky, the brilliant Light of the Pole. He is the niche of Thy superlative and pur

Lights. He is the mercy of this world and the auspiciousness of the next world.

My Lord send Thou blessing upon our Master respected Mohammed, a blessing that which will carry me to his presence, keeping me in attendance for his service, and place me nearest to his Court. Give me the benediction of an audience so I may see him visibly in my awakening, and in my dreams I may be blessed with a visitation. And the inner eye of my heart may visualize his glorious presence. And may I by his gracious indulgence complete my repentance. And may I succeed in being able to make my secret petitions to him privately. By his most sacred Light he receive me, and by his auspicious blessings he bestow upon me the guidance which comes by the "**Light of Certainty**". By his sacred soul he provide me the assistance I need.

Oh the most Merciful and Beneficent Lord shower Thy great Mercy upon me; resultant to his may I be blessed to do deeds and acts which will be pleasing to Thee. By Thy greatest benefaction and mercy count me among Thy pious and righteous slaves.

The end of part One.

Munajath

Allah forgive this slave for any mistake or over sight in this translation. I call upon Thee Lord to accept my thanks-giving for enlightening me to undertake this difficult task. Lord by the intercession and prayers of the Noble Master the Prince of Islam, peace be upon him, give me the strength and ability to complete this entire work faithfully without let, hindrance, and dealy.

Al Fathiha li Rooh-e-Muqaddas Hazrath Rasool Allah SAS,
his progeny, his companions, his respected wives and umah. Ameen



الحافظ القاری مولانا علامہ حسن قادری کی واقعات پر دیگر تصانیف



زیسٹرنٹس ۴۰ اردو بازار لاہور
Ph: 042 - 37352022

اکبر پبلشرز